

مَثَلُ ثَوْرٍ كَشَكَوٍ فِيهِ مَصْبَاحٌ

مصباح القرآن

مَصْنُوعٌ

عَلَى رِوَايَةِ

عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
عَلَيْهِ السَّلَامُ

مَثَلُ نُورٍ كَمَشْكُوَةٍ فِيهَا مَصْبَاحٌ

قرآن مجید سمجھ کر پڑھنے والوں کیلئے بالکل نیا طریقہء تعلیم

مصباح القرآن

مُصَنَّفٌ

حَقِيقَةُ عِلْمٍ مَقُولَاتِنَا أَمْرٌ شَدِيدٌ الْقَادِرِي

علی پبلشرز

داتا دربار کیمٹ گنج بخش روڈ لاہور

عرض ناشر

حدیث مبارکہ میں نبی کریم رءوف الرحیم ﷺ نے ارشاد فرمایا ۔
خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّنَهُ

نہ میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (الحديث)
قرآن مجید بنی نوع انسان کے لئے ایسا دستور الحیات ہے جس پر عمل پیرا ہو کر انسان دنیا
آخرت میں کامیاب و کامران ہو سکتا ہے اسے چھوڑ کر کسی بھی صورت میں حقیقی کامیابی حاصل
میں کی جا سکتی، اور یہ بات بھی اظہر من الشمس کی طرح روشن ہے کہ قرآن مجید کو پڑھنے اور
سمجھنے کیے بغیر اس پر عمل کرنا بھی ناممکن ہے۔ ہمیں قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کیلئے
علمائے باعمل جو خود بھی قرآن مجید کو پڑھتے سمجھتے اور اس پر عمل کرتے ہوں کی طرف رجوع
کرنا چاہیے۔ تاکہ ان کی مبارک صحبت میں بیٹھ کر ہمیں بھی قرآن مجید کے الفاظ اور آیات سے
ہم حاصل ہو اور ہمارے اندر عمل کرنے کا جذبہ بیدار ہو۔

انہی علمائے باعمل میں حضرت علامہ ارشد القادری رحمۃ اللہ علیہ کی ذات مبارکہ بھی ہے
میں کسی زندگی کا مقصد مسلمانوں کو بیدار کرنا اور میلھے راستے کی طرف اُن کی رہنمائی کرنا تھا
اسے مسلمانوں کو قرآن مجید کے ترجمہ اور تفسیر سے قریب تر کرنے کیلئے "مصباح القرآن" نامی عظیم
کتاب لکھی۔ موجودہ دور میں مسلمان بھائیوں اور بہنوں کیلئے جو اپنی مصروفیات کی وجہ سے قرآن مجید
فارجمہ و تفسیر نہیں سیکھ سکتے یہ کتاب عظیم تحفہ ہے۔

شفاء القرآن فاؤنڈیشن کے جملہ اراکین کی دلی تمنا تھی کہ کسی ایسی کتاب کی فوراً
اعت کی جائے جس سے قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر وغیرہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

شفاء القرآن فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل شعبے قائم کیے جا رہے ہیں۔
(۱) شعبہ تلاوت قرآن (۲) شعبہ ترجمہ و تفسیر قرآن (۳) شعبہ اشاعت قرآن (۴) شعبہ جدید
تعلیق قرآن (۵) شعبہ تحفظ اوراق قرآن۔

ہم حضرات علامہ مولانا محمد منشاء تاش قصوری صاحب مدظلہ العالی کا تھہ دل سے
شہرہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہمیں مصباح القرآن کا پھلا اور تیسرا حصہ عنایت فرمایا۔ تلاش پیر
بوجود دوسرا حصہ نہ مل سکا تو آپ کے حکم پر پھلا اور تیسرا حصہ شائع کیا جا رہا ہے۔ دوسرا
حصہ مل جائے پر اُسے بھی آئندہ شامل اشاعت کر لیا جائے گا۔ انشاء اللہ عزوجل۔

محمد وسیم قادری

شفاء القرآن فاؤنڈیشن لاہور

السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب..... مصباح القرآن

مصنف..... علامہ ارشد القادری

ترتیب..... حافظ محمد وسیم قادری

فائزنی معلون..... چوہدری محمد حسین بھٹہ

ایڈوکیٹ لاہور مائی کورٹ

سرورق..... محمد فہیم رضا

مطبع..... علمی پرنٹرز لاہور

تعداد..... 1100

ہدیہ..... 150 روپے

ناشر..... علمی پبلشرز

داتا دربار کیت گنج بخش روڈ لاہور

منجانب

شفاء القرآن فاؤنڈیشن

لبرٹی مارکیٹ گلبرگ لاہور 0300-4618516

محضر روڈ ایر مال لاہور 0300-4541210

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِلَّا عَلٰی ۛ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہِ اَلْمُحَبَّبِی ۛ
وَعَلٰی اٰلِہٖ سَلَامٌ النَّجَا وَطَحِیْبہٖ نَجْوٰمُ الْہُدٰی ۛ

جس دن مکے میں قرآن کے نزول کا آغاز ہوا وہ نزول قرآن کا پہلا دن تھا۔ ہر طرف کفر کا اندھیرا، ہر طرف بد بختیوں کی سیاہی، اور ہر طرف کھستوں کی کالی رات، اسی عالم میں حرا کے افق پر ایک روشنی چمکی۔ نور کا ایک دائرہ بنا۔ اُجالا پھیلنے لگا۔ تاریکیاں سمٹنے لگیں۔ پردہ اٹھنے لگا۔ جلوے بکھرنے لگے۔

ادھر سپیدہ کمر نمودار ہوا ادھر رات نے رختِ سفر باندھا۔ ادھر آسمان سے اترنے والی تجلی پر مکتہ والوں نے اپنے گھروں کے دروازے مقفل کئے اور ادھر حقیقہ زدن میں رگوں کے سینکڑوں بند دروازے خود بخود کھل گئے۔

شر نے پوی قوت کے ساتھ قرآن کے راستے میں حائل ہونا پاپا لیکر دیواریں ٹوٹ گئیں، فصیلیں گر گئیں، بساط اٹک گئی، خون منجمد ہو گیا، ہاتھ شل ہو گئے قرآن کی روشنی سمٹنے کے لئے نہیں آئی تھی پھیلنے کے لئے آئی تھی۔۔۔ وہ پھیلی تو پھیلتی چلی گئی۔

دیکھتے دیکھتے سارے عرب میں پھیل گئی۔ پھر سرحدوں کو عبور کیا۔ پھر جنگلوں ریگزاروں، سمندروں اور پہاڑوں سے گزری۔ یہاں تک کہ ایک دن قرآن کے نور سے ساری دنیا منور ہو گئی۔ ظاہر بھی روشن ہوا باطن بھی چمکنے لگا۔ بدن بھی سنور گیا روح بھی نکھر گئی۔

شرفِ انتساب

میں خدمتِ قرآن کے اس عزیز و شریف مصباحِ فقر آفرین کو اپنے آقائے نعمت جلالہ العلم استاذ العلماء حضور مافظ ملت علیہ الرحمۃ ورضوانی اور ان کے عظیم علمی مرکز الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم سے منسوب کرنے کے عزم سے حاصل کرتا ہوں کہ دہرے کا فیضانِ میری تمام تر صلاحیتیں فکر و ہمت کے اصل پونجے ہے۔

سپاہِ تازہ براہِ نیکسزم از ولایتِ عشق
کہ در حصرِ خطرے از بغاوتِ خرد است

آئودہ احسان و کرم

ارشادِ قادری

دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء،
نئی دہلی

انسانوں پر انسانوں کی خدائی کے سارے سانچے ٹوٹ گئے۔ سرود کی سرفرازی اور گردنوں کی سر بلندی کے لئے دنیا میں ایک نیا پیمانہ رائج ہوا۔ وحشت زدہ انسانوں کو ایک پاکیزہ تہذیب ملی، زندگی کا ایک نیا دستور ملا۔ قرآن نے وہ سب کچھ دیا جس کی بنی نوع انسان کو ضرورت تھی۔ قرآن اسی کا نامہ ہدایت تھا جس نے اس کائنات کی تخلیق فرمائی۔

اس سے زیادہ بہتر اور کون جان سکتا تھا کہ انسان کو کیا چاہیے کیا نہیں چاہیے۔ اس کی بھلائی کس میں ہے کس میں نہیں ہے۔ اس کائنات میں اس کی حیثیت کیا ہے کیا نہیں ہے۔ اپنی مخلوق کو اپنی مرضی کا پابند بنانے کا حق اگر خالق کو نہیں ہے تو پھر کسے ہے۔ بندہ اپنے مالک کے آگے نہیں جھکے گا تو پھر کس کے آگے جھکے گا انسان اگر تیر کے آگے جھکتا ہے تو یہ صرف مالک ہی کی بات غلاری نہیں ہے، بلکہ یہ خود انسان کے لئے بھی باعث ننگ ہے کہ وہ اپنے سے کمزور کے آگے جھکا اور بلا وجہ جھکا نہ پتھر نے اس کی تخلیق کی اور نہ اس کی پرورش میں ان کا کوئی حصہ ہے۔ یہی ہے قرآن کا وہ سچا اور پرکشش پیغام جس نے ساری دنیا کو اس کے گرد جمع کر دیا۔

قرآن عربی زبان میں نازل ہوا اور قرآن کے تعلق سے وہ زبان بہت سارے ملکوں کی مادری زبان بن گئی اور زمین کے جن خطوں کو زبان کا یہ شرف حاصل نہیں ہو سکا وہاں تراجم کے ذریعہ قرآن کا پیغام لوگوں تک پہنچا پا گیا۔

برصغیر ہند میں قرآن سمجھنے اور سمجھانے کے لئے عربی زبان کی تعلیم کے بڑے بڑے مراکز قائم ہوئے۔ جہاں شرف و نحو کے قواعد کے ذریعہ عربی زبان سیکھنے کے لئے باضابطہ ایک نصاب تعلیم کی تکمیل کرائی گئی، علماء نے نہایت اخلاص و محبت کیساتھ

قرآن کے علوم و معارف کو تراجم و تفسیر کے ذریعہ عوام میں پھیلایا۔

لیکن جیسے جیسے ہمارے اقبال کا سورج ڈھل گیا ہمارے جذبے کی آنچ سرد ہونے لگی، نہ طلبہ میں شوق کی وہ پیش باقی رہی اور نہ اساتذہ میں للہیت کا وہ اخلاص زندہ رہا جس نے کبھی مٹی کو سونا بنایا تھا۔

اب عربی درسا ہوں سے جو طلبہ سند فراغ لے کر نکلتے ہیں وہ تقریریں تو بہت اچھی کر لیتے ہیں لیکن اپنی استعداد سے قرآن کی ایک آیت کا صحیح ترجمہ نہیں کر سکتے اس محرومی کا الزام صرف طلبہ پر نہیں ڈالا جاسکتا بلکہ ہمارا موجودہ نصاب تعلیم بھی مورد الزام ہے۔ کیونکہ پورے نصاب میں دوسرے مضامین کی بنسبت تفسیر قرآن کو عنصر اتنا کم ہے کہ اسے نہیں کے برابر کہنا چاہیے۔ اور جتنا کچھ ہے بھی تو اس کی تکمیل بھی اچھی طرح نہیں کرائی جاتی۔

ترجمہ قرآن کے سلسلے میں ہمیں نوجوان علماء کی قلت استعداد کا اندازہ اس وقت ہوا جب بیرونی ملکوں کے سفر کے دوران ایک مرکزی مسجد میں درس قرآن دینے کے لئے چند امیدواروں کا میں نے انٹرویو لیا۔ کئی ایمان سامنے رکھنے کے باوجود صحیح طور پر ان کے لئے یہ بتانا مشکل تھا کہ کونسا لفظ کس لفظ کا ترجمہ ہے۔

اس کے بعد ہی شدت کے ساتھ میں نے اس بات کی ضرورت محسوس کی کہ قرآن حکیم کے معانی و مطالب سے واقف ہونے کے لئے ایک ایسی کتاب تصنیف کی جائے جو عربی مدارس کے نصاب میں بھی داخل کی جاسکے تاکہ طلباء کے اندر شروع ہی سے ترجمہ قرآن کی استعداد پیدا ہو، اور ان حضرات کے لئے بھی وہ مفید ہو جو کسی عربی درس گاہ سے منسلک نہیں ہیں لیکن قرآن کو سمجھ کر چڑھنا چاہتے ہیں۔

خاص طور پر انگریزی درسگاہوں کے اساتذہ اور جدید تعلیمیافتہ حضرات، اور
فکری شعور رکھنے والے اُردو خواں افراد اس کتاب کے ذریعہ اپنے اندر ترجمہ قرآن
کی استعداد پیدا کر سکیں۔

چنانچہ میں نے اللہ کی کار سازی پر بھروسہ کر کے ”مصابیح القرآن“ کے نام سے
بالکل جدید طریقے پر ایک کتاب کی تصنیف شروع کر دی جو سر دست تین حصوں
پر مشتمل ہے۔

اعترافِ نعمت کے طور پر میں نے اپنی ماورِ علیٰ الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم بابکیر کی طرف سے
کرنے ہوئے اپنی اس کتاب کا نام مصباح القرآن رکھا ہے کہ وہی میری ساری علمی اور فکری
علامتوں کا منبع، مصدر اور سرچشمہ ہے۔

ہے ست انکی بوئے گریباں سے شامِ گل
گئی سے چمن، چمن سے مہا اور مہا سے ہم

خادم القرآن

ارشاد القادری

دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی

ہر چیز کے لئے ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم (دین) ہے

شفا القرآن فاؤنڈیشن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الدرس الاول

نئے الفاظ کے معانی

اَلْحَمْدُ	ساری تعریف	عَظِيمٌ	بڑا
لِلَّهِ	اللہ کے لئے	لَا تُفْسِدُوا	فساد مت کرو
رَبِّ الْعَالَمِينَ	جوسائے جہانوں کا پروردگار	وَإِنَّ	اور بیشک
لِ	لئے۔ سے۔ واسطے	مُفْلِحُونَ	کامیاب لوگ
لَا	نہیں۔ وادرات۔ پس، تو	أَرْضٌ	زمین
رَيْبٌ	شک	مُحِيطٌ	گھیرے ہوئے
فِيهِ	اس میں	عَلَى	پر
فِي	میں	كُلِّ	ہر
كَا	اُس کا۔ اُس کی۔ اُس کے	شَيْءٍ	چیز
ب	ساتھ۔ میں۔ پر	قَدِيرٌ	قادر۔ قدرت والا
أُولَئِكَ	وہ لوگ	لَهُ	اُس کے لئے
أُولَئِكَ هُمْ	وہی لوگ	عَلَيْهِمْ	اُن پر
لَهُمْ	اُن کے لئے	فِيهِمْ	اُن میں

آیت کریمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

- ۲ لَا رَيْبَ فِيهِ بقر ۳
 ۳ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ بقر ۵
 ۴ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ بقر ۶
 ۵ لَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بقر ۱۲
 ۶ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ بقر ۱۹
 ۷ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بقر ۲۷

تسریات (مشقی سوالات)

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے، یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نبر کی آیت لکھ دیجئے

۱ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے

۲ اس میں کوئی شک نہیں

۳ وہی لوگ کامیاب ہیں

۴ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۵ فساد مت کرو زمین میں

۶ اور اللہ گھبرے ہوئے ہے کافروں کو

۷ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الفاتحہ ۵

۲ لَا رَيْبَ فِيهِ بقر ۳

۳ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ بقر ۵

۴ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ بقر ۶

- ۵ لَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بقر ۱۲
 ۶ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ بقر ۱۹
 ۷ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بقر ۲۷

۳۔ مذکورہ بالا آیات میں سے وہ آیات بتائیے جس میں قرآن کا ذکر ہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ قوت والا ہے یہ دعویٰ کس کس آیت سے آپ ثابت کر سکتے ہیں۔

الدرس الثانی

نئے الفاظ کے معانی

يَا أَيُّهَا	۱۔	اَلَّذِي	جو۔ جس نے
نَاسٍ	لوگ۔ لوگو	هُوَ الَّذِي	وہی اللہ ہے جو۔ جس نے
أَعْبُدُوا	عبادت کرو	خَلَقَ	پیدا کیا۔
رَبِّكُمْ	تمہارا رب۔ اپنے رب۔	لَكُمْ	تمہارے لئے
إِنَّ	اگر۔ بیشک۔ نہیں	إِنِّي	بیشک میں
كُنْتُمْ	تم ہو۔	جَاعِلٌ	بنانے والا۔ پیدا کرنے والا
مُذِيقِينَ	سچے	خَلِيفَةً	نائب۔
الَّذِينَ	جو لوگ	إِنَّهُ	بیشک وہ
أَمْسُوا	ایمان لائے	إِنَّهُ هُوَ	بیشک وہی
عَمِلُوا	کام کیا۔ عمل کیا۔	تَوَّابٌ	توبہ قبول کرنے والا
صَالِحًا	نیک۔ اچھے	رَحِيمٌ	نہایت مہربان
هُوَ	وہ	يٰۤ-	میرا۔ میری۔ میرے

آیاتِ کریمہ

- ۱ یَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ ۖ
- ۲ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
- ۳ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۝
- ۴ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ
- ۵ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ
- ۶ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

تفسیریات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔

- ۱ اے لوگو عبادت کرو اپنے رب کی
- ۲ اگر تم لوگ سچے ہو
- ۳ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے
- ۴ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے
- ۵ بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں (اپنا) نائب
- ۶ بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے۔

- ۱ اُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
- ۲ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝
- ۳ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
- ۴ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ

- ۵ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
- ۶ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ
- ۷ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
- ۸ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ
- ۹ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

۳- بتائیے کہ کس آیت میں لوگوں کو نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۴- بتائیے کہ کس آیت میں اللہ کے پیارے بندوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

۵- اب تک بارہ آیات آپ پڑھ چکے۔ ان میں سے کسی پانچ آیت کا اردو میں ترجمہ کیجئے

الدرس الثالث

نئے الفاظ کے معانی

أَصْحَابُ	دالے۔ ساتھیوں	وَإِذْ	اور جب۔ اور یاد کرو اس وقت کو جب
نَارُ	آگ۔ جہنم	أَتَيْنَا	ہم نے دیا۔ ہم نے عطا کیا
أَصْحَابُ النَّارِ	جہنمی۔ جہنم دالے	الْكِتَابِ	کتاب (تورات مراد ہے)
أُنْزِلُوا	یا د کرو	قَالَ	کہا۔ فرمایا
نِعْمَتِي	میری نعمت	لِقَوْمٍ	اپنی قوم سے۔ اس کی قوم سے
أَقِيمُوا	قائم کرو۔ قائم رکھو۔	مُوسَىٰ	ایک پیغمبر کا اسم گرامی
أَتُوا	دو۔ ادا کرو۔	قُلْنَا	ہم نے کہا۔ ہم نے حکم دیا۔
وَارْكَعُوا	اور رکوع کرو۔ نماز پڑھو	أَدْخُلُوا	داخل ہو جاؤ۔
مَعَ	ساتھ	هَذَا	یہ۔ اس۔
رَاكِعِينَ	رکوع کرنے والوں نماز پڑھنے والوں	الْقَرْيَةِ	بستی۔ گاؤں۔

هَذِهِ الْقَرْيَةَ اس بستی۔ قُلْتُمْ تم لوگوں نے کہا
قُلْتُ میں نے کہا لَا تَدْخُلُوا۔ تم لوگ مت داخل ہو
قُلْتُ تو نے کہا لَا تَشْرَبُوا۔ تم لوگ مت پیو

آیاتِ کریمہ

- ۱ اُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ہقر ۳۹
- ۲ اذْكُرُوا نِعْمَتِي ۵ ہقر ۴۰
- ۳ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ہقر ۴۲
- ۴ وَارْكَبُوا مَعَ السَّارِكِينَ ۵ ہقر ۴۳
- ۵ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ ہقر ۵۴
- ۶ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ ہقر ۵۵
- ۷ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ ہقر ۵۶

تسریات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے

۱ وہ لوگ جہنمی ہیں۔

۲ یاد کرو میری نعمت کو

۳ اور قائم رکھو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ

۴ اور رکوع کرد رکوع کرنے والوں کے ساتھ

۵ اور جب ہم نے دی موسیٰ کو کتاب

۶ اور جب فرمایا موسیٰ نے اپنی قوم سے

۷ اور جب ہم نے حکم دیا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں۔

- ۸ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا۔
 - ۹ بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔
 - ۱۰ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے۔
- ۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے۔

- ۱ اُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ہقر ۳۹
- ۲ اذْكُرُوا نِعْمَتِي ہقر ۴۰
- ۳ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ہقر ۴۲
- ۴ وَارْكَبُوا مَعَ السَّارِكِينَ ۵ ہقر ۴۳
- ۵ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ ہقر ۵۴
- ۶ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ ہقر ۵۵
- ۷ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ ہقر ۵۶
- ۸ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۵ ہقر ۵۷
- ۹ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ہقر ۵۸
- ۱۰ لَا تَنْفِسُوا فِي الْأَرْضِ ہقر ۵۹

- ۳۔ بتائیے وہ کونسی آیت ہے جس میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے
- ۴۔ کافروں کو کیوں أَصْحَابُ النَّارِ کہا گیا ہے۔
- ۵۔ اہل ایمان کو کیوں مُفْلِحُونَ کہا گیا ہے۔

الدرس الرابع

نئے الفاظ کے معانی

قُلْتُمْ تم لوگوں نے کہا۔ تم نے کہا | یٰمُوسٰی اے موسیٰ

لَنْ نَصْبِرَ	ہم ہرگز نہیں کریں گے	بِرَحْمَتِهِ	اپنی رحمت کے ساتھ
" "	" "	مَنْ	جسے
عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ	ایک ہی طرح کے کھانے پر	يَشَاءُ	چاہتا ہے۔ چاہے
لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ	نہ انھیں کوئی خوف ہے	وَأَلَّا	والا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ	اور نہ انھیں کچھ غم ہے	الْفَضْلِ	نعمت۔ احسان فضل و کرم
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	جنت والے۔ جنتی	قُلْ	آپ کہئے۔ آپ فرماؤ۔
وَلَقَدْ آتَيْنَا	اور بیشک ہم نے عطا کر دیا	هَآؤُنَا	لاؤ۔ پیش کر دو۔
بَصِيرًا	دیکھنے والا ہے۔ دیکھ رہا ہے	بُرْهَانَكُمْ	اپنی دلیل۔
بِمَا	جو کچھ	إِنْ كُنْتُمْ	اگر تم ہو
يَعْمَلُونَ	وہ کرتے ہیں	صَادِقِينَ	(اپنے دعوے میں) سچے
يُخَفِّصُ	خاص کرتا ہے۔		

آیاتِ کریمہ

- ۱ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰيُوسَىٰ لَنْ نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ ۖ بقرہ ۲۱
- ۲ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ بقرہ ۲۲
- ۳ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ بقرہ ۲۳
- ۴ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ ۖ بقرہ ۲۴
- ۵ وَاللَّهُ بِصِيرٍ ۚ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ بقرہ ۲۵
- ۶ وَاللَّهُ يُخَفِّصُ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ بقرہ ۲۵
- ۷ قُلْ هَآؤُنَا بُرْهَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بقرہ ۲۶

تفسیرِ آیات

- ۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر نہ انھیں کوئی خوف ہے اور نہ انھیں کچھ غم ہے۔
- ۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا وہ جنتی ہیں۔
- ۳۔ اور بیشک ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
- ۴۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ لوگ کر رہے ہیں۔
- ۵۔ اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔
- ۶۔ اور اے محبوب! آپ فرماؤ کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔
- ۷۔ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔
- ۸۔ اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ۔

۱۰۔ بیشک میں بنائے والا ہوں زمین میں اپنا نائب (یعنی حضرت آدم کو)

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

- ۱ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰيُوسَىٰ لَنْ نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ ۖ بقرہ ۲۱
- ۲ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ بقرہ ۲۲
- ۳ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ بقرہ ۲۳
- ۴ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ ۖ بقرہ ۲۴
- ۵ وَاللَّهُ بِصِيرٍ ۚ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ بقرہ ۲۵
- ۶ وَاللَّهُ يُخَفِّصُ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ بقرہ ۲۵
- ۷ قُلْ هَآؤُنَا بُرْهَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بقرہ ۲۶



1972

۱۰۰

۴۔ توبہ قبول کرنے کے لئے ہر بانی کیوں ضروری ہے۔

۵۔ پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیات کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ پہلے مفرد الفاظ کے معانی لکھتے اس کے بعد پوری آیت کا ترجمہ کیجئے۔

نئے الفاظ کے معانی۔

نئے الفاظ کے معانی۔

۱۴۸۰۔ ایمان لائے۔ یعنی اے ایمان!

اسلمیوں۔ مدد چاہو

اِذَا اَصَابَتْكُمْ حُبٌّ فَخُذُوا بِهٖ سَبِيْحَتِي ۝

مَصْدِقَةٌ كَوْنِي مَصِيتٌ

قالوا۔ تو وہ کہتے ہیں۔ انھوں نے کہا

إِنَّا لِلّٰهِ - بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں

وَاِنَّا اِلَيْهِ۔ اور بیشک ہم اسی کی طرف

رَاجِعُونَ لوٹنے والے ہیں۔ جہاں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

گنبدِ فرض کیا گیا۔ فرض کئے گئے

مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ سَ بِلَهُ (تھے)

الصَّيَّامُ رُزْءُ

کھا گیا۔ چھپے۔ چھپی۔

آیاتِ کریمہ

لیفٹ ۱۶۷

۱۳۰۰

۱۴۱۲

بقیہ ۱۵۲

٥٦

نظر

بر

تہذیب

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے — یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

بیشک توہم ہی خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

۲ اور نہیں ہے اللہ نے خبر جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

۳۱ اے محبوب! آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کا ہے اوربھی (اور کچھ بھی)۔

۴۔ اگر نماز والہ بدو جانیں جس سے اوپر نماز سے مشک کا ٹھکانہ کہنے والے کو کھانا ہے

۵ جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی

کی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔

- ۶۔ اے ایمان والو! فرض کئے گئے تم پر روزے جیسے ان لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے اور اللہ سے اور جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔
- ۸۔ اور جب تم نے کہا کہ اے نبی ہم سے برگزیدہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر۔
- ۹۔ اور جب ہم نے حکم دیا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں۔
- ۱۰۔ اور رکوع رکوع کرنے والوں کے ساتھ (یعنی نماز پڑھو نماز پڑھنے والوں کیساتھ)
- ۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

- ۱۔ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۵ بقرہ ۱۳۷
- ۲۔ وَمَا لِلّٰهِ بِعَاقِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۵ بقرہ ۱۳۷
- ۳۔ قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ط بقرہ ۱۳۷
- ۴۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَعِيْذُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۵ بقرہ ۱۵۲
- ۵۔ وَاِذَا اَصَابَتْهُمْ مُّصِيبَةٌ قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۵ بقرہ ۱۵۶
- ۶۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصّٰمُ كَمَا كُتِبَ عَلٰی الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۵ بقرہ ۱۸۳
- ۷۔ وَاَقِمُوا اللّٰهَ وَاَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۵ بقرہ ۱۹۲
- ۸۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۵ بقرہ ۸۱
- ۹۔ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۵ بقرہ ۱۰۵
- ۱۰۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ ۵ بقرہ ۲۱

۳۔ اللہ میر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے، اس کا

کیا مطلب ہے؟

۴۔ مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ کہنے میں کیا حکمت ہے۔

۵۔ پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیات کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ پہلے مفرد الفاظ کے معانی لکھتے اس کے بعد عبارت کا ترجمہ کیجئے۔

الدرس السادس

نئے الفاظ کے معانی

- رَبَّنَا اے ہمارے پروردگار
- اِنْتَا تو ہمیں عطا کر
- حَسَنَةً بھلائی
- فِنَا تو ہمیں بچا
- عَذَابُ النَّارِ دوزخ کے عذاب سے
- يَهْدِيْ ہدایت دیتا ہے۔ چلاتا ہے
- صِرَاطٌ راسطہ
- مُسْتَقِيْمٌ سیدھا
- هَاجِرُوا ہجرت کی
- جَاهِدُوا جہاد کیا
- يَرْجُوْنَ امیدوار ہیں
- رَحْمَتِ اللّٰهِ رحمت خداوندی
- يَعْلَمُ جانتا ہے
- مَا جو۔ جو کچھ
- فِيْ اَنْفُسِكُمْ تمہارے دلوں میں ہے
- فَاَحْذَرُوْهُ تو اس سے ڈرو
- حَلِيْمٌ نہایت حلم والا
- اَنْتَ تو
- مَوْلَانَا ہمارا مولا
- فَانصُرْنَا تو ہماری مدد فرما
- عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ کافروں پر
- يُصَوِّرُكُمْ تمہاری تصویر بناتا ہے
- فِي الْاَرْحَامِ ماؤں کے پیٹ میں
- كَيْفَ يَشَآءُ جیسی چاہتا ہے
- اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِيْكَ جُنُودٌ لِّكَ لَا يَارِئُوْا اللّٰهَ اللہ کی آیتوں کے راجحہ
- عَذَابٌ شَدِيْدٌ سخت عذاب
- اَنْتُمْ تم۔ تم لوگ
- اَنَا میں
- فِيْ اَنْفُسِكُمْ ہم۔ ہم لوگ

آیاتِ کریمہ

۱ رَبَّنَا إِنِّي أَلِدْتُ نِيًّا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

بقرہ ۲۱۷

۲ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

بقرہ ۲۱۳

۳ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

بقرہ ۲۱۸

۴ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۝

بقرہ ۲۲۵

۵ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

بقرہ ۲۸۶

۶ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ آل عمران ۴

۷ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۝ آل عمران ۶

تفسیرات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔

۱ اسے ہمارے پروردگار! تو ہمیں بھلائی عطا کر دینا میں بھی اور آخرت میں بھی

اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

۲ اور اللہ ہدایت دینا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف

۳ اور جن لوگوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی لوگ رحمت

الہی کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

۴ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تو اس سے ڈرو۔

۵ تو ہمارا مدد دلا ہے پس ہماری مدد فرما کافروں پر۔

۶ وہی اللہ ہے جو تمہاری تعمیر بنانا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے۔

۷ جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ رَبَّنَا إِنِّي أَلِدْتُ نِيًّا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا

بقرہ ۲۱۷

عَذَابَ النَّارِ

بقرہ ۲۱۳

۲ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

۳ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

بقرہ ۲۱۸

يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

بقرہ ۲۲۵

۴ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۝

بقرہ ۲۸۶

۵ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

بقرہ ۲۸۶

۶ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ آل عمران ۴

آل عمران ۶

۷ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۝ آل عمران ۶

بقرہ ۱۹۳

۸ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝

بقرہ ۹۲

۹ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

بقرہ ۶۱

۱۰ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسَىٰ لَنْ نُّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامِهِ وَآحِدٍ ۝

بقرہ ۶۱

۳۔ کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ دلوں کا حال جانتا ہے۔

۴۔ بتائیے کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ کیوں ہے۔

۵۔ پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیتوں کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ پہلے

مفرد الفاظ کے معانی لکھیے اس کے بعد پوری آیت کا ترجمہ کیجئے۔

الدرس السابع

نئے الفاظ کے معانی

بِرْزُقٍ۔ روزی دیتا ہے۔ رزق عطا کرتا ہے۔	حَنِيفًا۔ حق کی طرف جھکنے والے۔ جھکنے والا
بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ بے حساب	مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔ مشرکین میں سے
وَأَذْكُرُ۔ اور یاد کر	إِنَّ الْفَضْلَ۔ بیشک نعمت
رَبِّكَ۔ اپنے رب کو۔ تیرا رب	بِيَدِ اللَّهِ۔ اللہ کے ہاتھ میں
كَثِيرًا۔ کثرت سے۔	يُؤْتِيهِ۔ وہ اسے عطا کرتا ہے
وَسَيُجِئُ۔ اور اس کی تسبیح۔ پاکی بول	مَنْ يَشَاءُ۔ جسے چاہتا ہے
بِالْعَنِيِّ۔ کچھ دن رہے شام کو	وَاسِعٌ۔ وسعت والا
وَالْإِبْكَارِ۔ اور صبح تڑکے	حَقَّ ثَقَاتِهِ۔ جو ڈرنے کا حق ہے
رَبِّي۔ میرا رب	وَلَا تَمُوتُنَّ۔ اور ہرگز مت مرنے
رَبُّكُمْ۔ تمہارا رب	إِلَّا۔ لیکن
فَاعْبُدُوهُ۔ تو اس کی عبادت کرو	وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ اس حال میں تم مسلمان ہو
فَكَانَ۔ نہیں تھا۔ نہیں ہے۔ نہیں تھے	رَبَّنَا۔ ہمارا رب
وَلَكِنْ كَانَ۔ لیکن تھا۔ ہے۔ تھے۔	إِلَهُكُمْ۔ تمہارا معبود

آیاتِ کریمہ

- ۱۔ إِنَّ اللَّهَ يُرْزِقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
- ۲۔ وَأَذْكُرُ رَبِّكَ كَثِيرًا وَسَيُجِئُ بِالْعَنِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝
- ۳۔ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝

آل عمران ۶۶

۴۔ فَاكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَسُودُ بَاءً وَلَا تَصْرَانِيَا وَلَكِنْ كَانِ

حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

آل عمران ۶۶

۵۔ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۝

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

آل عمران ۶۷

۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا

تَمُوتُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

آل عمران ۶۸

تشریحات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱۔ بے شک اللہ جسے چاہے بے حساب روزی دیتا ہے

۲۔ اور اپنے رب کا ذکر کیجئے کثرت سے۔ اور اس کی تسبیح کیجئے کچھ دن رہے شام کو اور صبح تڑکے۔

۳۔ بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے

۴۔ ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی لیکن وہ حق کی طرف جھکنے والے مسلمان تھے اور نہ وہ مشرکین میں سے تھے۔

۵۔ آپ فرمائیے کہ ہر طرح کی نعمت اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے نعمت عطا کرتا ہے۔ بیشک اللہ وسعت والا ہے۔

۶۔ اور اے محبوب! آپ فرمادو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم (اپنے دشمنوں سے) سچے ہو

۷۔ اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے اور نہ انہیں کوئی خوف ہے اور نہ کچھ غم۔

۸۔ ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

لَنَا لَكُمْ - إِلَيْهِ - إِلَيْهِمْ -

۲۔ اردو میں ترجمہ کیسے

۱ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ آل عمران ۳

۴) وَأَذْكُرُّ بِكَ كَثِيرًا وَسَتَجِبُ بِالعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ آل عمران ۴۲

۳ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِیْمٌ ۝ اٰلِ عِمْرَانَ ۴۱

﴿٢﴾ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ

حَنِيفًا مَّسَلَمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ٥

﴿٥﴾ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ط

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

٦ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا

نَمُوْنُ الْاَدَانِ ثُمَّ مَسْلُومُونَ ۝

② إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

وَإِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ

رَاجِعُونَ ۵

۹ ﴿وَمَا لِلَّهِ بِعَافٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

١٠ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ أَلْعُرْشَانِ ۚ

۳۔ نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے معان لکھئے۔ نوٹ :- ان الفاظ کو ضمیر کہا جاتا ہے چونکہ ان کی جگہ پر

اشمال کئے جاتے ہیں۔ اَنْتَ - اَنْتُمْ - اَنَا - ي - هُوَ - هُمُ - اِنِّي - اِنَّهٗ ۔

رَبِّي - رَبِّكُمْ - رَبَّنَا - عَلَيْهِ - عَلَيْكُمْ - عَلَيْهِم - لَهُ - لَهُمْ - لِي -

يُزْرَقُونَ۔ انہیں رزق دیا جاتا ہے | اِنَّهُمْ اِلٰهُ اللّٰهِ اللّٰہ نے انہیں دیا ہے
فَرِحِينَ بِهَا خوش ہیں اس پر جو | مِنْ فَضْلِهِ اپنے فضل سے

آیاتِ کریمہ

- ۱ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِلٰى اللّٰهِ
تَرْجِعُ الْاُمُوْر ۵ آل عمران ۱۰۹
- ۲ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۵ آل عمران ۱۱۰
- ۳ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ يَغْفِرْ لِمَنْ
يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ آل عمران ۱۱۱
- ۴ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَاِنَّ ثَوَابَهُ مِنْهَا وَمَنْ
يُرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّ ثَوَابَهُ مِنْهَا ۚ آل عمران ۱۱۲
- ۵ اِنْ يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَاِنْ يَخْذَلْكُمْ
فَسَنُذَاقُ الزُّلْمَ ۙ يَنْصُرْكُمْ مِنْ بَعْدِ ۙ آل عمران ۱۱۵
- ۶ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا
بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُزَيِّدُوْنَ قُوَّتًا فَرِحِيْنَ بِهَا
اِنَّهُمْ اِلٰهُ مِنَ فَضْلِهِ ۵ آل عمران ۱۱۶

تفسیرِ آیات

- ۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور اللہ ہی کی طرف
سارے کام لوٹائے جاتے ہیں۔

- ۲۔ اُن ساری امتوں میں (تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے تلاہر کی گئیں۔ تم
بھلائی کا حکم کرنے ہو اور برائی سے روکنے ہو۔
- ۳۔ اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمینوں میں ہے وہ جسے چاہے
بخٹے اور جسے چاہے عذاب دے۔
- ۴۔ اور جو چاہے دنیا کا انعام ہم دیں گے اسے اس میں سے اور جو چاہے آخرت
کا انعام ہم دیں گے اسے اس میں سے۔
- ۵۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ نہیں
بے سہارا چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد۔
- ۶۔ اور انہیں ہرگز مردہ مت سمجھو جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے گئے بلکہ وہ زندہ
ہیں اپنے رب کے پاس۔ انہیں روزی دی جاتی ہے، وہ خوش ہیں اس
پر جو اللہ نے انہیں دیا ہے اپنے فضل سے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

- ۱ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِلٰى اللّٰهِ
تَرْجِعُ الْاُمُوْر۔ آل عمران ۱۰۹
- ۲ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۵ آل عمران ۱۱۰
- ۳ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ يَغْفِرْ لِمَنْ
يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ آل عمران ۱۱۱
- ۴ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَاِنَّ ثَوَابَهُ مِنْهَا وَمَنْ
يُرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّ ثَوَابَهُ مِنْهَا ۚ آل عمران ۱۱۲

۵ وَإِنْ يَنْصَرِكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ

يَخْذُكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصَرِكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۚ آل عمران ۱۲۵

۶ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا

بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ بِمَا أَنَّهُمْ

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ آل عمران ۱۲۶

۷ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ آل عمران ۱۲۷

۸ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ فَأَعْبُدُوا هَذَا

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا آل عمران ۱۲۸

۹ اذْكُرْ رِيبَاتِكُمْ كُنْتُمْ بِهَا تُعْشَى وَالْإِبْرَارُ آل عمران ۱۲۹

۱۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا

تَمُوتُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ آل عمران ۱۳۰

۳۔ نیچے لکھے ہوئے افعال کے معانی لکھئے۔

لَا تُفْسِدُوا - اُعْبُدُوا - كُنْتُمْ - آمَنُوا - عَمِلُوا - خَلَقَ -

أَذْكُرُوا - أَقِيمُوا - اتُّوا - ارْكَعُوا - اتَّبَعُوا - قُلْنَا -

أَدْخَلُوا - يَخْتَفِئُ - يَشَاءُ - قُلْتُمْ - لَنْ نَصْبِرَ بِحَرْوُنَ -

قُلْ - هَاتُوا - تَعْمَلُونَ - اسْتَعِينُوا - قَالُوا - كُنْتُ - اتَّقُوا -

إِعْمَلُوا - أَتِ - قِ - يَهْدِي - هَاجَرُوا - جَاهَدُوا - يَرْجُونَ -

يَعْلَمُ - انْصَرُوا - يَصْطَرُوا - كَفَرُوا - يَرْزُقُ - أَذْكُرُوا - كَانَ -

لَا تَمُوتُونَ - تَرْجَعُ - أُخْرِجَتْ - تَأْمُرُونَ - تَنْهَوْنَ - يَغْفِرُ

يُعَذِّبُ - يَخْذُلُ - لَا تَحْسَبَنَّ - قُتِلُوا - يُرْزَقُونَ -

الدرس التاسع

نئے الفاظ کے معانی

مَنْ احسان کیا۔ احسان فرمایا۔ وَمَنْ يُطِيعِ اور جو اطاعت کرے

إِذَا کہ جب۔ یاد کرو اس وقت کو کہ جب

بَعَثَ بھیجا بِدْخَلُهُ اسے داخل کرے گا۔

فِيهِمْ اُن میں اَلْفُورُ الْعَظِيمُ بڑی کامیابی

مِنْ اَلنَفْسِ اُنہی میں سے يَا كُفُّونَ ظَلَمًا ناجائز طریقے پر رکھائے ہیں

وَمَا كَانَ اللَّهُ اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے يَصْلُونَ وہ غریب پہنچیں گے

سَعِيرًا بھڑکتی ہوئی آگ میں سَيُطْلَعُكُمْ کہ تمہیں مطلع کرے۔ اطلاع دے

عَلَى الْغَيْبِ غیب پر اَنْزَلْنَا ہم نے تمہارا

يَجْتَنِي چن لیتا ہے نُورًا مَبِينًا چمکتا ہوا نور

مِنْ رُسُلِهِ اپنے رسولوں میں سے اِسْتَفُوا تلاش کرو

نَفْسٌ وَاحِدَةٌ ایک جان۔ ایک ذات جَاهِدُوا جہاد کرو

رُوحَهَا اس کا جوڑا۔ بیوی جَاءَكُمْ آیا تمہارے پاس

وَبَثَّ مِنْهُمَا اور پھیلایا۔ پھیلادیا لَعَلَّكُمْ تاکر تم

تَفْلِحُونَ فلاح پاؤ۔ کامیابی تَفْلِحُونَ حاصل کرو۔

رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً بہت مردوں

اور عورتوں کو

آیاتِ کریمہ

۱ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ

رُسُلًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ ۝ آل عمران ۱۴۴

۲ وَمَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يُطِيعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ تَحْتَتَى

مِنْ أَرْسِلَهُ مِمَّنْ يَشَاءُ ۝ آل عمران ۱۴۹

۳ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۝

۴ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا

يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝ نساء ۱۰

۵ وَمَنْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ يَبْرِئْ ذُنُوبَهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ نساء ۱۳

۶ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا

الْبُكْرَةَ لَكُمْ تَوْرًا مِّمَّنَّا ۝ نساء ۱۴۳

۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ

وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ مائدہ ۳۵

تفسیرِ آیات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ بیشک اللہ نے احسان فرمایا مومنین پر کہ بھیجا ان میں ایک رسول نہیں ہے

۲ اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ تمہیں (یعنی عام لوگوں کو) غیب پر مطلع کرے لیکن

۱ (اس زمین میں) وہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے۔

۳ اسے لوگو! اپنے اُس رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان (یعنی آدم

علیہ السلام) سے پھر اس سے اس کے جوڑے (حواء) کی تخلیق فرمائی۔ اور پھیلا دیا

(زمین میں) ان دونوں کی نسل سے بیشمار مردوں اور عورتوں کو۔

۴ اور جو حکم مانے اللہ اور اس کے رسول کا تو اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل

کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

۵ بیشک جو لوگ کھاتے ہیں یتیموں کے اموال ناجائز طریقہ پر وہ اپنے پیٹوں

میں آگ بھرتے ہیں، اور وہ لوگ عنقریب پہنچیں گے بھڑکتی ہوئی آگ میں۔

۶ اسے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے مستحکم دلیل آگئی۔

اور اتنا راہم نے تمہاری طرف ایک چمکتا ہوا نور۔

۷ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ

میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۸ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں

بے سہارا چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد۔

۹ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور ہرگز نہ فرما

لیکن اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے

صراطِ مستقیم کی طرف۔

۱۰ اور جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے ہیں اور

ہمیں اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱۔ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا

مِنْ أَنْفُسِهِمْ ۝

۲۔ وَكَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ يَجْتَبِي

مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۝

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ

وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

كَثِيرًا وَنِسَاءً ۝

۴۔ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ

فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ۝

۵۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا

إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ۝

۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ

وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۷۔ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۝

۸۔ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ

وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

۳۔ بتائیے کس آیت سے دلیل کا ثبوت ملتا ہے اور کن لوگوں کو وہ دلیل تلاش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۴۔ آیت میں بہترین امت کی خصوصیات کیا بتائی گئی ہیں۔

۵۔ کس آیت سے رسولِ مجتبیٰ کے لئے علمِ غیب کا ثبوت ملتا ہے۔

الدرس العاشر

نئے الفاظ کے معانی۔

اَللّٰهُمَّ	اے اللہ	اَلْحَبْ وَالْتَوَى	دانے اور گٹھلی کا
اَنْزَلَ	اتار	مُخْرِجُ الْمَيِّتِ	مردے کا نکالنے والا
عَلَيْنَا	ہم پر	يُخْرِجُ	نکالتا ہے
مَا يَشَاءُ	(نعمتوں کا) خوان	اَلْحَيَّ	زندہ
تَكُونُ لَنَا	وہ ہو ہمارے لئے	فَالَيْقُ الْاِصْبَاحِ	تارکیوں کا پردہ چاک
عَبْدًا	عبد (کادان)	اَلْحَيَّ	کر کے صبح طلوع کرنی والا
لَا ذِلَّةَ لَنَا	ہمارے اگلوں کیلئے بھی	سَكَنًا	آرام کے لئے
وَلَا اِخْرَانَا	اور ہمارے بچپلوں کیلئے بھی	حُسْبَانًا	(وقت اور سال کا) حساب
وَاٰيَةٌ مِنْكَ	اور تیری طرف سے ایک نشانی	مَعْلُومٌ	معلوم کرنے کے لئے
سَيِّئًا	سفر کرو	تَقْدِيرٌ	مقرر کیا ہوا اندازہ
ثُمَّ اَنْظَرُوا	پھر دیکھو	لَتَهْتَدُوا	تا کہ تم راستہ پاؤ۔ تم چلو۔
كَيْفَ كَانَ	کیسا ہوا	فِي ظُلُمَاتٍ	کی تاریکیوں میں۔
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ	انجام جھٹلانے والوں کا	فَقَدْ فَصَّلْنَا	بیشک ہم نے کھول کھول کر
اِذَا جَاءَكَ	اے محبوب! جب کہ پہنچے پاس	اَيْنِيتُ	بیان کر دیا ہے۔
فَالَيْقُ	آئیں	نَشَانِيُوں	نشانیوں کو
	شق کرنے والا۔		

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ وَدَعَا اللَّهَ تَهَارًا ۚ نَمَتَتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ تَبْرُءُ رَبِّكَ بَابُكَ
 صَدَقَ قَاوَعْدًا لَا سِجَالِي أَوْ عَدَلِ كِ رُفِ
 رَب
 خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ هَرَجَزَكَ بِرَاكِرْنِ وَلَا
 لَا مُبَدِّلَ ۚ نَهِيْسَ هَ كُوْنِيْ بَدَلْنِ وَلَا
 لِكَلِمَتِهِمْ ۚ اسْ كِيْ بَاتُوْنَ كُو
 كَيْلُ ۚ كِبَانُ

آیات کریمہ

- ۱ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً ۚ
 مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدٌ ۖ أَلَاؤُنَا وَآخِرُنَا ۖ وَآيَةٌ مِنْكَ ۚ
 وَارْزُقْنَا ۖ أَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝
 مائدہ ۱۱۳
- ۲ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ أَنْظِرُوا لَكُمْ كَانَ
 عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝
 انعام ۱۱۱
- ۳ إِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ هَ انعام ۵۲
- ۴ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْغَيْبِ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
 وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ
 انعام ۹۵
- ۵ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۚ جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا ۚ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
 حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝
 انعام ۹۶
- ۶ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا فِي
 ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝
 انعام ۹۷
- ۷ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ فَاعْبُدُوهُ ۚ
 وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝
 انعام ۱۰۲
- ۸ وَنَمَتَتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ ۚ صَدَقَ قَاوَعْدًا لَا مُبَدِّلَ

لِكَلِمَتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝
 انعام ۱۱۵

تشریحات

- ۱- عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے ادھر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔
 عرض کی عیسیٰ ابن مریم نے تو ہم پرانا (آسمان سے نعمتوں کا) خوان تاکہ وہ
 (دن) ہمارے اگلے اور پچھلوں کے لئے عید کا دن ہو جائے اور تیری طرف سے ایک
 نشانی۔ اور تو ہمیں روزی عطا کر اور تو بہترین روزی عطا کرنے والا ہے۔
 اے محبوب! آپ فرماؤ کہ زمین میں سفر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا
 انجام ہوا۔
- ۲ اے محبوب! جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے
 ہیں تو آپ فرماؤ کہ تم پر سلام ہو۔
- ۳ بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے (یعنی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر
 کو نبل نکالنے والا ہے) وہ نکالتا ہے زندہ جسم کو بے جان چیز سے (جیسے اڑے
 سے بچہ اور نطفہ سے آدمی) اور بے جان چیز کو زندہ جسم سے (جیسے مرغی سے
 انڈا اور آدمی سے قطرہ منی)
- ۴ (وہ تاریکی کا پردہ چاک کر کے) صبح طلوع کرنے والا ہے۔ اس نے رات بنائی
 آرام کے لئے اور سورج اور چاند بنائے حساب کے لئے۔ یہ زبردست علم والے
 کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔
- ۵ اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے پیدا کئے تاکہ خشکی اور سمندر کی
 تاریکیوں میں تم چلنے کے لئے راستہ پاسکو۔ ہم نے اپنی نشانیاں اہل علم کے لئے
 کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

۴ وہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہ) ہر چیز کا خالق ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

۵ پوری ہو گئی تیرے رب کی بات سچائی اور عدل کی رو سے۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔ اور وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

۶ اور جب تم نے کہا کہ اسے کوئی ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر اور اللہ بے خبر نہیں ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۵

۲ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ الظُّرُوفَ عِيمَةً ۵

۳ إِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۵

۴ إِنَّ اللَّهَ قَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۵

۵ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۵

۶ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتٍ لَّيْلٍ وَالْبَحْرَ قَدْ فَصَّلَ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۵

۴ ذَالِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

۵ فَاعْبُدْهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۵

۶ وَقَمَتِ كَلِمَةٌ مِنْ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۵

۷ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۵

۸ وَكَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ يَحْتَسِبُ

۹ مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۵

۳۔ زندہ جسم سے مردہ اور مردہ جسم سے زندہ نکلانے کی کوئی دوسری مثال پیش کریں۔

۴۔ پچھلے اسباق سے وہ آئینیں تلاش کر کے لکھئے جو خداوند کریم کے قائم کردہ نظامِ ربوبیت پر لکھی ہیں۔

۵۔ کیا ماں باپ اپنے بچوں کے لئے خالق ہیں۔

الدرس الحار عشر

نئے الفاظ کے معانی

صَلَاتِي میری نماز | إِذَا أَمَرْتُكَ جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا

نُسَكِي میری قربانیاں | خَلَقْتَنِي تو نے مجھے پیدا کیا

مَحْيَايَ میرا جینا | خَلَقْتَهُ تو نے اسے پیدا کیا

مَمَاتِي میرا مرنا | مِنْ طِينٍ مٹی سے

لَا شَرِيكَ لَهُ اس کا کوئی شریک نہیں | أَخْرَجُ مِنْهَا نکل جا جنت سے

يَذُوقُ اس کا | قَذُوءًا مردود ہو کر

أُؤْتِرُ مجھے حکم دیا گیا ہے | مَذْ حُورًا رانندہ درگاہ ہو کر

فَأَمْنَعُ کس چیز نے تجھے روکا | مَنْ تَبَعَكَ البستہ جو تیری پیروی کرے گا

الْأَسْجُدُ کہ تو سجدہ نہ کرے۔ | مِنْهُمْ انسانوں میں سے

لَا مَلْئِكٌ تَوْبِیْضُ وَرُجُودُ بَعْدُ
مِنْ اِمْلَاقِ اِنْسَانِ وَجْهٌ تَعْلَمُ كَلَامُ
وَاَيَا هُمْ اَوْرَاقِیْ
وَلَا تَقْرَبُوا اَوْرَاقِیْ قَرِیْبُ
اَلْفَوَاحِشِ بَعِیْثُ
مَظْهَرُ
وَمَا بَطْنُ
مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ
فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا
نِیْکُوں کے برابر
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا یُجْزِیْ
اِس کے برابر
اَلْاَمْلَاقُ لَیْکِنْ اِس کے مَظْهَرُ
وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ اَوْرَاقِیْ
لَقَدْ اَرْسَلْنَا
بِقَوْمِ
فَالْکُمْ
مِنْ اِلَهِ غَیْرِکُمْ
اِنِّیْ اَخَافُ عَلَیْکُمْ
عَذَابِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ
یُورِثُهَا
مَنْ یَنْشِأُ مِنْ عِبَادِهِ
بَعْدُ
اَلْیَوْمُ جَمِیْعًا
تَم سب کی طرف

آیات کریمہ

- ۱ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّاتِیْ وَلِلهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۵
وَبِذِ الذِّکْرِ اَمُرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۵
- ۲ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ
مِّنْهُ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِیْنٍ ۵
- ۳ قَالَ اُخْرِجْ مِنْهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا لَّنْ نَّبْعَثْ

- ۴ لَا تَقْسُواْ اَوْلَادَکُمْ مِنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ
وَاٰیَاتُہُمْ ۵ وَلَا تَقْرَبُواْ الْفَوَاحِشَ فَاظْهَرُ مِنْہَا وَآ
بَطْنُ ۵
- ۵ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِہَا وَمَنْ
جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا یُجْزِیْ اِلَّا مِثْلُہَا وَہُمْ لَا
یُظْلَمُوْنَ ۵
- ۶ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِہٖ فَقَالَ لِقَوْمِ اَعْبُدُوْا
اِلٰہَکُمْ ۵ اِنِّیْ اَخَافُ عَلَیْکُمْ
- ۷ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۵
- ۸ قَالَ مُوسٰی لِقَوْمِہٖ اسْتَعِیْزُوا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا
اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۵ قَدْ یُورِثُہَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ ۵ ط اعراف ۱۳۶
- ۹ قُلْ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَلِیْکُمْ جَمِیْعًا ۵ اعراف ۵۶

تفسیر نبیات

- ۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔
آپ فرماؤ کہ میری نماز، میری قربانیاں اور میرا مرنے اور میرا جینا سب اللہ
کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔
- ۲۔ آدم کو سجدہ نہ کرنے کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے ابلیس سے فرمایا تجھے کس
جیز نے سجدہ کرنے سے روکا جبکہ میں نے حکم دیا تھا تجھے۔ اس نے کہا میں اس
سے (یعنی آدم سے) بہتر ہوں۔ تو نے مجھے الگ سے پیدا کیا اور اسے نئی سے بنایا

۳ (ابلیس کو حکم ہوا) نکل جا جنت سے مردود اور راندہ درگاہ ہو کر۔ تاکید جان کہ لوگوں میں سے جو بھی تیرے کہنے پر چلے گا میں تم سب سے جہنم کو منسوب کر بھروں گا۔

۴ اپنی اولاد کو قتل ذکر و افلاس کی وجہ سے ہم تمہیں بھی روزی دیں گے اور انہیں بھی اور بیجائیوں کے قریب مت جاؤ ان میں سے جو کھلی ہوں اور جو چھپی ہوں۔

۵ جو ایک نیکی لائے تو اس کے لئے اُس جیسی دس نیکیوں کا ثواب ہے اور جو ایک برائی کا ارتکاب کرے تو اُسے بدلہ نہ دیا جائے گا لیکن اس ایک برائی کے برابر۔

۶ ہم نے نوح کو بھیجا اس کی قوم کی طرف تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ بیشک مجھے ڈر ہے تمہارے متعلق بُرے دن کے عذاب کا۔

۷ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے ڈرو اور صبر سے کام لو۔ بیشک رباری زمین اللہ کی ہے۔ وہ اس کا وارث بناتا ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے۔

۸ اے محبوب آپ فرما دو کہ میں سب کی طرف اللہ کا رسول (بن کر آیا) ہوں ۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱ قُلْ إِن صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ بِذَلِكَ أُتِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ اللہ ۱۲

۲ قَالَ مَا مَنَّكَ إِلَّا تَسْجُدًا ۚ أَمَرْتُكَ ۚ قَالَ أَنَا خَيْرٌ

مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝ ۱۳ اعراف

۳ قَالَ أَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ ذُو مَعَدٍّ خُوْرًا ۚ لَمَنْ تَبِعَكَ

مِنْهُمْ لَا مَلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ ۱۴ اعراف

۴ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَمْلَاقٍ ۚ نَحْنُ نَزَرُكُمْ

وَأَيُّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۝ ۱۵ انعام

۵ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يَجْزِي إِلَّا أَمْثَلُهَا وَهُمْ لَا يُظْمَرُونَ ۝ ۱۶ انعام

۶ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ

مَّا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۚ إِنَّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ ۱۷ اعراف

۷ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ

الْأَرْضَ لِلَّهِ قَدْ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۝ ۱۸ اعراف

۸ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَاعِلًا

لَكُمْ دِينًا ۚ فَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا إِلَٰهَ الْوَاحِدَ ۚ قُلْ إِنِّي خَشِيتُ الْيَوْمَ الْعَظِيمَ ۝ ۱۹ اعراف

۹ قُلْ إِنِّي خَشِيتُ الْيَوْمَ الْعَظِيمَ ۝ ۲۰ اعراف

۲۔ پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں اَلَّذِي يَا اَلَّذِي بِنِ اَيَاہِہ ان کار دو میں ترجمہ کیجئے

۳۔ پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں لَا اَيَاہِہ بتائیے وہ آیتیں کتنی ہیں۔

۵۔ پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں هٰذَا اور اُولٰٓئِكَ آیا ہے ان کا ترجمہ کیجئے۔

الدرس الثانی عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

- إِذَا أَدْعَاكَ اللَّهُ جَبَّ الشَّكَّ ذَكَرَ كَيْدَ بَائِعِ أَقَامَ الصَّلَاةَ نماز قائم رکھیں
وَجِلَّتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تَلَّيْتُ عَلَيْهِمْ آيَاتُ التَّوَكُّلِ زَكَاةٌ أَدَاكَرِ زکوٰۃ ادا کریں
جھجھکے۔ خوف طاری ہوا وَلَمْ يَخْشَ اور اللہ کے سوا کسی
تَلَّيْتُ عَلَيْهِمْ ان پر تلاوت کی جائے إِلَّا اللَّهُ سے نہ ڈریں۔
زَادَهُمْ إِيمَانًا ان کا ایمان بڑھ گیا۔ ایمان نَجَسٌ ناپاک (کفر کی ناپاکی)
کی قوت بڑھ جائے۔ ذَلَّ لَا يَفْقَرُوا وہ قریب نہ آنے پائیں
عَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ اپنے رب ہی بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا اپنے اس سال کے بعد
پہر بھر دوسہ کریں لَا تَوَلَّوْا عَنَّهُ اُن سے روگردانی نہ کرو
وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ حالانکہ تم اکلام حق سنتے ہو مَخَاجِي عَيْلَةً
بُيُفِقُونَ خرچ کرنے میں سَوُفَ عَنقَرِيبَ
لِيَصُدُّوا تاکہ وہ روکیں مِنْ فَضْلِهِ اپنے فضل سے
إِذَا الْقَيْتُمْ فِئَةً جب تم دشمن کی فوج اِنْ شَاءَ اگر چاہے۔
کا سامنا کرو۔ مقابلہ کرو قَاتِلُوا الَّذِينَ اُن لوگوں سے لڑو جو
اُسْتَبْنُوا تو ثابت قدم رہو لَا يُؤْمِنُونَ نہ ہیں رکھتے
وَلَا تَنَازَعُوا اور آپس میں جھگڑا نہ کرو وَلَا يَحْزَمُونَ نہ ہیں سمجھتے
فَتَقَنَّنَا (ورنہ) نزول ہو جاوے گا مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ جسے اللہ اور اس
تَنْهَبُ رِجْلُكُمْ تمہاری ہوا اٹھ جائیگی۔ کے رسول نے حرام کیا ہے

آیات کریمہ

- ۱ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تَلَّيْتُ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا ۚ
۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنَّهُ وَاتَّبَعْتُمْ سَمْعُونَ ۚ
۳ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ
۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا الْقَيْتُمْ فِئَةً فَاتَّبِعُوا أَدْعَاكَ وَاللَّهُ كَثِيرٌ أَلَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَكُنُوا هَبْ رِجْلَكُمْ
۵ وَأَصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۚ
۶ إِنَّمَا يَجْعَلُهُ مُسَجَّدًا لِلَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۚ
۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا
يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ۚ
وَأَنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ
إِنْ شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ
۸ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ

وَلَا يَجْرِمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۝ توبہ ۲۵

تسریبات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نبر کی آیت لکھ دیجئے۔

۱ مؤمن تو وہی ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دلوں پر ہیبت چھا جائے اور جب ان پر اس کی آیتیں تلاوت کی جائیں تو ان کا

ایمان ترقی پائے اور وہ صرف اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں۔

۲ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور اس سے روگردانی نہ کرو حالانکہ تم من رہے ہو۔

۳ بیشک کا فر اپنے مال صرف اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکیں۔

۴ اے ایمان والو! جب دشمن کی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرو اور آپس میں جھگڑانہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکٹھ جائے گی، اور صبر سے کام لو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۵ اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنے کا حق انہی لوگوں کو ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔

۶ اے ایمان والو! یہ حقیقت ہے کہ مشرکین ناپاک ہیں لہذا اپنے اس مال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں۔ اور اگر تمہیں محتاجی کا خوف ہو تو غنقریب اللہ تمہیں غنی کر دے گا اپنے فضل سے اگر وہ چاہے۔ بیشک

اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ قُلُوبُهُمْ ۝ وَإِذَا أُنْتِلَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

يَتَوَكَّلُونَ ۝ انفال ۲

۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا

عَنَّهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۝ انفال ۳

۳ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدَّوْا

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۝ انفال ۳۶

۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا الْقِيَمَةُ نُفِثَتْ فَأْتِبُوا زَادَ اللَّهُ

كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا

تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۝

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ انفال ۴۶

۵ إِنَّمَا يَعْبُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَحْشَ إِلَّا اللَّهَ ۝ توبہ ۱۸

۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَإِنْ خِفْتُمْ

عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ شَاءَ

اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝ توبہ ۲۸

۷ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ

وَلَا يَجْرُمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ
وَأَيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
بَطْن ۵

توبہ ۲۹ /

۴) فَالِقُ الْإِصْبَاحِ جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
حُسْبَانًا ذَلِكَ تَفْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۵
۳- پچھلے اسباق کے اندر یا ایہا الذین آمنوا جن آیتوں میں ہے ان آیتوں کا
ترجمہ کیجئے۔

۴- پچھلے اسباق کے اندر یا ایہا الناس جن آیتوں میں ہے ان کا ترجمہ کیجئے۔
۵- پچھلے اسباق کے اندر تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ جن آیتوں میں ہے
ان کا ترجمہ کیجئے۔

الدرس الثالث عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

يَكْتُمُونَ	جمع کر کے رکھتے ہیں
ذَهَبٌ	سونہ
فِضَّةٌ	چاندی
لَا يَنْفِقُونَهَا	انہیں خرچ نہیں کرتے
لَبَّسَهُمْ	انہیں مژدہ سادہ پہنے
وَعَدَ اللَّهُ	اللہ نے وعدہ فرمایا ہے
مَسْكِنٌ طَيِّبٌ	پاکیزہ رہائش گاہوں کا
رِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ	اللہ کی خوشنودی
أَنْ يَسْتَغْفِرُوا	کہ دعائے مغفرت کریں
وَلَوْ كَانَ أُولَىٰ قُرْبَىٰ	اگرچہ وہ ان کے
رِشْتہ دار ہوں	
مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ	اس کے بعد
أَصْحَابُ الْجَحِيمِ	کہ واضح ہو گیا ان پر
	اصحاب الجحیم کہ وہ روزِ قیامت میں

كُونُوا رَهْوَ- ہو جاؤ
ضِيَاءٌ جگمگاتا
نُورًا چمکتا
وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ اور مقرر کیے ان
کے لئے منزلیں
لِتَعْلَمُوا تاکہ تم جان سکو
عَدَدَ السِّنِينَ سالوں کی گنتی
يُقْفَلُ کھول کر بیان کرنا ہے

مَوْعِظَةٌ نصیحت
أَرَأَيْتَهُمْ ذُرَايَا لَوْ
مَا أُنْزِلَ جو اتارا
فَجَعَلْتُمْ تم نے ٹھہرائے
اللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ کیا اللہ نے تمہیں
اس کی اجازت دی ہے
أَمَرَ عَلَى اللَّهِ لَفْتَرُونَ یا اللہ پرستان
باندھتے ہو۔

آیاتِ کریمہ

۱) وَالَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا
يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۲
۲) وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٌ طَيِّبٌ فِي
جَنَّاتِ عَدْنٍ رِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ الْبَرُّ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۳
۳) وَمَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ
وَلَوْ كَانَ أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أُصْحَابُ الْجَحِيمِ ۴
۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۵
۵) هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا
وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا
خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفْعَلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۵

- ۶ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ
شِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ يونس/۵۴
۷ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَيْكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْنَا
مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ
تَفْتَرُونَ ۵۹/ یونس

تسریات

- ۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔
۱ اور جو لوگ سونا اور چاندی اپنے پاس جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُسے اللہ
کی راہ میں خرچ نہیں کرتے آپ انھیں مژدہ سنا دیجئے دردناک عذاب کا۔
۲ اللہ نے مومنین و مومنات سے ایسے باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے
نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (اور وعدہ فرمایا ہے)
جَنَّاتِ عَدْنٍ مِّنْ دُونِهَا نَجْمٌ مِّمَّنْ يَّهْدِيهِمْ سُبُلَ الْمَسْجِدِ
(نعمت) تو اللہ کی خوشنودی ہے اور یہی سب سے بڑی مراد ہے۔
۳ نبی اور اہل ایمان کے لائق نہیں کہ وہ مشرکین کے لئے دعائے مغفرت کریں
اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں ان پر یہ حقیقت واضح ہو جانے کے بعد کہ
وہ روزِ فی ہیں۔

- ۴ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

- ۵ (اللہ) وہی ہے جس نے سورج کو چمکاتا اور چاند کو چمکاتا بنا دیا اور اس کے لئے
مزیں ٹھہرائیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو۔ انھیں نہیں پیدا
اللہ نے لیکن حق کے ساتھ۔ وہ اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے

علم والوں کے لئے۔

- ۶ اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی۔ اور نفاق دلوں کی ہر ماری
کے لئے اور ہدایت و رحمت اہل ایمان کے لئے۔
۷ آپ اُن سے فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو جو رزق اللہ نے تم پر اتارا ہے اس میں سے
بعض کو تم نے حرام ٹھہرایا اور بعض کو حلال! آپ فرماؤ کہ کیا اللہ نے
تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

- ۱ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٌ طَيِّبٌ فِي
جَنَّاتِ عَدْنٍ مِّنْ دُونِهَا نَجْمٌ مِّمَّنْ يَّهْدِيهِمْ سُبُلَ الْمَسْجِدِ
هُوَ الْقَوْزُ الْعَظِيمُ ۵۴/ توبہ
۲ وَالَّذِينَ يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُوهَا
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۵
۳ وَمَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ
وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ
أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۵۵/ توبہ

- ۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۵۶/ توبہ
۵ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ
لِتَعْلَمُوا عَاقِدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ مَا خَلَقَ اللَّهُ
ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۵۷/ یونس

- ۶ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَ
 شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ ۵۷
 ۷ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَيْكُم مِّن رِّزْقٍ
 فَجَعَلْتُم مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَلًا قُلْ إِنَّ اللَّهَ أَذِنَ
 لَكُمْ أَمَّا عَلَى اللَّهِ تَفَتَرُونَ ۝ ۵۸
 ۸ قَالَ مَا مَنَعَكَ آلَا تَسْجُدُ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا
 خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ۝ ۵۹
 ۹ قَالَ أُخْرِجْ مِنْهَا مَذْمُومًا قَدْ خُورًا لِّسَنٍ يَّبَعَكَ
 مِنْهُمْ لَا مَلَائِكَةً جَنَّتُمْ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ ۶۰
 ۳۔ پچھلے اسباق میں سے ترجمہ کے ساتھ تین ایسی آیتیں لکھے جن میں ایمان اور
 عمل صالح کا ذکر ہے۔
 ۴۔ پچھلے اسباق میں ایسی پانچ آیتیں لکھے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ رب
 کا خالق ہے۔
 ۵۔ پچھلے اسباق میں سے ایسی پانچ آیتیں لکھے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ
 رب کا رب ہے۔

الدرس الرابع عشر نئے الفاظ کے معانی

أَلَا خُزْدَار - سنو غور سے
 بُشْرَى خوشخبری - مزہ
 أَخَذُوا إِلَى رَبِّهِمْ رجوع کیا اپنے رب
 کی طرف۔ عاجزی کرتے ہوئے اپنے رب
 کے حضور میں۔

قِيلَ حُكْمُ دیا گیا
 اِبْلِغْنِي لنگ جا
 اِقْلِعْنِي ختم جا
 غِيصُ الْمَاءِ پانی خشک ہو گیا
 قَضَى الْأَمْرُ کام تمام ہوا
 اسْتَوَتْ شہر گئی
 عَلَى الْجُودَى جودی پہاڑ پر
 بُعِدَ دوری ہو
 نَادَى پکارا
 إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي بیشک میرا بیٹا گھر والا ہے
 الْحَقُّ سچا
 أَحْكُمُ الْحَكَمَيْنِ سب سے بڑھ کر حاکم
 كَيْسَ نہیں ہے
 مِنْ أَهْلِكَ تیرے اہل ہیں۔ تیرے گھر والوں میں
 غَيْرُ صَالِحٍ بُرا۔ خراب
 مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ اس کے سوا تمہارا
 کوئی معبود نہیں ہے
 هُوَ أَنشَأَهُمْ اس نے تمہیں پیدا کیا
 مِنَ الْأَرْضِ مٹی سے

اسْتَعَصَى لَكُمْ تمہیں آباد کیا
 ثُمَّ تَوَلَّوْا إِلَيْهِ پھر اس کی طرف
 رجوع کرو
 مُجِيبٌ دعا قبول کرنے والا
 اِبْنِي اپنے باپ سے
 اِنِّي رَأَيْتُ بیشک میں نے دیکھا ہے
 أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا گیارہ ستاروں کو
 رَأَيْتُهُمْ انہیں دیکھا ہے
 لِي سَجِدِينَ کروہ میرے سامنے
 سجدہ ریز ہیں
 يَصْلَحِي السَّيِّئِينَ اے زنداں
 کے ساتھیو!
 أَرْبَابٌ کیا بہت سے خدا
 مُتَفَرِّقُونَ جدا جدا
 أَمْ یا
 اجْعَلْنِي مجھے امین بنادے۔ مجھے
 نگران مقرر کر دے۔
 عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ زمین کے
 خزانوں پر

آیت کریمہ

۱ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

يَخْزَوْنَ هَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَاَكَانُوا يَتَّقُوْنَ هَ لَهُمْ

الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ لَا يَمْدُ بِلِ

لِكَلِمَتِ اللّٰهِ مَا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ هَ يونس/۶۲

۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْا

اِلٰى رَبِّهِمْ هَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ هَ صود/۱۲

۳ وَقِيلَ يٰ اَرْضُ اُبْلِعِيْ مَآءَكَ وَلِيْسَ مَآءُ الْفَلْعِىْ وَعَبْقُ الْمَآءِ

وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاُسْتُوتِ عَلَى الْجُوْدِىْ وَقِيلَ بُعْدًا

لِلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ هَ

صود/۲۲

۴ وَكَادَى نُوْحٌ رَبَّهُ اِنَّ اِبْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ

الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ هَ قَالَ يٰ نُوْحُ اِنِّهٗ

لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ هَ اِنِّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ هَ صود/۳۶

۵ قَالَ يٰ قَوْمِ اعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ط هُوَ

اَنْشَأَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَاَسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاَسْتَغْفِرْ لَهُ

ثُمَّ تَوْبُوْا اِلَيْهِ ط اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ هَ صود/۴۱

۶ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لَآبِيْهِ يٰ اَبَتَا اِنِّىْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ

كَوْكَبًا وَّاُشْمَسًا وَاَلْقَمَرًا اَتَيْتُهُمْ لِيُخْرِجُوْنِىْ هَ يوسف/۴

۷ يٰ صَاحِبِ السَّجْنِ اِنْ رَاَيْتَ بَابًا مُّتَفَرِّقًا خَيْرًا اَمَّا اللّٰهُ

الْوَّاحِدُ الْقَهَّارُ هَ يوسف/۳۹

۸ قَالَ اجْعَلْنِىْ عَلَى خَزَايِنِ الْاَرْضِ هَ اِنِّىْ خَفِيْطٌ

عَلِيْمٌ هَ يوسف/۵۵

تفسیریات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے

۱ خیردار ہو کر سن لو! کہ اولیاء اللہ کونہ کوئی خوف ہے اور نہ کچھ غم۔ یہ وہ

لوگ ہیں جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے رہے۔ ان کے لئے خوشخبری

ہے دنیوی زندگی میں بھی، اور اخروی زندگی میں بھی اللہ کی باتوں میں

کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

۲ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے اور اپنے رب کی طرف رجوع

کیا وہ جنت والے ہیں۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۳ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا، اور

پانی (زمین میں) خشک کر دیا گیا اور کام تمام ہوا اور کشتی جو دی پہاڑ پر

ٹھہر گئی اور فرمایا گیا دور ہوں ظلم کرنے والے۔

۴ اور پکارا نوح نے اپنے رب کو کہ اے میرے پروردگار میرا بیٹا بھی تو گھر

والا ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑھ کر حاکم ہے، فرمایا

اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے، اس کے کام (رحم کے) لائق

نہیں ہیں۔

۵ فرمایا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

ہے۔ اس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے اور تمہیں آباد کیا زمین میں تو اس سے

مغفرت طلب کرو اور اس کی طرف رجوع کرو۔ بیشک میرا رب قریب ہے

دعا سننے والا ہے۔

۶ جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اے پدر بزرگوار میں نے (خواب میں) گیارہ تاروں اور چاند سورج کو دیکھا ہے۔ میں نے انہیں دیکھا ہے کہ وہ میرے آگے سجدہ کر رہے ہیں۔

۷ اے زنداں کے ساتھیو! (بتاؤ) کیا جدا جدا کئی خدا بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟

۸ یوسف نے (عزیز مصر سے) فرمایا کہ مجھے زمین کے خزانوں پر نگران مقرر کر دے بیشک میں حفاظت کرنے والا صاحب علم ہوں۔

۹ اللہ نے مومن مردوں اور عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جنات عدن میں پاکیزہ رہائش گاہوں کا بھی (ان سے وعدہ ہے) اللہ کی خوشنودی سب سے بڑی نعمت ہے۔ یہی ہے سب سے بڑی مراد پانا۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ه
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ه لَهْمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ط اَلَيْسَ
هُوَ الْقَوْرُ الْعَظِيْمُ ه

یونس ۶۲

۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاجَبْنَا اِلَيْهِمْ ه

اُولٰٓئِكَ اَنْجَبْنَا الْجَنَّةَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ه

۳ وَفِيْلَ يٰۤاَرْضُ اَبْلِعِيْ مَآءَ الْوٰحِيْٓ مَآءَ الْوٰحِيْٓ وَغِيْضَ الْاَمَآءِ ه

سود ۲۳

وَقَضٰى الْاَمْرَ وَاَسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ النَّفُوْسِ
الظّٰلِمِيْنَ ه

سود ۲۴

۴ نَادٰى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ يٰۤاَرَبِّ اِنِّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِ وَاوَعْدِكَ
الْحَقِّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ه قَالَ يٰۤنُوحُ اِنَّهُ لَيْسَ
مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهُ عَلِيٌّ غَيْرُ صٰلِحٍ ه

سود ۲۴

۵ قَالَ يٰۤقَوْمِ اعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرِهٖ ط
هُوَ السّٰنَاكُمُ مِنَ الْاَرْضِ وَاَسْتَعَسَّ كُمْ فِيْهَا
فَاَسْتَحْفَرُوْهُ ثُمَّ تَوَبُّوْا اِلَيْهِ ط اِنَّ رَّبِّيْ قَرِيْبٌ

سود ۶۱

۶ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لَآبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّ رَاَيْتُ اَحَدَ
عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ اٰتَتْهُمْ لِيْ سَجْدَةً ه يُوْسُفُ ۲
يَمَّصٰجِي السَّجْنَ ء اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرًا مِّنْ اللّٰهِ
اَلْوٰحِدِ الْقَهَّارِ ه

یوسف ۳۹

۸ قَالَ اَجْعَلْنِيْ عَلَى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ه اِنِّىْ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ه يُوْسُفُ ۵
۹ يٰۤاَبِيْہَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْمَشْرُكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا
يُفْرَبُوْا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا وَ
اِنَّ خِفَتُمْ عَيْلَةً فَسَوَتْ يُغْنِيْكُمْ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
اِنْ شِئْتُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ه

۳۔ پچھلے اسباق میں اُن آیتوں کو تلاش کر کے لکھئے جن میں خدا کی توحید کا بیان ہے۔

۴۔ پچھلے اسباق میں ان آیتوں کو تلاش کر کے لکھتے جن میں کچھلی امتوں پر خدا کے عذاب کا ذکر ہے۔

۵۔ پچھلے اسباق میں ان آیتوں کو تلاش کر کے لکھتے جن میں جیب کسب ریا رحمت کو نین صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پاک ہے۔

الدرس الخامس عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

إِذْ هَبُوا الْقَبِيصِي مِرَاةً كَرِهَ لِيَاوُ الْبَشِيرُ فَوَسَّخِي دِينَ دَالَا مَرْدَه سَل
هَذَا الْقَوَّةُ اسے ڈال دینا الْفَيْلُ ڈال دیا اسے
عَلَى وَجْهِ ابْنِي میرے باپ کے چہرے فَاَرْتَدَّ بَصِيرًا فَوَسَّخِي تَوَفُّرًا اَن كِي مِيَتَانِي
يَا تَبَصِيرًا ان کی آنکھیں روشن پلٹ آئی
ہو جائیں گی۔

وَالْوَالِي يَا هَلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۵ اور میرے پاس لاواپنے سارے گھر والوں کی

لَمَّا فَصَلَتْ جب روانہ ہوا

الْعِيرُ قافلہ

إِنِّي لَأَجِدُ بیشک میں محسوس کرتا ہوں

رَجُلٌ يُوسُفَ یوسف کی خوشبو

لَوْلَا أَن تَقْدُونَ اگر مجھے یہ نہ ہو کہ

فَلَمَّا أَن جَاءَ سُٹھیا گیا ہے

توجہ آیا

بَعَزُيْنِ ریشوار دَابَّةٌ کوئی جاندار چمیز

سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ اللہ نے مسخر کر دیا ہے

إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ایک مقررہ مدت تک تمہارے لئے کشتیوں کو

إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ جب ان کا وقت

دَابَّةً دُوبارہ حرکت میں ہیں

لَا يَسْتَخِرُونَ سَاعَةً تُوذُ ابیک گھڑی

لَمْ يُوَاحِدُ اگر گرفت فرماتا

بَطْلَانِهِمْ ان کے ظلم و سرکشی پر

مَاتَرَكَ عَلَيْهَا تو نہیں باقی چھوڑتا زمین پر

آیات کریمہ

۱ إِذْ هَبُوا الْقَبِيصِي هَذَا الْقَوَّةُ عَلَى وَجْهِ ابْنِي يَا تَبَصِيرًا

وَالْوَالِي يَا هَلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۵ وَلَمَّا فَصَلَتْ الْعِيرُ قَالَ

أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رَجُلٌ يُوسُفَ لَوْلَا أَن تَقْدُونَ ۹

۲ فَلَمَّا أَن جَاءَ الْبَشِيرُ الْقَبِيصِي عَلَى وَجْهِهِ فَاَرْتَدَّ بَصِيرًا

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۵

قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۵ یوسف ۹۴

۳ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُتَبَيَّنَ لَهُمْ

فَيُفْضِلَ اللَّهُ مِنْ تِلْكَ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۵

۴ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَسْرَلَ

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلَّ لَتَجْرِى فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَلِيلَيْنِ ۝ اِبْرَاهِيمُ ۳۲

۵ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

اِنَّ يَشَآءُ يَذْهَبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَّمَا

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسْرِيْز ۝ اِبْرَاهِيمُ ۲۰

۶ وَلَوْ بُوْا اِحْدٰى اللّٰهَ النَّاسِ يَطْلُمُوْهُمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهِا

مِنْ دَابَّةٍ وَّلٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَنْقِذُوْنَ ۝ اِنْس ۶۱

۲- عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ (یوسف نے اپنے بھائیوں سے فرمایا) میرا یہ کرتے جاؤ اور میرے باپ

کے چہرے پر ڈال دینا ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی اور (واپسی میں)

اپنے سارے گھر والوں کو میرے پاس لانا۔ اور جب روانہ ہوا قافلہ مصر سے

توان کے باپ نے فرمایا کہ بیشک میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں اگر

تم مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھپا گیا ہے۔

۲ توجہ خوشخبری سنانے والا (یعقوب کے پاس) آیا اور کرتہ ان کے چہرے

پر ڈالا تو فوراً ان کی بینائی پلٹ آئی اور انہوں نے (اپنے بیٹوں سے) فرمایا

کہ کیا میں تم سے نہیں کہتا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں

جنہیں تم نہیں جانتے۔ وہ کہنے لگے کہ اے بیکر باپ آپ خدا سے ہمارے

گناہوں کی معافی مانگئے۔ بیشک ہم خطاوار ہیں۔

۳ اور نہیں بھیجا ہم نے کسی ہول کو لیکن اس کی قوم ہی کی زبان میں کہ وہ انہیں

ہر بات صاف صاف بتائے۔ پھر اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے

ہدایت دیتا ہے اور وہ عزت والا ہے حکمت والا ہے۔

۴ کیا (اے مخاطب) تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو حق

کے ساتھ۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں فٹ کر دے اور تمہاری جگہ پر نئی مخلوق لائے

۵ اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں۔

۵ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمینوں کو اور آسمان سے پانی

اتارا۔ جس کے ذریعے تمہارے رزق کے لئے پھل پیدا کئے اور مسخر کر دیا

تمہارے لئے کشتیوں کو تاکہ وہ اللہ کے حکم سے سمندر میں چلیں اور مسخر کر دیا

تمہارے لئے ندیوں کو اور مسخر کر دیا تمہارے لئے سورج اور چاند کو جو برابر

حرکت میں ہیں۔

۶ اگر اللہ لوگوں کی گرفت کرتا اُن کے ہر ظلم و سرکشی پر تو زمین پر کوئی جاندار

چیسر باقی نہ چھوڑتا لیکن وہ ایک مقررہ مدت تک انہیں مہلت دیتا ہے

جب ان کا وقت آجائے گا تو نہ وہ ایک گھڑی سچھے ہٹیں گے اور نہ ایک

گھڑی آگے بڑھیں گے۔

۷ اے زنداں کے ساتھیو! کیا جدا جدا کئی خدا بہت تر ہیں یا ایک

اللہ جو سب پر غالب ہے۔

۸ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱ اَلَا اِنَّ اَوَّلِيَّاءَ اللّٰهِ لَخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَاَآخِرُهُمْ

يُخَزِّنُونَ لَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَأَكَلُوا يَتَّقُونَ لَهُ لَكُمْ

الْبَشَرِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ

لِكَلِمَاتِ اللَّهِ هُوَ الَّذِي هُوَ الْقَوْرُ الْعَظِيمُ ۝ یونس ۶۲

۲ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآخَبْتُوا إِلَى

رَبِّهِمْ هُمْ فِي الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا

خَالِدُونَ ۝ هود ۳۳

۳ وَتَبِيلَ يَارِضُ الْبَلْعَى مَاءُكَ وَلَيْسَ مَاءُ أَقْلِي وَغَيْضِ

السَّاءِ وَنُصْنِي الْأَمْرُ وَاسْتَوْت عَلَى الْجُودِي وَ

فَيْلَ يُعَدُّ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ هود ۳۳

۴ وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي

وَإِنَّ دَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِيِّ ه قَالَ

يَنُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۝ هود ۳۴

۵ قَالَ يَتُومُ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ه

هُوَ أَنشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا

فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ لُوَبَّأُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ

مُجِيبٌ ۝ هود ۶۱

۶ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ

عَشْرَ كُتُبٍ وَأَشْهُسَ وَالْقَهْرَ رَأَيْتُهُمْ

لِي مُسَجِّدِينَ ۝ يوسف ۴

۷ إِذْ هَبُوا بِنَفْسِي هَذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِهِ

يَأْتِ بِصِيرَاءُ وَأَتُوفِّي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ه وَلَا

فُصِّلَتِ الْعَبْرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ

لَوْلَا أَنْ تَفَتَدُونَ ه يوسف ۹۴

۸ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ الْفَيْلَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَأَرْتَدَّ

بَصِيرَاءُ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا

تَعْلَمُونَ ه قَالُوا يَا بَانَا اسْتَغْفِرْنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا

خَاطِئِينَ ه يوسف ۹۴

۹ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا

مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى ۝

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا

يَسْتَفْتِدُونَ ه

۳- ان ساری آیتوں کو ترجمہ کے ساتھ لکھیے جن میں اِنَّا- اِنِّی- اِنَّ- اِنَّہ

آیا ہے۔

۴- بتائیے سارے پچھلے اسباق میں قَالَ- قَالُوا- قُلْ اور قُلْتُ کتنی آیتوں

میں ہے۔

۵- جن آیتوں میں خدا سے ڈرنے کا ذکر ہے اُن کا ترجمہ لکھیے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين ۵ افضل الصلوات والكل لتسليما
على خاتم المرسلين ۵ امام النبیین سیدنا محمد وآلہ و
صحابہ وحبزہ علیہم اجمعین الی یوم الدین ۵

مصابح القرآن کا یہ حصہ ہے۔ اس حصے میں توحید و رسالت سے
متعلق عقائد کی تفصیل بحث ہے۔ ایک مربوط ذہنی اور فکری ترتیب کی ساتھ درس
قرآن کا سلسلہ دراصل اسی حصے سے شروع ہوتا ہے۔ موجودہ عہد کے ذہن کو
سامنے رکھتے ہوئے میں نے عقائد کی بحث میں ایک جدید علم کلام کی بنیاد ڈالی
ہے۔ اسلوب بیان اور طرز استدلال بھی وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ
ہے۔

وجود باری، نظام ربوبیت، دلائل توحید، صفات کی بحث، اور رسالت
محمدی کے عقلی ثبوت پر میرا تشریحی نوٹ توجہ سے پڑھنے کے قابل ہے۔ میں نے
اسلام کے ان بنیادی عقائد کو الفاظ و بیان کی مشکفگی اور دلیل کی قوتوں کے ساتھ
دماغوں میں اٹارنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔

منصب رسالت کی عظمتوں کو واضح کرنے کے لئے میں نے بہت سارے

نئے نئے عنوانات قائم کئے ہیں اور ہر عنوان کو دس دس آیتوں سے مزین اور
مدلل کیا ہے تاکہ ہر صاحب ایمان پر یہ حقیقت مہر نیروز کی طرح روشن ہو جائے
کہ صاحب قرآن کی رفعت و منزلت خود قرآن کی نظریں کیا ہے۔ دل کے پیاروں
کیلئے میرے نزدیک اس سے زیادہ موثر کوئی علاج نہیں ہے کہ انہیں کلام الہی
کے آئینے میں منصب رسالت کے جلوؤں کی زیارت کرائی جائے جس دن یہ
نکتہ ان کے حلق کے نیچے اتر جائے گا کہ بھیجے ہوئے کی عظمت سے بھیجنے والے
کی عظمت کا پتہ چلتا ہے، وہ دن ان کے غسل صحت کا نہایت مبارک و مسعود
دن ہوگا۔

اس کتاب میں بھی ہر سبق کے شروع میں نیچے لکھی ہوئی آیتوں کے اندر
استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی لکھے گئے ہیں تاکہ آیت کا ترجمہ کرنے میں
آسانی ہو۔ پھر اس کے بعد اردو میں ان آیتوں کا نہایت سلیس اور مشکفہ پیرائے
میں ترجمہ بھی درج کر دیا گیا ہے تاکہ مفرد الفاظ کی مدد سے آیتوں کے ترجمے میں
اگر کوئی دقت پیش آئے تو اردو ترجمے سے اسے حل کر لیا جائے۔

دماغ کی ایمانی اور فکری حس بیدار کرنے کے لئے ہر سبق کے اخیر میں
تمرینات کے نام سے مشقی سوالات کا بھی سلسلہ ہے۔ یہ سلسلہ صرف طلبہ ہی کیلئے
مفید نہیں ہے بلکہ جسے بھی ترجمہ قرآن کے مطالعہ سے والہانہ شغف ہے وہ
بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ سوالوں کے ذریعہ میں نے قاری کے ذہن
و فکر کو قرآن کی ان حکمتوں، کی طرف متوجہ کیا ہے جو آیات کے پس منظر میں

جھلکتی ہیں۔

انسانی زندگی سے متعلق بیشتر موضوعات پر قرآن حکیم کی جو تعلیمات و ہدایات تیس پاروں میں بکھری ہوئی ہیں انہیں الگ الگ عنوانات کے تحت ایک جگہ جمع کر رہا ہوں جنہیں انشاء اللہ آپ مصباح القرآن کے آیہ والے حصوں میں پڑھیں گے۔ ان میں ایمان بالغیب قرآن کی دعوت کا بنیادی موضوع ہے۔ بنیادی موضوع اس لئے ہے کہ اسی پر دین کا سارا ایوان کھڑا ہے۔ بغیر دیکھے کسی چیز کو ماننا اور دیکھنے سے زیادہ ماننا آسان چیز نہیں ہے۔ لیکن قرآن نے ان دیکھی چیزوں کو دلیل کی قوتوں سے اتنا واضح کر دیا ہے کہ وہ پیکر محسوس میں انسان کو نظر آنے لگتی ہیں اور دل میں اس کا یقین مشاہدہ سے بھی بڑھ کر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس موضوع پر قرآنی دلائل کا مطالعہ کرنے کے بعد انسان حیرت میں پڑ جاتا ہے کہ کس کس رنگ سے وہ عالم غیب کے حقائق کو دلوں میں اُتارتا ہے۔

عقیدہ آخرت | عقیدہ آخرت، اور تاریخ انبیاء بھی ایمان بالغیب ہی کے ثمرات ہیں۔ اسلام میں عقیدہ آخرت کی

اہمیت اس لئے ہے کہ یہی عقیدہ دین کی طرف بے لگام زندگیوں کا رخ موڑتا ہے اور دلوں میں اپنے اعمال کی جوابدہی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ باز پرس ہی کا خوف انسان کو نفس کی شرارتوں اور شیطان کی فریب کاریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

یہ عقیدہ بھی انسان کے خلق کے نیچے آسانی سے نہیں اتر سکتا کہ مرنے کے بعد جب کہ وہ مٹی ہو جائے گا پھر اسے دوبارہ زندگی ملے گی اور اپنے اعمال کی جوابدہی کیلئے اسے کشاں کشاں خدا کی عدالت میں لایا جائے گا۔ لیکن قرآن حکیم نے دلیل کی قوتوں سے اس عقیدے کو بھی انسانی عقل و فہم کی سطح سے اتنا قریب کر دیا ہے کہ اسے قبول کرتے ہوئے عقل کو ذرا بھی استعجاب نہیں ہوتا۔

تاریخ انبیاء | قرآن میں تاریخ انبیاء کا حصہ بھی بہت سی حکمتوں پر مبنی ہے۔ یہی حصہ مختلف عہد کے انسانوں کے مزاج، ان کی

عادات و اطوار، ان کے انداز فکر، اور ان کے جذبات و احساسات سے ہمیں روشناس کراتا ہے۔ اسی حصے کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم مغرب قوموں پر خداوند قہار و جبار کے غضب و جلال کا لرزتے ہوئے مشاہدہ کرتے ہیں۔ کبھی یہ ہولناک منظر دیکھتے ہیں کہ سرکش انسانوں پر آسمان سے پتھر برس رہے ہیں۔ کبھی انسانوں کا چہرہ بندروں کی شکل میں مسخ ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ کبھی غص و خاشاک کی طرح آبادیوں کو اڑا لیجانے والی آندھیوں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ کبھی انسانوں کو ہلاک کر دینے والی اور پہاڑوں کا کلیو دھلا دینے والی چیخ سنتے ہیں۔ کبھی یہ لرزا دینے والا منظر بھی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ انسانی آبادی کا ایک خطہ آسمان پر اٹھا کر کس طرح پلٹ دیا گیا۔ کبھی پورے کرۂ ارض کو پانی کے اندھرتے ہوئے سیلاب میں ڈوبا ہوا دیکھتے ہیں۔

اور کبھی رحمت و کرم کا یہ حیرت انگیز منظر بھی دیکھتے ہیں کہ عذاب المارنے والا

اب من و سلوی کی صورت میں اپنی نعمتوں کا خوان الٹا رہا ہے۔ غرض تاریخ انبیاء کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم خداوند ذوالجلال کی ان صفات کے مظاہر کا ماتھے کی آنکھوں سے مشاہدہ کرتے ہیں جن پر قرآن ہمیں ایمان بالغیب کی دعوت دیتا ہے تاریخ انبیاء ہی کے مطالعہ سے ہیں دین کی وحدت اور دعوت توحید کے تسلسل کا سراغ بھی ملتا ہے۔ اور پورے وثوق و یقین کے ساتھ ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ کے جیل خادان سے جس کلمہ حق کی آواز سارے جہان میں پھیلی وہ کوئی نئی دعوت نہیں ہے بلکہ اُسی سلسلے کی آخری کڑی ہے جو حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔

اس سے بڑھ کر دین کی وحدت اور کلمہ حق کی یکسانیت کی دلیل اور کیا ہوگی کہ قرآن ہمیں جس طرح خاتم پیغمبران محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہے بالکل اسی طرح وہ ان سارے انبیاء و مرسلین کی نبوتوں اور رسالتوں پر بھی ہم سے ایمان لانے کا مطالبہ کرتا ہے جو خاتم پیغمبران صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور جس طرح مسلمان ہونے کے لئے قرآن پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح توحید، زبور اور انجیل پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

خداوند ذوالجلال نے توفیق بخشی تو مصباح القرآن کے آنے والے

حصوں میں ہم ایمان بالغیب، عقیدہ آخرت، اور تاریخ انبیاء کے موضوعات پر قرآن کے دلائل، اس کی فکر انگیز دعوت اور اس کے معجزانہ پیرائے بیان کا

تفصیل کے ساتھ جائزہ لیں گے۔

پیش لفظ کی آخری سطریں لکھتے ہوئے میں مدارس اہل سنت کے منتظمین و اساتذہ، اور دردمند علماء کرام سے الناس کرتا ہوں کہ مصباح القرآن کے ذریعہ علمی اور فکری سطح پر نئی نسل کے ذہن کو قرآن حکیم سے مربوط کرنے کی جو میں نے حقیر کوشش کی ہے اگر ان کی نظر میں یہ خدمت کچھ بھی افادیت و اہمیت کی حامل ہو تو اسے اپنے حلقہائے اثر میں پھیلانے کی سعی مشکور فرمائیں۔

اور میرے حق میں ہمیں قلب کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اس حقیر خدمت کو مالک بے نیاز قبول فرمائے اور میرے لئے اسے ذخیرہ آخرت بنائے۔ اور اس مقدس ہم کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مجھے مزید توفیق بخشے۔

وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ و نور علیٰ سیدنا محمد و آلہ و صحبہ اجمعین الی یوم الدین۔

امید و رحمت و کرم

المشیر القادری

دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء

نئی دہلی

ہر چیز کے لئے ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم (دین) ہے

شفا القرآن فاؤنڈیشن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

درس نمبر ۱

اللہ ہی سب کا معبود ہے

(تشریحی نوٹ)

کوئی انسان اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ وہ کبھی پردہ عدم میں تھا اب عالم وجود میں آیا ہے۔ قرآن کی زبان میں اسی کا نام ”تخلیق“ ہے۔ اور اس سے بھی انکار ناممکن ہے کہ جس نے اسے وجود بخشا ہے وہی اس کی پرورش بھی کر رہا ہے۔ پرورش کرنے والا اگرچہ آنکھوں سے نظر نہیں آتا لیکن پرورش کا ایک منظم اور مربوط نظام جو کائنات کے ہر گوشے میں پھیلا ہوا ہے وہ کھلی آنکھوں سے نظر آتا ہے اور وہیں سے اس یقین کو روشنی ملتی ہے کہ اس کائنات کا کوئی پروردگار ضرور ہے۔ کیونکہ یہ بات ناممکن ہے کہ پروردگاری تو ہر طرف نظر آ رہی ہو لیکن کوئی پروردگار نہ ہو۔

اسی کے ساتھ یہ ضابطہ عقل و اخلاق بھی نظر میں رکھئے کہ جو کسی چیز کو وجود بخشا ہے، اور اس کی پرورش و پرداخت کرتا ہے، حق ملکیت بھی اسی کو حاصل ہوتا ہے اور یہ دعویٰ محتاج ثبوت نہیں ہے کہ جو مالک ہوتا ہے اطاعت کی گردن بھی اسی

کے آگے جھکتی ہے۔ کیونکہ یہ بدترین قسم کی اخلاقی لڑاوت ہے کہ مالک کوئی اور ہو اور حکم کسی اور کا مانا جائے۔ دوسرے لفظوں میں اس مفہوم کو یوں سمجھئے کہ تخلیق کے بعد پرورش کا مرحلہ آتا ہے اور پرورش ہی کے نتیجے میں ملکیت کا حق ثابت ہوتا ہے اور جب کسی کیلئے ملکیت کا حق ثابت ہو گیا تو اب یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ حکم کس کا مانا جائے اور اطاعت کی گردن کس کے آگے جھکائی جائے۔

قرآن سے ایک عقلی استدلال | اسی مفہوم کو قرآن حکیم نے سورہ ناس کے اندر صرف تین لفظوں

میں واضح کیا ہے۔ ”سَابِّ النَّاسِ“ انسانوں کا پروردگار، ”مَلِئِ النَّاسِ“ انسانوں کا بادشاہ اور مالک، ”إِلٰهُ النَّاسِ“ انسانوں کا معبود۔ یہ نکتہ خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ان تینوں کلمے کی یہ ترتیب صرف آیت ہی کی ترتیب نہیں ہے بلکہ اللہ کے معبود ہونے پر عقلی استدلال کی ترتیب بھی یہی ہے کہ اللہ ہی سب کا خالق و پروردگار ہے اس لئے وہی سب کا مالک بھی ہے۔ اور جب وہی سب کا مالک تو وہی سب کا معبود بھی ہے۔ اور چونکہ اس کے علاوہ اس کائنات میں نہ کوئی دوسرا خالق و پروردگار ہے، نہ کوئی دوسرا مالک ہے، اس لئے کوئی دوسرا معبود بھی نہیں ہے۔ اکیلا وہی عبادت و بندگی کا مستحق ہے۔

یہی وہ دعویٰ مع دلیل ہے جسے پورے قرآن کے اندر مختلف پیرائے میں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ ہی سب کا خالق و پروردگار ہے اس لئے وہی سب کا مالک ہے اور جب وہی سب کا مالک ہے تو عبادت و بندگی کا مستحق بھی وہی ہے استدلال کی اسی ترتیب کو آیات قرآنی کے حوالوں سے اس کتاب کے

اندر مختلف اسباق میں پیش کیا گیا ہے۔ اب قرآن فہمی کی نیت سے اللہ کا نام
بیکراگے بڑھے اور آنے والے اسباق کا مطالعہ کیجئے۔

نئے الفاظ کے معانی

قَيُّومٌ	قائم رکھنے والا	الْعَزِيزُ	عزت والا غالب
لَا تَأْخُذُكَ	نہیں آتی ہے اسے	حَكِيمٌ	حکمت والا
سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ	اونگھ اور نہ نیند	ثَالِثٌ	تیسرا
لَا تَجْعَلُ	مت ٹھہرا۔ مت بنا	ثَلَاثَةٌ	تین
مُنْذِرٌ	ڈرانے والا (خدا کے	يَرْجُو	امید رکھتا ہے
غضب سے)		لِقَاءٌ	ملاقات، ملنا، ملنے
الْوَاحِدُ	ایکلا۔ ایک	وَلَا يُشْرِكُ	اور شریک نہ کرے
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ آسمانوں		يَعْبَادُ رَبِّهِ أَحَدًا	اپنے رب کی بندگی میں کسی کو۔
اور زمین کا مالک		إِلَهٌ	معبود
وَمَا بَيْنَهُمَا۔ اور جو کچھ ان کے		فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا	تو چاہئے کہ
درمیان ہے۔		وَهُ نِيكَ عَمَلٍ كَرِهٍ	وہ نیک عمل کرے۔
الْغَيْبُ	چھپا ہوا۔ پوشیدہ		
الشَّهَادَةُ	ظاہر		

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① وَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ بقرہ/۱۴۳
- ② لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُكَ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط
- ③ وَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ ط
- ④ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ط
- ⑤ هُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهُ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهُ وَهُوَ الْعَلِيمُ
- ⑥ الْعَلِيمُ ط
- ⑦ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ط
- ⑧ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ط
- ⑨ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ ط وَأَنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ط آل عمران/۴۲
- ⑩ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ ط
- ⑪ إِنَّمَا الْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ
- ⑫ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ط
- ⑬ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۝

کہف/۱۱۰

نساہ/۱۷۱

اردو ترجمہ

- ① اور تمہارا معبود ایک معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا نہایت مہربان۔
- ② اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ آپ زندہ اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آئے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔
- ③ تمہارا معبود ایک معبود ہے۔
- ④ (اے مخاطب) مت ٹھہرا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود۔
- ⑤ وہی اللہ ہے جو آسمان کا معبود ہے اور زمین کا معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔
- ⑥ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا۔
- ⑦ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ ہی غالب ہے اور حکمت والا ہے۔
- ⑧ بیشک وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تین خداؤں کا تیسرا ہے۔ خدا تو ایک ہی ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔
- ⑨ تمہارا معبود تو صرف ایک معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی

کو شریک نہ کرے۔

- ⑩ صرف ایک اللہ عبادت کا مستحق ہے۔

تسمینات

- ① مذکورہ بالا آیات میں فعل مضارع۔ فعل امر فعل نہی، مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کی نشاندہی کیجئے۔
- ② مذکورہ بالا آیات میں خدا کی کن کن صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ وضاحت کے ساتھ لکھئے۔
- ③ ”اللہ تین خداؤں کا تیسرا ہے“، یہ کن لوگوں کا عقیدہ ہے۔ اگر آپ کو معلوم نہیں ہے تو سن لیجئے کہ یہ عیسائیوں کا عقیدہ ہے۔ تین خداؤں سے ان کی مراد معاذ اللہ حضرت عیسیٰ، حضرت روح القدس، اور اللہ کی ذات ہے
- ④ خدا کی الوہیت پر اُسی ترتیب کے ساتھ عقلی استدلال قائم کیجئے جو سورہ ناس میں مذکور ہے۔
- ⑤ اس سوال کا جواب دیجئے کہ جب اللہ ہی آگے اطاعت کی گردن جھکی چاہئے تو پھر رسولوں کی اطاعت کیوں کی جاتی ہے۔

شفا القرآن فاؤنڈیشن

درس نمبر ۲

اللہ ہی سب کا خالق ہے

نئے الفاظ کے معانی

ثُمَّ اسْتَوَىٰ۔ پھر قیام فرمایا۔ متوجہ ہوا	يَهْتَدُونَ۔ انہیں راستہ ملے
فَسَوَّاهُنَّ۔ تو انہیں استوار کیا۔	وہ چل سکیں
طَبِيعًا بنایا۔	سَقَفٌ۔ پھت
أَوَلَمْ يَرَوْا۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا	مُعْرِضُونَ۔ منہ پھرنے والے
كَانَتْ سَارِقَاتٍ۔ دونوں ملے ہوئے تھے	روگردانی کرنے والے
بند تھے۔	فَلَكٌ۔ مدار۔ دائرے۔ گھیرے
فَفَتَقْنَهُمَا۔ تو ہم نے دونوں کو	يَسْبَحُونَ۔ تیر رہے ہیں۔ گردش
الگ الگ کر دیا۔ کھول دیا	کر رہے ہیں۔
أَنْ تَسْبِكَ بِهِمْ۔ کہ انہیں بیکرا ایک	عَلَقٌ۔ جہا ہوا خون
طرف نہ جھک جائے۔	دَابَّةٌ۔ جاندار چیز۔ زمین پر چلنے والی
عمد۔ ستونوں	مخلوق۔
رَبَّاجًا۔ کشادہ	عَلَىٰ بَطْنِهِ۔ اپنے پیٹ کے بل
سُبُلًا۔ راستے	أَلْفَىٰ۔ ڈال دینے۔ کھڑے کر دیئے

بَتَّ۔ پھیلا دیا۔ بَنَاءٌ۔ چھت
رَحْمَتِ رَبِّهِمْ۔ نفیس ہوئے۔ اَرُونِي۔ مجھے دکھاؤ
أَنْدَادًا۔ شرکار۔ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔ تاکہ تم ڈرو

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مِمَّا فِي الْأَرْضِ جِجَعًا ۖ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝
- ② ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝
- ③ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا كُنَّا رُفُقًا فَفَتَقْنَهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيًّا ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۚ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ يَقَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا ۚ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۚ
- ④ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝
- ⑤ اقْرَأْ بِسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۚ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۚ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

بقرہ ۲۹

انعام ۱۰۲

الانبیاء ۳۲

الانبیاء ۳۳

علق ۴

④ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
النور ۴۵

⑤ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَآلَتُنِي فِي الْاَسْمٰنِ رَاٰ سِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَنٰتُهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ كَرِيْمٍ ۝ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرَوْنِيْ مَا دَخَلَ الْاَلْدِيْنِ مِنْ دُوْنِهِمَا لَقَدْ رَاٰ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَعْبُدُوْا رَبَّكُمْ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الشَّجَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَدَاۤا وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
بقرہ ۲۲

اردو ترجمہ

- ① وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب۔ پھر قصہ فرمایا آسمانوں کی طرف تو ٹھیک سات آسمان بنائے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔
② وہ ہے اللہ تمہارا پروردگار۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز پیدا

کرنے والا اور ہر چیز کا نگہبان۔

- ③ کیا غور نہیں کیا کافروں نے کہ آسمان وزمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے دونوں کو الگ الگ کر دیا۔ اور پیدا کیا ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے تو کیا (اتنی کھلی ہوئی نشانیوں کے بعد بھی) وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑوں کے لنگر کھڑے کئے کہ انھیں لیکر کہیں ایک طرف نہ جھک جائے۔ اور بنائے ہم نے اس میں کشادہ راستے تاکہ وہ چل سکیں وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ ہر ایک اپنے اپنے گھرے (مدار) میں تیر رہے ہیں۔ (گردش کر رہے ہیں)
⑤ پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ اس نے پیدا کیا آدمی کو جسے ہوئے خون سے۔ پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم ہے جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ اور آدمی کو وہ علم عطا کیا جس سے وہ نابلد تھا۔

- ④ اور اللہ نے ہر جاندار چیز کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض اپنے پیٹ کے بل رینگتے ہیں۔ اور بعض دو پاؤں پہ چلتے ہیں اور بعض چار پاؤں پہ چلتے ہیں۔ اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اور بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

- ⑤ اور اللہ نے بلند کیا آسمان کو نظر آنے والے ستونوں کے بغیر۔ اور کھڑے کئے زمین میں پہاڑوں کے لنگر کہیں وہ تمہیں لیکر ایک طرف نہ جھک جائے۔ اور پھیلا دئے زمین کے طول و عرض میں ہر طرح کی جاندار

مخلوق۔ اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی۔ پھر اگائے ہم نے زمین میں ہر قسم کے نفیس جوڑے۔ یہ تو اللہ کی تخلیق ہے۔ اب مجھے یہ دکھاؤ کہ اللہ کے سوا اوروں نے کیا پیدا کیا۔

(۸) اے لوگو! عبادت کرو اپنے اُس رب کی جس نے تمہیں بھی پیدا کیا اور انہیں بھی جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پر سیرگار بن جاؤ۔ اس نے تمہارے لئے زمین کو بھوننا بنایا اور آسمان کو چھت۔ اور آسمان سے پانی اتارا اور اس کے ذریعہ کچھ پھل نکالے تمہارے کھانے کو۔ تو جان بوجھ کر اللہ کیلئے برابر واسطے نہ ٹھہراؤ۔

تمرینات

- (۱) کسی منکر کے سامنے اللہ کو خالق ثابت کرنے کے لئے آپ کے پاس کیا دلیل ہے؟
- (۲) ان آٹھ آیتوں میں کتنی طرح کی مخلوق کا ذکر کیا گیا ہے تفصیل کیساتھ بتائیے
- (۳) اپنے اپنے مدار میں چاند اور سورج کی گردش کی خبر قرآن نے اُس عہد میں دی ہے جبکہ نہ رصد گاہوں کا کوئی وجود تھا اور نہ علم ہیئت کی کوئی تجربہ گاہ تھی، اس سے آپ کیا ثابت کر سکیں گے؟
- (۴) زمین میں پہاڑوں کے منکر توازن برقرار رکھنے کیلئے کھڑے کئے ہیں۔ قرآن کے اس انکشاف سے آپ کیا ثابت کر سکیں گے۔ تفصیل کے ساتھ بتائیے۔

(۵) مذکورہ بالا آیات میں فاعل، مفعول، راجع اور کائنات کے اسم و خبر کی نشاندہی کیجئے۔

درس نمبر ۳

اللہ ہی ہر چیز کا مالک ہے

نئے الفاظ کے معانی

يَغْفِرُ۔ معاف کرتا ہے۔ بخشتا ہے	اللَّهُمَّ۔ اے اللہ
يُعَذِّبُ۔ عذاب دیتا ہے	تَوَكَّلْ عَلَى الْمَلِكِ۔ تو بادشاہت عطا کرتا ہے۔
لِمَنْ۔ کس کا	تَنَزَّعَ الْمَلِكِ۔ تو بادشاہت چھین لیتا ہے۔
مَصِيرٌ۔ پہنچنے کی جگہ	تُعِزُّ۔ تو عزت دیتا ہے
الْأَسْنِ۔ سن لوار، خبردار	تُذِلُّ۔ تو ذلت دیتا ہے
أَعُوذُ۔ میں پناہ لیتا ہوں	
بِيَدِكَ الْخَيْرُ۔ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔	

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① قُلْ اَللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْمُلْكُ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِنْ مَنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ آل عمران / ۲۶
- ② وَبِاللّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَعْفُو لِمَنْ يَّشَاءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ الفتح / ۱۳
- ③ بِاللّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِمْ ط وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ مائدہ / ۱۲۰
- ④ قُلْ لِّمَنْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط كُلُّ يَدُوٍّ ۝ انعام / ۱۲
- ⑤ اَلَا اِنَّ يَدُوَّ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط اَلَا وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا ط وَلَكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يونس / ۵۵
- ⑥ اَلَا اِنَّ يَدُوَّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يونس / ۴۵
- ⑦ وَبِاللّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَالنَّارِ الْمَصِيْرُ ۝ مائدہ / ۱۸
- ⑧ وَبِاللّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلِىُّ الشَّيْءِ تُرْجِعُ الْاُمُوْرَ ۝ آل عمران / ۱۰۹
- ⑨ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ نَاسِ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ الزمر / ۳۳

اردو ترجمہ

- ① یوں عرض کرو: اے اللہ! ملک کے مالک! تو جسے چاہے سلطنت عطا کرے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے۔ تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔
- ② اور اللہ ہی کیلئے زمین و آسمان کی سلطنت ہے۔ جسے چاہے معاف کر دے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔
- ③ اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطنت۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
- ④ تم فرماؤ کہ کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ (اگر وہ جواب نہ دیں تو آپ ہی) فرماؤ کہ اللہ کا ہے۔
- ⑤ خیر دار ہو کر سنو کہ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ سن لو کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں اکثر لوگ بے خبر ہیں۔
- ⑥ سن لو کہ اللہ ہی کے ملک ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں۔
- ⑦ اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی سلطنت۔ اور اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔
- ⑧ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہی کی

طرف سارے کام لوٹائے جاتے ہیں۔

⑨ آپ فرماؤ کہ میں اسکی پناہ لیتا ہوں جو سب لوگوں کا پروردگار، سب

لوگوں کا بادشاہ اور سب لوگوں کا معبود ہے۔

⑩ اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت۔ پھر اسی کی طرف سب

کو لوٹنا ہے۔

تمرینات

① درس نمبر ۲، ۳، ۴ میں سے چوتھی، پانچویں، ساتویں اور دسویں آیت کا

اردو میں ترجمہ کیجئے۔ اور یہ بھی لکھئے کہ اُن آیتوں کے مضامین کا مدعا کیا ہے

② تیسرے سبق کی کس آیت سے آپ ثابت کریں گے کہ انسان بھی خدا کی

ملکیت میں ہیں۔

③ کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ زمین و آسمان کے درمیان بھی کوئی دنیا

ہے۔

④ خدا جب کسی کو زمین کی سلطنت عطا کرتا ہے تو زمین میں خدا کی سلطنت

باقی رہتی ہے یا نہیں۔ اگر رہتی ہے اور یقیناً رہتی ہے تو ایک ملک میں

دو سلطنتوں کا تصور کیونکر ممکن ہے۔

⑤ مذکورہ بالا آیات میں مندرجہ ذیل کلمات کی تشریح کیجئے کہ وہ اسم ہیں یا

فعل۔ اگر فعل ہیں تو کون سا فعل ہیں، اور کون سا صیغہ ہیں۔

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ يَسَّرْ لَكَ شُحَّكَ لَ تَتَذَكَّرْ. قُلْ. اَعُوذُ. يَغْفِرُ.

درس نمبر ۴

مطالعہ نظام ربوبیت (الف)

(تشریحی نوٹ)

یہ عنوان اپنی وسعت و ہمہ گیریت کی وجہ سے کئی اسباق پر بھیلنا ہوا ہے۔

اس حصے کا مطالعہ کرتے وقت آپ واضح طور پر محسوس کریں گے کہ اس جہان

آب و گل میں عروج و زوال، موت و حیات، مسرت و غم، گریہ و تبسم، ظلمت و

نور، گردش لیل و نہار، سردی و گرمی، نفع و شکست، آبادی و صحر، خوشحالی و بدحالی

فقر و غنا، سود و زیاں، بلندی و پستی، قوت و ضعف، امن و فساد، انفرادیت و

اجتماعیت، کامرانی و نامرادی، اور زندگی کے جن بیشمار مراحل سے ہم شب و روز

گزر رہے رہتے ہیں، اب انہیں ہم قرآن کے اوراق میں پڑھ رہے ہیں۔ اور اسی

کے نتیجے میں یہ حقیقت بھی آپ پر آشکار ہوگی کہ کارخانہ ہستی کا یہ سارا روال دواں

نظام عمل خود بخود وجود میں نہیں آگیا ہے بلکہ اس کے پیچھے ایک علیم و خبیر ایک

حکیم و قدیر، اور ایک ہی و قیوم ہستی کا ارادہ ضرور کار فرما ہے۔

غور و فکر کے مختلف زاویے

زمین سے لیکر آسمان تک جو چیز جہاں ہے اور جس حال میں ہے وہ ایک نیچے تلے قانون کیساتھ بندھی ہوئی ہے۔ آبادیوں میں بنی نوع انسان، ماؤں کے ارحام میں جنین، جنگلوں میں وحوش و طیور، سمندر کی گہرائیوں میں تیرنے والی مچھلیاں زمین کے اندر رہنے والے حشرات الارض، صحراؤں میں غوغا درندے، اور فضاؤں میں اڑنے والے پرند، سب کے سب ایک حکیم و بصیر، ایک صالح حکم ایک قدیر و جبار، اور ایک رحمن و رحیم پروردگار کی نگہبانی میں ہیں۔ اپنی اپنی سرشت کے مطابق جسے زندہ رہنے کیلئے جس طرح کا پیرا بن و بود چاہئے، جو غذا چاہئے، جو ماحول چاہئے، جیسا مسکن چاہئے، وہ یکساں طور پر بغیر کسی طلب کے سب کو دیا ہو رہا ہے۔

جہر و ماہ، کو اکب و نجوم، ابر و باد، اور عالم بالا کے تدبیرات امر سب کے سب ایک صالح حکم، اور ایک رب کریم کے بنائے ہوئے قانون کے مطابق ہر وقت اپنی ڈیوٹی پر ہیں۔ علم و قدرت کی گرفت اتنی مضبوط ہے کہ کہیں سے بھی انحراف و نافرمانی، اور بغاوت و سرکشی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

گیہوں کے ایک دانے سے لیکر پھولوں کے نرم و نازک پودوں تک، جب بھی کوئی امانت زمین کو سپرد ہوئی اور فوراً نشو و نما کا عمل شروع ہو گیا۔ ہوا سے لیکر پانی اور شبیم تک سورج کی گرم دھوپ سے لیکر چاند کی ٹھنڈی چاندنی تک سب اپنے اپنے مقررہ فرائض کی انجام دہی میں لگ گئے۔ اور اس وقت تک لگے

رہے جب تک گیہوں اپنے خرمن میں اور پھول کسی گلہ سے تک نہیں پہنچ گیا۔ قرآن کہتا ہے کہ یہ سب کچھ یونہی نہیں ہو رہا ہے بلکہ اس کے پیچھے آسمان سے اترا ہوا ایک مکمل منصوبہ بند نظام ہے جس کی تکمیل میں موجودات کا ہر حصہ مہر و نفع ہے۔ اسی مفہوم کو قرآن اپنی زبان میں ”تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ“ کے الفاظ سے تعبیر کرتا ہے۔ فَتَبَارَكَ اِنَّهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اب آپ اس حصے کا جو ”نظام تخلیق و ربوبیت“ پر مشتمل ہے اس طرح مطالعہ کیجئے کہ ایک طرف قرآن کی آیتوں کو نظر میں رکھئے اور دوسری طرف زمین کے خشک و تر میں پھیلے ہوئے مظاہر قدرت و تخلیق اور رونما ہونے والے احوال و واقعات کا جائزہ لیجئے۔ مجھے یقین ہے کہ چند ہی لمحے کے بعد آپ کی روح اندر سے چیخ اٹھے گی کہ اس کا رخاۂ ہستی کا بنانے والا اور چلانے والا وہی ہے جس نے قرآن اتارا ہے اور قرآن اتارنے وہی جو اس کا رخاۂ ہستی کو چلا رہا ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

وَكَايَتُنَّ مِّنْ ذَابِقَةٍ۔ اور کتنے ہی	بَنِينَ۔ بیٹے۔ پوتے
حَفَدًا۔	نواسے
لَا تَحْمِلُ۔ جو اٹھائے نہیں پھرتے	طَلِبَات۔ پاکیزہ اور ستھری چیزیں
وَاِيَّاكُمْ۔ اور تمہیں بھی	مُسْتَقَر۔ جائے سکونت، رہائش گاہ
وَلَوْ يَسْتَطَاعُ۔ اور اگر وسیع کر دیتا	مُسْتَوْدَع۔ سپرد کئے جانے کی
كُلًّا عَلَاكُمْ۔ پہاڑوں کی طرح	جگہ۔ مدفن

لَبَغُوا — تو ضرور بغاوت کرتے۔ اِنَاثٌ — لڑکی۔ عورت
فساد پھیلاتے۔ ذُكُورٌ — لڑکا۔ مرد
يَقْدِرُ مَا يَشَاءُ — جتنا چاہے يَهْبُ — عطا کرتا ہے۔ عطا کرے
جَوَارِسَ — چلنے والی کشتیاں۔ جہاز يُؤَيِّقُهُنَّ — انہیں تباہ کر دے
يُسْكِنُ — روک دے بِمَا كَسَبُوا — ان کی شامت اعمال
فَيُظْلِمُنَّ رَوَاكِدَ — تو وہ ٹھہرائیں کی وجہ سے۔
عَلَى ظَهْرِهِ — سمندر کی سطح پر وَيَعْفُو — اور درگزر فرماتا ہے
فَأَنَّى تُؤْفِكُونَ — تو تم کہاں بٹھکتے عَنْ كَثِيرٍ — بہت سی خطاؤں سے
پھر رہے ہو۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① وَأَوْحَى رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا
وَمِنَ الشَّجَرِ مِمَّا يَعْرِشُونَ ۝ ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
فَاسْكُرِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرِجُ مِنْ بُطُونِهِ شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ
أَلْوَانُهُ ۚ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ۝ نحل ۷۰
- ② وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ
الْعُمُرِ لِكَ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
قَدِيرٌ ۝ نحل ۷۷

- ③ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ذَٰلِكَ الَّذِي فَضَّلْنَا
بِرَادِي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْهُ أَيْمَانُهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ كُلُوا
وَكُوبُوا ۚ وَاللَّهُ الرَّزَّاقُ الْعَبَادُ ۚ لَبَغُوا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنَزَّلُ
يَقْدِرُ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ يَعْبَادُ ۚ خَيْرٌ كَيْسِيرٌ ۝ شوریٰ ۲۷
- ④ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ
بَنِينَ وَحَفَدًا ۚ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ نحل ۷۲
- ⑤ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ ہود ۶۴
- ⑥ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۚ وَاللَّهُ يَرِزُّهَا وَإِنَّا
كَامِلُونَ ۝ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ عنکبوت ۶۰
- ⑦ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ
يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَٰلِكُمْ اللَّهُ فَأَنَّى تُؤْفِكُونَ ۝ فالق ۲۰
- ⑧ وَاللَّهُ جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا
ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ
النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ قَدْ فَضَّلْنَا
الْأَيْتَ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ انفام ۹۷
- ⑨ اللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهْبُ
لِمَنْ يَشَاءُ إِنْ شَاءَ ۚ وَلِيَهْبُ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ الدُّكُورُ أَوْزَرُ جِهَمُ
ذُكْرَانَا وَزَانَا ۚ وَجَعَلَ مِنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ

قَدِيرٌ

شوری ۵۰

۱۰) وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ إِنَّ يَشَأْ يُسْكِنُ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ يُوقِفُهُنَّ بِمَا كَسَبْنَ وَأَيُّكُمْ عَنِ كَثِيرٍ ۝

شوری ۳۴

اردو ترجمہ

۱) اور اللہ نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں، درختوں اور چھتوں میں اپنا گھر بنا، پھر ہر قسم کے پھلوں (یعنی ان کے پھولوں) کا رس چوستی پھر اور چلتی رہ اپنے رب کی بنائی ہوئی نرم اور آسان راہوں پر۔ اس کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا ایک مشروب نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفا ہے۔ بیشک اس میں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے غور و فکر کرنے والوں کیلئے۔

۲) اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرے گا۔ اور تم میں سے کوئی (طویل زندگی کے سبب) نہایت ناقص اور ناکارہ عمر کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے کہ (قوت حافظہ کے ضعف کے سبب) جاننے کے بعد بھی کچھ نہ جانے۔ بیشک اللہ بہت علم والا بڑی قدرت والا ہے ۳) اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق و دولت میں بڑائی دی ہے وہ اپنی دولت اپنے باندی غلاموں پر لوٹانے والے نہیں کہ سب

اس میں برابر ہو جائیں۔ (جب انہیں اپنے سے کمتر لوگوں کے ساتھ برابری گوارا نہیں تو پھر پتھر کے بتوں کو وہ خدا کے برابر کیوں ٹھہراتے ہیں) ۴) اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کا رزق برابر کر دیتا تو ضرور وہ زمین میں فساد پھیلاتے (یعنی اجتماعی زندگی کا سارا نظام درہم برہم ہو جاتا) لیکن وہ ایک اندازہ سے رزق اٹارتا ہے جتنا چاہتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کے احوال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔

۵) اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں بنائیں۔ اور تمہارے لئے تمہاری عورتوں سے بیٹے پوتے اور نواسے پیدا فرمائے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا۔ ۶) اور زمین میں کوئی جاندار مخلوق ایسی نہیں ہے جس کا رزق اللہ کے زندہ کرم پر نہ ہو۔ اور اللہ جانتا ہے اس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اس کے سپرد ہونے (مدفن) کی جگہ۔ اور یہ سب کچھ ایک صاف صاف بیان کرنے والی کتاب میں درج ہے۔

۷) اور کتنی ہی جاندار مخلوق ایسی ہے جو اپنے ساتھ اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتی۔ اللہ انہیں بھی رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی۔ اور وہ خوب سننے والا بہت علم والا ہے۔

۸) بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو (زمین کے اندر) پھاڑتا ہے۔ (ٹکا کہ اس میں سے کوئی نکلے) وہ زندہ جسم کو مردہ (بے جان چیز) سے نکالتا ہے (جیسے انڈے سے بچہ) اور مردہ (بیجان چیز) کو زندہ جسم سے نکالتا

ہے (جیسے مرغی سے انڈا) یہ ہے اللہ (تم اس کی تلاش میں) کہاں بٹھکتے پھر رہے ہو۔ وہ تاریکی کا پردہ چاک کر کے صبح طلوع کرتا ہے۔ اس نے رات کو آرام کیلئے بنایا اور سورج اور چاند کو (سال اور وقت کا) حساب معلوم کرنے کے لئے۔ یہ ایک مقرر کیا ہوا اندازہ ہے زیر دست علم والے کا۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم راستہ پاؤ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں۔ ہم نے اپنی قدرت کی نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ علم والوں کے لئے۔

۹) اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت۔ وہ تخلیق فرماتا ہے جیسا چاہتا ہے۔ جسے چاہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے یا بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے بانجھ بنا دیتا ہے۔ بیشک وہ بہت علم والا اور بڑی قدرت والا ہے۔

۱۰) اور اسکی قدرت کی نشانیاں میں سے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح چلنے والے جہاز۔ وہ اگر چاہے تو ہوا روک دے (اور باد بانوں کے سہارے چلنے والی کشتیاں) سمندر کی سطح پر ٹھہری رہ جائیں۔ بیشک اس میں قدرت خداوندی کی عظیم نشانیاں ہیں ہر صابر و شاکر کے لئے۔ یا (وہ جہاز جو باد بانوں کے سہارے نہیں چلتے) انھیں تباہ کر دے (جہاز والوں کی) شامت اعمال کی وجہ سے۔ اور عام طور پر وہ درگزر فرماتا ہے بہت سی خطاؤں سے۔

تسریںات

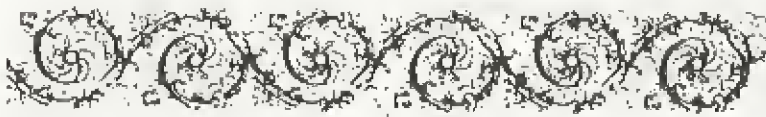
۱) مذکورہ بالا آیتوں میں نظام ربوبیت پر قرآن نے جو شواہد پیش کئے ہیں اس کا خلاصہ لکھئے۔

۲) بتائیے کہ قرآن خدا کی نشانیاں میں غور و فکر کی دعوت کیوں دیتا ہے۔؟

۳) قرآن کے طریقہ استدلال کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے تفصیل کیساتھ لکھئے۔

۴) آیت نمبر۔ ۱ کی روشنی میں آپ کس طرح ثابت کریں گے کہ قرآن حال اور مستقبل دونوں کی خبر دیتا ہے۔

۵) مذکورہ بالا آیات میں ضمیروں، مذکر، مؤنث، واحد، جمع، حروف جر، حروف شرط، حروف عطف، اور جمع مؤنث سالم کی نشان دہی کیجئے۔



شِعَارُ الْقُرْآنِ فَالَوْ دُشِّنَ

درس نمبر ۵

مطالعہ نظام ربوبیت (ب)

نئے الفاظ کے معانی

جُدُدُ	_____	جھے، قطعات	سَائِعٌ	_____	خوشگوار
بَيْضٌ	_____	سفید	طَرِيًّا	_____	تروتازہ
حُمُرٌ	_____	سرخ	تَسْتَخْرِجُونَ	_____	تم نکالتے ہو
غَرَابِيبُ سُودٍ	_____	بہت گہرے سیاہ	حَلِيَّةٌ	_____	زیور سنگار کی چیزیں
يَخْشَى	_____	ڈرتا ہے، ڈرتے ہیں	فُلُكٌ	_____	کشتیاں، کشتیوں
تُرَابٌ	_____	مٹی	تُرْجُونٌ	_____	جب تم انہیں شام کو
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ	_____	اور نہیں	_____	_____	واپس لاتے ہو
حاملہ ہوتی ہے کوئی عورت	_____	_____	تَسْرَحُونَ	_____	جب تم انہیں صبح کو
وَلَا تَضَعُ	_____	اور نہ بچھنتی ہے	_____	_____	چراگاہ میں بیجاتے ہو
وَمَا يَعْمُرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ	_____	اور نہ عمر	أَتَقَالِكُمْ	_____	تمہارے بوجھ
دیجاتی ہے کسی معمر کو	_____	_____	بَشِقِ الْأَنْفُسِ	_____	ادھر مرے ہو کر
عَذَابُ قَرَارٍ	_____	بیٹھا خوب بیٹھا	خَيْلٌ	_____	گھوڑے
وَمِلْحُ أُجَاجٍ	_____	نمکین سخت کر دیا	بَغَالٌ	_____	خچر

حَمِيرٌ	_____	گدھا	يَوْمَ أَقَامَتُكُمْ	_____	تمہارے ٹھہرنے
وَاللّٰهُ أَخْرَجَكُمْ	_____	اللہ نے تمہیں	_____	_____	کے دن، منزلوں پر اترتے وقت
أَفِيدَةً	_____	دل	ظِلَالًا	_____	سائے
مُسَخَّرَاتٍ	_____	حکم کے پابند	أَكْنَائًا	_____	چھپنے کی جگہیں
جَوٌّ	_____	فضا	سَرَابِيلَ	_____	پہناوے، لباس
مَا يَسْكُكُنَّ	_____	تہیں روکتا ہے انہیں	تَقِيَكُمْ	_____	تمہیں بچاتے ہیں
سَكَنًا	_____	رہائش کیلئے، بسنے کیلئے	_____	_____	تمہاری حفاظت کرتے ہیں
جَلُودٌ	_____	کھالیں، کھالوں	الْحَرَّ	_____	گرمی سے
مَوَاحِرُ	_____	چیرتی چلی جاتی ہے	بَأْسَكُمْ	_____	تمہاری لڑائی کے وقت
يُولِجُ	_____	داخل کرتا ہے	لَمْ تَكُونُوا بِالْغَيْبِ	_____	تم اس تک
تُسْقِيَكُمْ	_____	ہم تمہیں پلاتے ہیں	_____	_____	نہ پہنچتے
فَرْتُ	_____	گوبر	لَتَرْكَبُوَهَا	_____	تاکہ ان پر سواری کرو
لِلشَّرِبِ	_____	پینے والوں کیلئے	لَا جَلَّ قَسَمِي	_____	مقررہ مدت کیلئے
رِثٌ	_____	گرم لباس	لَتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ	_____	تاکہ تم اپنی
جَمَالٌ	_____	دلکشی، رکشش	_____	_____	ہوانی کو پہنچ جاؤ
تَسْتَخِفُّونَهَا	_____	جو تمہیں ہلکے پڑتے ہیں	لَتَكُونُوا أَشْيُوخًا	_____	تاکہ تم بوڑھے
يَوْمَ ظَعْنَكُمْ	_____	تمہارے سفر کے دن	_____	_____	ہو جاؤ
_____	_____	_____	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ	_____	تاکہ تم سمجھو

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ط فَاُخْرِجْنَا مِنْهَا
شَجَرَاتٍ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا ط وَفِي الْجِبَالِ جُدَدٌ دُرِّيٌّ وَ
حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا ط وَغَرَابِيبُ سُود ط وَفِي النَّاسِ
وَالِدٌ وَّابٌ وَالْاَنْعَامُ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهُ كَذٰلِكَ اِنَّمَا يَخْشَى
اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ط فاطر ۲۸
- ② وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ يَجْعَلُكُمْ
اِنْثٰ وَاِجَا ط وَمَا تَحْصِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا يَعْلَمُهَا ط
وَمَا يَعْتَرِفُ مِنْهُمْ مُّعْتَرٍ وَلَا يُنْقِصُ مِنْ عُمُرِهِ اِلَّا فِي كِتَابٍ ط
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ط فاطر ۱۱
- ③ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَذَا اَعْدَبٌ نُّزِلَتْ سَائِغٌ شَرِبُهُ
وَهَذَا اَمْلَحٌ اُجَاجٌ ط وَمِنْ كُلِّ شَاكِلٍ تَأْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَ
تَسْتَخْرِجُوْنَ حَلِيَّةً تُلْبَسُوْنَهَا ط وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهَا
مُوَاجِرًا يَتَّبِعُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ط لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ط فاطر ۱۲
- ④ يُوَلِّجُ الْبَلَّ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي الْبَلِّ ط وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ يَجْرِي لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط ذٰلِكُمْ اَللّٰهُ
رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط فاطر ۱۳
- ⑤ وَلَئِنْ لَّكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ ط تَسِيْءُكُمْ مِّمَّا فِي بُطُوْنِهِمْ

- مِنْ كَبِيْنٍ فَرِثٍ وَذَرِّبْنَا خَالِصًا سَارِعًا لِلشَّارِبِيْنَ ط النمل ۴۵
- ⑥ وَالْاَنْعَامُ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَمَنْفَعٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ط
وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرْجَوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ط وَ
تَحْمِلُ اَنْفَالَكُمْ اِلٰى بَكْرِ لَمْ تَكُوْنُوْا اِلَيْهِ اِلَّا اَنْفُسٌ ط
اِنَّ رَبَّكُمْ لَرءُوفٌ رَّحِيْمٌ ط وَالْخَيْلُ وَالْبِغَالُ وَالْجَمَلُ
لِيَرْكَبُوْهَا وَزِينَةٌ ط وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ط النمل ۸
- ⑦ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِنْ اُبْطُوْنٍ اُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَ
جَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ط
اَلَمْ يَرْوِا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاءِ ط مَا يُمْسِكُهُنَّ
اِلَّا اللّٰهُ ط ذٰلِكَ لِاِيْتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ط النمل ۷۹
- ⑧ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَبْيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ
جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ طَعْنِكُمْ وَيَوْمَ
اِقَامَتِكُمْ ط النمل ۸۰
- ⑨ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْهَا خَلْقَ ظِلَلًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ
اَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيْكُمْ مِنَ الْحَرِّ وَسَرَابِيلَ
تَقِيْكُمْ بَاسِكُمْ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ رِزْقَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُسَلِّمُوْنَ ط النمل ۸۱
- ⑩ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُوْا اَشْدَّ كُمْ ثُمَّ

لَتَكُونُوا شِوَحًا جَ وَمِنْكُمْ مَنْ يَتَرَفَّى مِنْ قَبْلِ وَلِتَبْلُغُوا
أَجَلَ مُسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝
مومن ۷۷

اردو ترجمہ

① کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی اناڑتا ہے۔ پھر اس کے ذریعہ ہم طرح طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور پہاڑوں کے حصے بھی مختلف رنگ کے ہیں۔ کوئی سفید کوئی سرخ مختلف رنگوں میں کوئی شوخ کوئی مدھم، اور بعض خوب سیاہ۔ اور آدمیوں، جانوروں، اور چوپایوں کے رنگ بھی اسی طرح جدا جدا ہیں۔ اللہ کے بندوں میں سے صرف وہی لوگ اس سے ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔

② اور اللہ نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے، پھر پانی کی بوند سے۔ پھر تمہیں بنایا جوڑے جوڑے۔ اور تمہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہ بچہ جنمتی ہے لیکن سب کچھ اللہ کے علم میں ہے۔ اور نہ مٹی زندگی دیتی ہے کسی طویل العمر کو اور نہ کم رکھی جاتی ہے کسی کی عمر مگر (اسکی تفصیل) لوح محفوظ میں درج ہے۔ بیشک یہ بات اللہ کیلئے بالکل آسان ہے۔

③ اور دوسرے دیکھا نہیں ہیں۔ یہ میٹھا ہے خوب میٹھا پانی خوشگوار۔ اور دوسرا نمکین ہے سخت کڑوا۔ اور دونوں میں سے تم کھاتے ہو تازہ گوشت اور نکالتے ہو زینت کا سامان جسے تم پہنتے ہو۔ اور دوسرے درمیں کشتیوں کو

دیکھے گا کہ وہ پانی کو چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں۔ تاکہ سفر کے ذریعہ تم خدا کا رزق تلاش کرو تاکہ نعمتوں پر خدا کا شکر ادا کرو۔

④ وہ کبھی داخل کرتا ہے رات کو دن کے حصے میں (جیسے موسم سرما کی طویل راتیں) اور کبھی داخل کرتا ہے دن کو رات کے حصے میں (جیسے موسم گرما کے لمبے دن) اور سورج اور چاند کو حکم کا پابند کر دیا کہ ان میں سے ہر ایک گردش میں ہے مقررہ میعاد تک۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے اسی کی ہے ساری بادشاہی۔

⑤ بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں غور و فکر کا مقام ہے کہ تم تمہیں پلاتے ہیں (سفید رنگ کا) خالص دودھ۔ جو ان کے پیٹوں میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے نکلتا ہے۔ جو پینے والوں کیلئے بہت خوش ذائقہ ہے۔

⑥ اور اس نے جانوروں کو پیدا کیا جن میں تمہارے لئے گرم لباس (کا بھی ساز و سامان) ہے اور دوسرے فوائد بھی ہیں۔ اور ان کا گوشت بھی تم کھاتے ہو۔ اور ان میں تمہارے لئے زینت و جمال کی کشش بھی ہے جب تم انھیں شام کے وقت چراگاہ سے واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت انھیں چرانے لجاتے ہو۔

اور وہ تمہارے بوجھ ڈھو کر ایسے شہر کی طرف لجاتے ہیں کہ تم وہاں تک نہ پہنچتے لیکن ادھ مرے ہو کر۔ بیشک تمہارا رب بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اور اس نے پیدا کئے گھوڑے، نچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور ان سے زینت حاصل کرو اور وہ (آئندہ ایسی سواریوں اور زینت کا سامان) پیدا کرے گا جن سے تم (آج) ناواقف ہو۔

④ اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حال میں پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور تمہیں عطا کئے کان اور آنکھ اور دل، تاکہ تم خدا کا شکر ادا کرو۔ کیا انھوں نے کبھی پرندوں کی طرف نہیں دیکھا جو حکم کے پابند ہو کر فضا میں اڑ رہے ہیں۔ بجز خدا کے انھیں کوئی نقصاے ہوئے نہیں ہے۔ بیشک اس میں اہل ایمان کیلئے کھلی ہوئی نشانیاں ہیں۔

⑤ اور اللہ نے تمہیں گھر دیئے سکونت کیلئے اور تمہارے لئے چوپایوں کی کھالوں سے (خیمے والے) گھر بنائے جو تمہیں ہلکے پڑتے ہیں سفر کے دن اور منزلوں پر ٹھہرنے کے دن۔

⑥ اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے تمہارے لئے سائے مہیا کیئے اور پہاڑوں میں تمہارے لئے پناہ گاہیں بنائیں۔ اور اس نے تمہارے لئے کچھ ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی کی شدت سے بچاتے ہیں۔ اور کچھ ایسے پہناوے دے جو لڑائی میں تمہاری حفاظت کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل فرماتا ہے تاکہ تم اس کا حکم مانو۔

⑦ اور وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر پانی کی بوند سے پھر جمے ہوئے خون سے، پھر وہ تمہیں (ماں کے پیٹ سے) نکالنا ہے بچے کی

صورت میں پھر تمہیں باقی رکھتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر تمہیں زندہ رکھتا ہے کہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ تم ایک مقررہ میعاد تک پہنچ جاؤ۔ اور قدرت خداوندی کی کار فرمایوں کو سمجھو۔

تسریات

① مذکورہ بالا آیات میں انسانی زندگی کی بقا کیلئے جن قدرتی اسباب و وسائل کا ذکر کیا گیا ہے ان کا خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کیجئے۔

② قدرت خداوندی کی نشانیوں کے بار بار ذکر سے قرآن کا کیا مدعا ہے۔ مفصل طور پر بیان کیجئے۔

③ دودھ میں قرآن نے غور و فکر کی دعوت دی ہے اس میں کیا عجوبہ کاری ہے وضاحت کیجئے۔

④ اس امر کی وضاحت کیجئے کہ مٹی سے کسے بنایا گیا اور پانی کی بوند سے کون پیدا ہوتا ہے۔

⑤ مذکورہ بالا آیات میں بخو کے عوازل کی نشاندہی کیجئے۔



شفاء القرآن

درس نمبر ۶

مطالعہ نظام ربوبیت (ج)

نئے الفاظ کے معانی

يُمَسِّكُ السَّمَاءَ - وہ تھامے ہوئے	لَتَسْكُنُوا إِلَيْهَا - تاکہ اس سے تمہیں
ہے آسمان کو۔	سکون ملے۔
أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ - کہ زمین پر	اِخْتِلَافُ السَّكَنِ - تبدیلی
گرنے پڑے	بولیوں کا اختلاف۔
دَرَأَكُمْ - پھیلا دیا تمہیں	ابْتِغَاؤُكُمْ - تمہارا تلاش کرنا
تَحْشُرُونَ - تم اٹھائے جاؤ گے	خَوْفًا وَطَمَعًا - امید و بیم کی حالت میں
لَمْ يَخُنْ وَلَدًا - اس نے کسی کو	دَعَاكُمْ دَعْوَةً - تمہیں پکارے گا
بیٹا نہیں بنایا۔	كُلُّ لَهْ دَانِتُون - سب اس کے
لباساً - پردہ	تاریخ فرماں ہیں۔
سَبَاتًا - آرام	يَبْدَأُ الْخُلُقَ - وہ تخلیق کا آغاز
نُشُورًا - اٹھنا چلنا پھرنا	کرتا ہے۔
بُشْرًا - مزید دیتی ہوئی	يُعِيدُكُمْ - اسے دوبارہ بنائے گا۔
مُودَةً - محبت۔ الفت	أَهْوَنَ عَلَيْهِ - اس کیلئے آسان ہے

الْمَثَلُ الْأَعْلَى - بلند شان	أَصَابَ بِهِ - اسے پہنچا تا ہے
يَسْبُطُهُ - اسے پھیلاتا ہے	شَيْبَةً - بڑھاپا
يَجْعَلُهُ كَيْفًا - اسے ٹکڑے ٹکڑے	قَضَبًا - چارہ
کر دیتا ہے۔	غُلَبًا - گھنے گھنا
الْوَدَقُ - بارش مینہ	أَبَا - دوب گھاس
يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ - اس کے بیچ	حَدَائِقَ - باغیچہ
سے نکلتا ہے۔	

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَآ فِي السَّمٰوٰتِ وَ اَلْاَرْضِ وَ اَلْفُلُكَ تَجْرٰى فِى الْبَحْرِ بِمَرِّهِ ۚ وَ يُمَسِّكُ السَّمٰوٰتَ اَنْ تَقَعَ عَلٰى الْاَرْضِ ۚ اِنْ اَبٰذْنِهٖ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِاَلْسَانِ لَرَوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۶۸
- ② هُوَ الَّذِى دَرَأَكُمْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ اَلْاَرْضِ ۚ وَ اَلْيَوْمَ تُحْشَرُونَ ۝ وَ هُوَ الَّذِى يُحْيِى وَيُمِيتُ ۚ وَ لَهُ اِخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝
- ③ هُوَ الَّذِى جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا ۚ وَ النَّوْمَ سُبَاتًا ۚ وَ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۚ وَ هُوَ الَّذِى اَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا ۚ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمٰوٰتِ مَآءً طَهُورًا ۚ اَفَلَا يَرَوْنَ ۚ
- ④ تَبٰرَكَ الَّذِى جَعَلَ فِى السَّمٰوٰتِ بُرُوجًا ۚ وَ جَعَلَ فِيْهَا سِرَاجًا

وَقَمَرًا مِّنْ بَرَاهِمْ ۖ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنۢ
أَسَآدَ أَن يَتَنَبَّهُوا ۖ وَأَسَآدَ شُكُورًا ۝

فرقان ۴۲

۵) وَمِنۢ آيَاتِهِۦٓ أَنۢ خَلَقَكُمْ مِّنۢ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُمۡ بِشَرٌّ
تَنَتَشِرُونَ ۝ وَمِنۢ آيَاتِهِۦٓ أَنۢ خَلَقَكُمْ مِّنۢ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا
لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةَ وَرَحْمَةٍ ۚ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَمِنۢ آيَاتِهِۦ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَالْخِلَافَ ۚ السَّيِّئَاتِ ۚ وَالْوَاوِيْنَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

روم ۲۲

۶) وَمِنۢ آيَاتِهِۦ مَنَآ مَكْمُورًا ۖ وَاللَّهَارَ وَابْتِغَاؤَكُمْ مِّنۢ
فَضْلِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝ وَمِنۢ آيَاتِهِۦ
يُزَيِّجُكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَيَخْجِي بِهِۦ الْأَرْضَ ۚ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ۝

روم ۲۳

۷) وَمِنۢ آيَاتِهِۦٓ أَنۢ تَقُومَ السَّمَآءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا
دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنتُمۡ تُخْرَجُونَ ۚ لَٰكُم مِّنۢ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلِّ لَٰهٖ قِسْطٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝

روم ۲۷

۸) اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّیْحَ تَتَّبِعُهُ سَحَابًا فَيَبْسُطُ فِي السَّمَآءِ

كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهُ كَيْفَ تَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ

فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنۢ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذْ هُمْ يُسْتَشِيرُونَ ۝

۹) اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنۢ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۢ بَعْدِ ضَعْفٍ

قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝

۱۰) فَلْيَنْظُرِ الْإِنسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۚ إِنَّ أَصَابِنَا الْمَآءَ صَبِيًا ۚ

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۚ فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۚ وَعَنْبًا وَ

قَضَبًا ۚ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۚ وَحَدَائِقَ غُلَبًا ۚ وَفَاكِهَةً وَ

أَبْنًا ۚ مِّنَآ عَالِكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝

عبس ۳۲

اردو ترجمہ

۱) کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے بس میں کر دیا جو کچھ زمین میں ہے

اور تمہارے بس میں کر دیا کشتی کو جو سمندر میں اس کے حکم سے چلتی ہے

اور وہ تھامے ہوئے ہے آسمان کو کہ کہیں زمین پر نہ گر پڑے مگر اللہ کے

حکم سے۔ بیشک اللہ آدمیوں پر نہایت مہربان اور بہت رحم والا ہے۔

۲) اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں زمین میں ہر طرف پھیلا دیا۔ اور ایک دن

اسی کی طرف تمہیں اٹھنا ہے۔ اور وہی ہے جو جلا تا ہے اور مارتا ہے۔

اور اسی کیلئے ہیں رات اور دن کی تبدیلیاں۔ تو کیا تمہیں اتنی بھی سمجھ

نہیں ہے کہ ان نشانیوں سے خدا کو پہچانو۔

(۳) اور وہی اللہ ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ بنایا اور زمین کو راحت و سکون کا ذریعہ۔ اور دن کو بنایا اٹھنے اور چلنے پھرنے کے لئے۔ اور وہی ہے جس نے ٹھنڈی ہوائیں بھیجیں اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے مژدہ سناپی ہوئی۔ اور ہم نے آسمان سے اٹار پاک کر نیوالا پانی۔

(۴) بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں بروج بنائے اور ان میں چراغ رکھا اور چمکنا ہوا چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کی ادلی بدلی رکھی۔ (قدرت خداوندی کی یہ نشانی) اس کیلئے ہے جو غور و فکر سے کام لے اور خدا کی نعمت کا شکر ادا کرنا چاہے۔

(۵) اور یہ بھی اس کی قدرت کی (نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا جہی تم انسان (اس جہان خاکی میں) ہر طرف پھیلے ہوئے نظر آتے ہو۔

(۶) اور یہ (بھی اس کی قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے ہی جنس سے تمہارے لئے جوڑے پیدا کئے تاکہ تمہیں راحت و سکون ملے۔ اور تمہارے اندر آپس میں محبت و رحمت (کی کشش) رکھی۔ بیشک اس میں (اس کی قدرت و حکمت کی) کھلی ہوئی نشانیاں ہیں غور و فکر سے کام لینے والوں کیلئے۔

اور اس کی نشانیاں میں سے ہے آسمان و زمین کی تخلیق اور تمہاری زبانوں (بولیوں) اور رنگتوں کا اختلاف بھی۔ بیشک اس میں بھی اصحاب علم و دانش کیلئے اس کی قدرت کی عظیم نشانیاں ہیں۔

اور رات اور دن کے حصوں میں تمہارا سونا اور بچا گئے کے بعد) خدا کا فضل تلاش کرنا بھی اس کی قدرت کی نشانیاں میں سے ہے۔ بیشک اس میں بھی ہوش گوش سے سننے والوں کیلئے حکمت خداوندی کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

اور یہ بھی اس کی (قدرت کی) نشانیاں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے (نقصان کا) خوف اور (بارش) کی امید دلاتی ہوئی۔ اور آسمان سے پانی اٹارتا ہے اور اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں بھی اصحاب عقل و بصیرت کیلئے خدا کی قدرت کی عظیم نشانیاں ہیں۔

(۷) اور یہ بھی اس کی (قدرت کی) نشانیاں میں سے ہے کہ زمین و آسمان اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جس دن وہ تمہیں زمین سے بیکارے گا جہی تم اپنی اپنی قبروں سے نکل پڑو گے۔ اور اسی کے ملک ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ سب اس کے تابع فرماں ہیں۔ اور وہی ہے جو تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا۔ اور اسی کی سب سے بزرگان ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

(۸) اللہ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر اسے آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ پھر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے (تہہ بہ تہہ جدا دیتا ہے) اب تو دیکھتا ہے کہ اس کے درمیان سے مینہ برس رہا ہے۔ پھر جب اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کی

طرف چاہتا ہے تو وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔

⑨ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں کمزور پیدا کیا پھر ناتوانی کے بعد تمہیں قوت بخشی پھر قوت کے بعد تمہیں کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ بنانا ہے جیسا چاہتا ہے اور وہی علم اور قدرت والا ہے۔

⑩ آدمی کو چاہئے کہ اپنی غذا پر غور کرے کہ وہ کتنے مرحلوں سے گزرنے کے بعد اس تک پہنچتی ہے (تو سب سے پہلے ہم نے سوکھی ہوئی زمین پر) پانی برسایا۔ پھر دانے کے نشوونما کیلئے (ہم نے زمین کا سینہ شق کیا۔ تو اس میں سے ہم نے اناج اگائے۔ اور انگور اور چارہ بھی، اور زیتون اور کھجور بھی۔ اور گھنے باغیچے بھی اور میوے اور دوب گھاس بھی۔ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کیلئے ہے۔

تسریںات

① مذکورہ بالا آیات میں انسانی زندگی کی بقا کیلئے مرحلہ وار جن اسباب و وسائل کا ذکر کیا گیا ان کا خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کیجئے۔

② آیت نمبر ۱ میں فرمایا گیا ہے کہ ہم نے کشتیوں کو تمہارے بس میں کر دیا جو سمندروں میں خدا کے حکم سے چلتی ہے۔ آپ اس امر کی وضاحت کیجئے کہ بس میں کر دیئے جانے کے بعد بھی اگر کشتیوں کا چلنا خدا کے حکم پر موقوف ہے تو پھر بس میں کر دینے کا مطلب کیا ہوا۔

③ قدرت کی نشانیوں کے بار بار ذکر سے قرآن کا مدعا کیا ہے؟ مفصل طور

پر اسے بیان کیجئے۔

④ مذکورہ بالا آیات میں خود کے جتنے عوامل استعمال کئے گئے ہیں ان سب کی نام بنام نشاندہی کیجئے۔

⑤ خدا کا فضل تلاش کرنے کو قرآن نے خدا کی نشانیوں میں سے شمار کیا ہے۔ آپ اس امر کی وضاحت کیجئے کہ اس کا خدا کی نشانیوں سے کیا تعلق ہے۔

درس نمبر ۷

دَلَائِلِ تَوْحِيد

(تشریحی نوٹ)

دلائل توحید کا مطالعہ کرنے سے پہلے توحید کا مفہوم سمجھ لیجئے کہ اسلام کے سارے نظام فکر و عمل کی بنیاد اسی پر ہے۔ دو لفظوں میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ زمین و آسمان کی اس کائنات میں عبادت و بندگی کی مستحق صرف ایک ہی ذات ہے جس کا نام اللہ ہے۔ وہ اکیلا سب کا معبود ہے۔ الوہیت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ سارے کمالات کی جامع اور جملہ نقائص سے اس کی ذات منزہ اور پاک ہے۔

اس دعوے پر قرآن نے جو دلائل پیش کئے ہیں وہ اتنے مقبول، دل دیز

اور فکر انگیز ہیں کہ اگر کسی کے پاس عقل سلیم ہو اور درمیان میں عصبیت اور کفر و
الحاد کا کوئی حجاب حائل نہ ہو تو انھیں تسلیم کئے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔ قرآن کے
استدلال کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے سارے دلائل محسوسات
و مشاہدات اور انسانی نفسیات پر مبنی ہیں اس لئے انھیں تسلیم کرنے کے لئے
صرف آنکھ کھول کر دیکھنے، کان کھول کر سننے، اور دماغ کا پٹ کھول کر سوچنے کی
مہمورت ہے۔

یہی وجہ ہے کہ قرآن جہاں بھی انسانوں کے سامنے اپنی کوئی بات رکھتا
ہے تو اپنی دعوت کے اختتام پر یہ ضرور فرماتا ہے۔

”ہماری یہ دعوت اصحاب فکر و بصیرت کیلئے ہے۔ ہماری
یہ بات اہل علم کیلئے ہے۔ ہماری یہ دلیل عقل والوں کیلئے ہے
ہماری یہ ہدایت غور و فکر سے کام لینے والوں کیلئے ہے۔ ہماری
یہ بات اہل فہم کیلئے ہے۔ ہماری یہ دلیل تدبر و شعور رکھنے والوں
کیلئے ہے۔ ہماری یہ دعوت سمجھنے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ بات
بصیرت کے کان سے سننے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ نشانیاں
انصاف و حقیقت کی آنکھ سے دیکھنے والوں کیلئے ہیں۔ اور ہماری
یہ بات صحیح رخ پر سوچنے والوں کیلئے ہے۔“

قرآن کا یہ انداز بیان اس حقیقت کو اچھی طرح واضح کر دیتا ہے کہ اس کی دعوت کی
بنیاد جبر و اکراہ پر نہیں بلکہ فکر و بصیرت اور علم و عقل کے صحیح تقاضوں پر ہے۔ وہ اپنی
بات قہر و تشدد کے ذریعہ نہیں بلکہ تفہیم و تلقین اور دل نشین دلائل و شواہد کے

ذریعہ منوانا چاہتا ہے۔

خدا کو ایک ماننے اور صرف اسی کے آگے بندگی کا سر جھکانے کے لئے اگر
قہر و جبر سے کام لینا مشیت کو منظور ہوتا تو دنیا میں انبیاء کیوں بھیجے جاتے، کُناہیں
کیوں اتاری جاتیں اور انسانوں کے درمیان دعوت و تبلیغ کا سلسلہ کیوں قائم
کیا جاتا۔

اتنی تمہید کے بعد اب اختصار کے ساتھ آپ اُن دلائل کا مطالعہ فرمائیے
جنہیں قرآن عقیدہ توحید کے اثبات میں پیش کرتا ہے۔

دلائل توحید کا جائزہ — ایک نظر میں!

قرآن کی یہ دلیل تین مقدمات پر مبنی ہے۔

پہلا مقدمہ | اللہ ہی زمین و آسمان اور ان میں رہنے والی ساری موجودات
کا خالق ہے۔ اس پوری کائنات کو عدم سے وجود میں لانے
والا اللہ کے سوا کوئی اور نہیں۔ اور نہ اس کام میں اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک
ہے کہ دونوں کے اشتراک سے یہ کائنات وجود میں آئی ہو۔

دوسرا مقدمہ | اللہ ہی سب کا پروردگار ہے۔ اکیلے وہی اس پورے
کارخانہ ہستی کو چلا رہا ہے۔ ہر مخلوق کو زندہ رہنے اور
اپنا وجود برقرار رکھنے کیلئے جس طرح کا جو سامان اسے مطلوب ہے وہ اکیلے
سب کو ہیا کر رہا ہے۔ اس کام میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے کہ دونوں
کے اشتراک سے یہ کارخانہ چل رہا ہے۔

تیسرا مقدمہ اللہ ہی زمین و آسمان، اور ان میں رہنے والی ساری مخلوقات کا مالک اور بادشاہ ہے۔ اسکی سلطنت و ملکیت میں کوئی

اس کا شریک نہیں ہے کہ مشترک بادشاہت و ملکیت کا کوئی تصور کیا جاسکے۔

نتیجہ بحث قرآن فرماتا ہے کہ جب تخلیق میں اللہ کے ساتھ کوئی شریک نہیں ہے۔ جب ربوبیت و پروردگاری، اور کارخانہ ہستی

کے انتظام و انصرام میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ جب سلطنت و ملکیت میں اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک نہیں ہے تو عبادت و زندگی اور الوہیت و معبودیت کے استحقاق میں کوئی اور کہاں سے شریک ہو جائے گا۔

قرآن کی زبان میں اسی کا نام عقیدہ توحید ہے۔ یعنی ایک معبود! بلا شرکت غیر سے صرف ایک معبود۔ پوری کائنات میں صرف ایک عبادت کا مستحق۔ اور وہ صرف اللہ ہے۔

یہیں سے چھوٹے معبودوں کے تصور کی بھی جرأت کرتا جاتی ہے جیسا کہ مشرکین عرب کا عقیدہ تھا۔ کیوں کہ جب تخلیق، ربوبیت، اور ملکیت و سلطنت میں کوئی دوسرا کسی حیثیت سے بھی شریک نہیں ہے تو اب چھوٹے خداؤں کی گنجائش کہاں باقی رہ جاتی ہے۔ یعنی جب کوئی چھوٹا خالق نہیں ہے، جب کوئی چھوٹا پروردگار نہیں ہے، جب کوئی چھوٹا مالک نہیں ہے تو کوئی چھوٹا معبود کہاں سے نکل آئے گا۔

عقیدہ توحید پر قرآن کی ایک اور دلیل ناطق

عقیدہ توحید کے اثبات میں قرآن نے ایک دلیل اور پیش کی ہے جو نہایت معقول، بصیرت انگیز، اور دل نشین ہے جس کی تفصیل دیدہ شوق سے پڑھنے کے قابل ہے۔

قرآن فرماتا ہے کہ اگر فرض کر لیا جائے کہ زمین و آسمان میں اللہ کے سوا بھی چند خدا ہیں جیسا کہ مشرکین کا عقیدہ ہے تو اب سوال اٹھتا ہے کہ اس کارخانہ ہستی کو چلا کون رہا ہے۔ سب مل کر چلا رہے ہیں یا ان میں سے کوئی ایک چلا رہا ہے۔ اگر کوئی ایک چلا رہا ہے تو باقی خداؤں کا کیا مصروف ہے اگر وہ بیکار ہیں اور ان کی کوئی ضرورت باقی نہیں ہے تو اس کا کھلا ہوا مطلب ہے کہ مخلوق کو اب ان کی طرف کوئی احتیاج نہیں ہے۔ اور یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ جس کی طرف مخلوق کی احتیاج نہ ہو وہ کبھی خدا نہیں ہو سکتا۔

اور اگر سب مل کر چلا رہے ہیں تو اب دوسرا سوال یہ اٹھتا ہے کہ عالم کے انتظام و انصرام میں سب کی حیثیت مستقل ہے یا ہر ایک کو اپنے اپنے کام کی انجام دہی میں دوسرے کی احتیاج ہے۔ اگر احتیاج ہے تو جو دوسرے کا محتاج ہو وہ بھی خدا نہیں ہو سکتا۔

اور اگر آپ کہیں کہ سارے خدا باہمی مشورے سے کارخانہ ہستی کا انتظام چلا رہے ہیں تو میں عرض کروں گا کہ انتظامی امور میں باہمی مشورہ بھی احتیاج ہی کی ایک شکل ہے۔

ایک بنیادی سوال

اور اگر ان میں سے کوئی خدا کسی دوسرے کا محتاج نہیں ہے بلکہ ہر خدا اس کا رخائے ہستی کے انتظام میں مستقل قدرت و اختیار رکھتا ہے اور اپنے کام میں وہ دوسرے خداؤں کی مرضی اور ان کے فیصلے کا قطعاً پابند نہیں ہے تو اس صورت میں عقل سلیم سوال کرتی ہے کہ سارے خدا جب اپنی ہی مرضی اور ارادہ سے اس کا رخائے ہستی کو چلا رہے ہیں اور آپس میں کوئی مشورہ بھی نہیں ہے تو بتایا جائے کہ سورج کے طلوع و غروب، چاند کے گھٹنے بڑھتے، موسموں کے آنے جانے اور ہر مخلوق کے توالد و تناسل کے نظام میں آج تک کوئی فرق کیوں نہیں پڑا۔ اس طرح کا ایک واقعہ بھی اب تک کیوں رونما نہیں ہوا کہ رات کے بارہ بجے اچانک سورج نکل آنا اور جب دن کے دس بجتے تو رات آجاتی اور آسمان پر چاند تارے نکل آتے۔

اب تک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ آدمی کے نطفے سے شیر پیدا ہوتا اور شیر کے پیٹ سے آدمی جنم لیتا۔ اب تک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ زمین میں گہوں کے دانے بوئے جاتے اور چنے کا کھیت تیار ہو جاتا۔ آم کی گٹھلی زمین میں دفن کی جاتی اور وہاں سے ناریل کا درخت نکل آتا۔

اب تک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ شہد کی مکھی کے پیٹ سے زہر نکلا اور بچھو کے ڈنک سے شہد کا قطرہ ٹپکا۔ اب تک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ خزاں کے موسم میں سارے درخت ہرے بھرے ہو جاتے اور بہار کے دن آتے تو چمن میں خفاک اڑنے لگتی۔

اب تک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ نومبر دسمبر میں اچانک برسات آجاتی اور مئی جون کا مہینہ سردیوں میں تبدیل ہو جاتا۔

اگر ایسا اس لئے نہیں ہوا کہ یہ سارا نظام ایک ہی خدا کا مقرر کردہ ہے اور وہی ایک بیج پر اسے چلا رہا ہے۔ تو پھر بتایا جائے کہ دوسرے خداؤں کا نظام کہاں ہے۔ اگر کوئی خدا کسی دوسرے خدا کے وضع کردہ قانون کا پابند نہیں ہے تو کا رخائے ہستی کے انتظام میں خود اس کا اپنا وضع کردہ قانون کدھر ہے۔ جب مشاہدات کی روشنی میں دوسرے خداؤں کا کوئی سکہ یہاں نہیں چل رہا ہے تو ماننا پڑے گا کہ ساری کائنات میں صرف ایک ہی خدا کی حکمرانی ہے۔ اور یہ اسی خدا کا فرمان ہے کہ لَنْ يَخْلُقَ لِسُكُوتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ اللہ کے مقرر کردہ نظام میں کوئی تبدیلی تم ہرگز نہیں پاؤ گے۔

یہ استدلال بھی قرآن ہی سے ماخوذ ہے

قرآن حکیم نے بھی ایک مقام پر مشرکین کو چیلنج کرتے ہوئے یہی بات فرمائی ہے۔

هٰذَا خَلَقَ اللَّهُ فَاَرُوْنِي
مَاذَا خَلَقَ التَّائِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
یہ سب کچھ تو اللہ کی تخلیق ہے اللہ کے سوا اوروں کی بھی کوئی تخلیق ہو تو مجھے دکھاؤ۔ (نقان/۱۱)

قرآن کا یہ چیلنج انشا کاہر اور مسکت ہے کہ اس کے آگے سارے جھوٹے خداؤں کی قلعی کھل جاتی ہے۔ دنیا میں جھوٹی خدائی کے ایک سے ایک

دعویٰ اور پیدا ہوئے لیکن یہ دعویٰ کرنے کی ہمت کسی میں نہ ہوئی کہ زمین ہم نے بنائی، آسمان ہم نے پیدا کیا۔ چاند اور سورج کے خالق ہم ہیں۔ یہ سارا کارخانہ ہستی ہم چلا رہے ہیں۔ خدائی کا جھوٹا دعویٰ کرنے والوں سے یہ جھوٹ اسلئے نہیں بولا گیا کہ یہاں کچھ کر کے دکھانے کا سوال تھا۔

نمروذ کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی یہی بات رکھی تھی کہ میرا خدا پورب سے سورج کو نکالنا ہے تو اگر اپنی خدائی کے دعویٰ میں سچا ہے تو اسے پچم سے نکال دے۔ قرآن فرماتا ہے کہ قَبِهُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا۔ یہ بات سن کر کافر کے ہوش اڑ گئے اور وہ ہکا بکا رہ گیا۔ اس دلیل کا کوئی جواب اس لئے اس سے نہیں بن پڑ سکا کہ منہ سے خدائی کا دعویٰ کر دینا تو آسان ہے لیکن خدائی کا کام انجام دینا انسان کی قدرت سے باہر ہے۔

اب آپ اس پوری بحث کی روشنی میں متعدد خداؤں کے بطلان پر قرآن حکیم کی اصل دلیل ملاحظہ فرمائیے۔ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔
لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ أَكْثَرٌ مِّنْ إِلَٰهٍ وَآسَمَانٍ مِّثْلُ مَا فِي السَّمَاءِ لَفَسَدَتَا۔
خدا اور ہوتے تو زمین و آسمان میں ہر طرف فساد پھیل جاتا۔

فساد اس لئے پھیلنا کہ ہر خدا اپنی اپنی چلائے۔ اس کے نتیجے میں نہ گردش یل و نہار کا یہ نظم باقی رہتا، نہ سورج کے طلوع و غروب، اور موسموں کے تبدیل ہونے میں یکسانیت برقرار رہتی۔ اور نہ تو والد و تناسل کے نظام میں کوئی ہم آہنگی نظر آتی اس طرح اس کائنات کا سارا نظام ٹکون ہی درہم برہم ہو کر

تَسْكُنُونَ۔ تم آرام کرتے ہو۔ فَظَلَّكُمْ تَفَكَّهُونَ۔ تم باتیں بنا کر رہ جاؤ۔
ضِيَاءٌ۔ دن کی روشنی۔ مَا تَحْرُثُونَ۔ جو تم دانے بونے ہو۔ أَنْشَأْتُمْ۔ تم نے پیدا کیا۔ تَنْزِيلَ رَعُونَهُ۔ تم اسل کھیتی تیار کرتے ہو۔ تم اگاتے ہو۔
حُطَامًا۔ پورا پورا۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① أَكُنْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُشِيتُوا شَجَرَهَا طَعَالَهُ مَعَ اللَّهِ ۝ ۴۰ نمل
- ② أَمْ مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خَلْقَهَا أَنْهَارًا ۚ جَعَلَ لَهَا سَرَاوِيًّا وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا طَعَالَهُ مَعَ اللَّهِ ۝ ۶۱ نمل
- ③ أَمْ مَنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرِّدَ إِذَا دَعَاكَ وَيَكْشِفُ السُّوءَ ۚ وَجَعَلَ لَكُمُ خُلْفَاءَ الْأَرْضِ طَعَالَهُ مَعَ اللَّهِ ۝ ۶۲ نمل
- ④ أَمْ مَنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا لِّبَنِينَ يَكُونُ رَحْمَتَهُ طَعَالَهُ مَعَ اللَّهِ ۝ ۶۳ نمل

قرآن کی اس دلیل کا مدعا یہ ہے کہ آج جو کائنات کے ہر گوشے میں تمہیں معنوی نظم و ضبط، علم و قدرت کی مضبوط گرفت، تکوین نظام میں ہمہ گیر ہم آہنگی، اور ہر وقت اور ہر جگہ نتائج عمل کے ظہور میں یکسانیت نظر آتی ہے۔ وہ صرف اس لئے ہے کہ ساری کائنات میں صرف ایک ہی حلیم خیر، حکیم و قدیر، قاهر و جبار، اور ایک ہی خالق و پروردگار کی حکمرانی ہے۔

اس طویل تمہید کے بعد اب آپ ورق الہی اور عقیدہ توحید کے اثبات میں خود قرآن کی زبانی قرآن کے دلائل کا مطالعہ کیجئے۔

نئے الفاظ کے معانی

أَمَّنْ	یا وہ	سُوءٌ	تکلیف
ذَاتَ بَهْجَةٍ	خوشنما	خُلَفَاءَ الْأَرْضِ	زمین کا وارث
مَا كَانَ لَكُمْ تَهَارٍ طَاقَتِ	تہا کی طاقت نہیں تھی	تُورُونَ	تم جلاتے ہو، روشن کرتے ہو
أَنْ تُبَيِّنُوا	کہ تم اگاتے	عَمَّا يَصِفُونَ	جس سے وہ
قَرَارًا	مسکن، ٹھہرنے کی جگہ	بُوصَفٍ	کرتے ہیں
خَلَلَهَا	اس کے درمیان	لَوْ نَشَاءُ	اگر ہم چاہیں
حَاجِزًا	حد فاصل، آڑ	بَيْنَ يَدَيَّ	آگے، سامنے
يَكْشِفُ	دور کرتا ہے	أَفَرَأَيْتُمُ الْبَارِئَ الَّذِي تُوْرُونَ	اگر تم انہیں بتاؤ تو اچھا بتاؤ
مُضْطَرٌ	بیقرار		

⑤ أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لَا وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ

نمل ۴۳/

وَالْأَرْضِ طَاءَ إِلَهُ مَعَ اللَّهِ ط

⑥ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهُ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ط

آفلا

تَسْمَعُونَ ط

قصص ۷۱/

⑦ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهُ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ ط

قصص ۷۲/

فِيهِ ط

⑧ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَ

نمل ۴۳/

خَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَهُ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ط

انعام ۲۴/

⑨ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ط

انعام ۲۴/

أَنْتُمْ تَرْسَعُونَ ط

واقعه ۴۵/

⑩ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ط

واقعه ۴۵/

أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ ط

واقعه ۴۵/

⑪ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ط

واقعه ۴۵/

أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا ط

واقعه ۴۵/

- ۱۲) لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝
انبیاء/۲۲
- ۱۳) قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝
اخلاص

اردو ترجمہ

- ۱) عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو
پیدا کیا۔ اور اس نے آسمان سے تمہارے لئے پانی اتارا۔ پھر اس سے
ہم نے خوشنما باغ اگائے۔ تمہاری بساط نہ تھی کہ تم باغ کے پیراگاتے
کیا اللہ کے سوا اور کوئی خدا ہے؟ (نہیں)
- ۲) عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین
کو رہائش کے قابل بنایا۔ اور اس کے درمیان نہریں نکالیں۔ اور
اس کا توازن برقرار رکھنے کیلئے) اس میں (پہاڑوں کے) سنگر کھڑے
کئے۔ اور دو سمندروں کے درمیان (نظر نہ آنے والی) ایک دیوار
جائیں کی (کہ ایک کا رنگ دوسرے کیساتھ نہ مل سکے) کیا اللہ کے سوا
کوئی اور خدا ہے۔ (نہیں)
- ۳) عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو بے قرار و لاپرواہ کی فریاد سننا
ہے اور اس کی تکلیف دور کرتا ہے۔ اور تمہیں زمین کا وارث بنانا
ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)

- ۴) عبادت کے قابل یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو تمہیں خشکی اور سمت رکی
تاریکیوں میں راستہ دکھاتا ہے۔ اور اپنی رحمت (بارش) کے آگے
آگے ہواؤں کو بھیجتا ہے (بارش) کی خوشخبری دیتی ہوئی۔ کیا اللہ
کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)
- ۵) عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو خلق کی ابتداء کرتا ہے پھر
اسے دوبارہ بنائے گا۔ اور جو آسمان اور زمین سے تمہیں روزی دیتا ہے۔
کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)
- ۶) تم فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ رات ہی رکھے تو
اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہیں دن کا اجالا لا کر دے؟ کیا (اس کے
بعد بھی) تم گمشدہ ہوش سے بات نہیں سنو گے۔
- ۷) تم فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ دن ہی رکھے تو اللہ کے
سوا کون خدا ہے جو تمہیں رات لا کر دے کہ تم اس میں آرام کرو۔ کیا (اتنی
موٹی بات) تمہیں نہیں سوچتی۔
- ۸) تم فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو۔ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں میلے اور
تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو یہ چیزیں تمہیں
واپس لا کر دے۔ ذرا دیکھو کہ ہم کس کس رنگ سے (توحید) کے دلائل
بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں۔
- ۹) بھلا بتاؤ تو! تم جو زمین میں دانے بوتے ہو تو کیا اس کی کھیتی تم تیار کرتے
ہو یا ہم تیار کرنے والے ہیں۔ ہم اگر چاہیں تو اسے چورا چور کر دیں۔ پھر

تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

۱۰) اچھا بتاؤ تو! تم جو پانی پیتے ہو تو کیا تم نے اسے بادل سے اٹا دیا ہے یا ہم میں اس کے اٹانے والے ہم اگر چاہیں تو (سندر کے پانی کی طرح) اسے بھی کھا کر دیں۔ پھر تم خدا کا شکر کیوں نہیں ادا کرتے۔

۱۱) اچھا بتاؤ تو! تم جو آگ روشن کرتے ہو تو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا ہے یا ہم ہیں اس کے پیدا کرنے والے۔

۱۲) اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا چند اور خدا ہوتے تو زمین و آسمان میں ہر طرف فساد پھیل جاتا۔

۱۳) تم فرماؤ کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

تسریں بات

۱) اس سبق کی پہلی، دوسری، تیسری، چھٹی اور ساتویں آیت سے کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ اللہ ایک ہے۔

۲) نویں، دسویں اور گیارہویں آیت سے قرآن کا مدعا کیا ہے۔

۳) بارہویں آیت میں قرآن نے توحید پر جو عقلی دلیل پیش کی ہے اس کی اچھی طرح تشریح کیجئے۔

۴) عقیدہ توحید پر قرآن کی کس دلیل کو آپ منکر کے سامنے پہلے پیش کریں گے۔ وجہ کے ساتھ لکھئے۔

۵) عقیدہ توحید کا منکر اخلاقی اعتبار سے کس زمرے میں داخل کئے جانے کے قابل ہے۔ اور کیوں ہے۔

درس نمبر ۸

صفات کا بیان

(تشریحی نوٹ)

پچھلے سبق میں توحید کا تفصیلی بیان آپ پڑھ چکے۔ اب شرک کا مفہوم بھی اچھی طرح سمجھ لیجئے جو توحید کا مقابل ہے تاکہ آپ صحیح علم کی روشنی میں افراط اور تفريط سے محفوظ رہیں۔

عقائد نسفی جو ہماری عربی درس گاہوں میں داخل نصاب ہے اور جو سلف سے لیکر خلف تک سب کے نزدیک مسلم اور مستند کتاب ہے۔ اس میں شرک کی تعریف ان لفظوں میں کی گئی ہے۔ اثبات الشریک فی الالوہیۃ۔ یعنی معبود اور الہ ہونے میں کسی کو خدا کا شریک ماننا یہ شرک ہے۔

شرک کی اس تعریف سے یہ حقیقت اچھی طرح واضح ہوگئی کہ الوہیت میں خدا کا کوئی شریک نہیں ہو سکتا ہے اور نہ الوہیت کسی کو عطا کی جا سکتی ہے

لیکن جہاں تک خدا کی صفات کا تعلق ہے تو اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ خدا اپنی بعض صفات اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔ جیسے دیکھنا، سنتا، مالک ہونا، بادشاہ ہونا، غنی کرنا، شفاء دینا، حاکم ہونا، مدد کرنا اور مارنا جلاتا۔ اس طرح کی صفات قرآن کریم کی متعدد آیات کی روشنی میں بندوں کیلئے بھی ثابت ہیں جن کا بیان تفصیل کے ساتھ آنے والے اوراق میں آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

اس مسئلے پر ایک اصولی بحث

اس سلسلے میں سب سے پہلے ایک اصولی بحث آپ

ذہن نشین فرمائیں جو اہل سنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز کی مشہور کتاب **الْاَمْنُ وَالْعَمَلُ** سے ماخوذ ہے۔

اور وہ یہ ہے کہ خدا عزوجل کی ساری صفات اس کی اپنی ذات سے ہیں کسی کی عطا کردہ نہیں ہیں۔ وہ ازلی، ابدی اور لامحدود ہیں۔ ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی جبکہ بندوں کی ساری صفات خدا کی عطا سے ہیں، محدود ہیں، حادث اور فانی ہیں۔

اب اگر کوئی شخص کسی بھی بندے میں خدا کی عطا کے بغیر کوئی صفت مانتا ہے تو وہ قطعاً مشرک ہے۔ یونہی اگر کوئی شخص کسی بھی بندے کی کسی صفت کے بارے میں ازلی اور ابدی ہونے کا اعتقاد رکھتا ہے تو اس کے مشرک ہونے میں بھی کوئی شبہ نہیں ہے۔

صفاتی الفاظ کے اطلاق میں اگر ذاتی اور عطائی کا فرق ملحوظ نہ رکھا جائے

تو عقیدے کی بحث تو الگ رہی منہ سے الفاظ ہی نکالنا مشکل ہو جائیگا۔ مثال کے طور پر جہاں کسی کو آپ نے زندہ کہا اور مشرک ہوئے کسی کو ولی کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو مولانا کہا اور مشرک ہوئے کسی کو حافظ کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو بادشاہ کہا اور مشرک ہوئے کسی کا نام علی، حکیم، وکیل، سلام، اور کریم رکھا اور مشرک ہوئے کیونکہ ان سارے الفاظ کا اطلاق قرآن نے خدا کی ذات پر کیا ہے۔ لیکن مشرک ہونے سے آپ صرف اس لئے بچ جاتے ہیں کہ بندوں کے اندر یہ ساری صفات آپ خدا کی عطا سے مانتے ہیں۔

نمونے کے طور پر یہ چند مثالیں میں نے سمجھانے کی غرض سے آپ کے سامنے رکھی ہیں ورنہ اس طرح کے سینکڑوں اطلاقات ہمارے معاشرے میں رائج ہیں اور کوئی ان پر شرک کا حکم نہیں لگا تا یہاں تک کہ وہ لوگ بھی نہیں لگاتے جو نبیوں اور ولیوں کے بارے میں بات بات پر لگاتے رہتے ہیں۔

تقریب فہم کیلئے بطور تشبیل ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔
ایک تمثیل اسے زیر بحث مسئلے پر من کل الوجوہ منطبق نہ کیجئے گا۔

ایک بادشاہ اپنی مملکت میں کسی کو اپنا نائب بنانا ہے۔ اس کا بدل خدمت مقرر کرتا ہے اسے نظم و نسق اور سیاح سفیر کے اختیارات سونپتا ہے۔ اب اگر وہ بادشاہ کے دیئے ہوئے اختیارات کے تحت احکام صادر کرے اور مملکت کا کام سرانجام دے تو انصاف سے کہئے کہ اسے بادشاہ کا شریک و برابر سمجھا جائے گا یا اسے بادشاہ کا مامور و ماذون کہا جائے گا۔ بلاشبہ اسے مامور و ماذون ہی کہا جائے گا کیونکہ نائب ہونے کے

حیثیت سے اس کے سارے اختیارات بادشاہ کے اذن و عطا سے ہیں۔ اذن و عطا کا جہاں نام آیا اور شرکت و برابری کی جو کئی۔ کیونکہ اذن و عطا احتیاج کو مستلزم ہے اور محتاج کبھی مستغنی کے برابر نہیں ہو سکتا۔

اب اس تشبیل کی روشنی میں بات سمجھنے کی کوشش کیجئے کہ مالک الملک رب تبارک و تعالیٰ نے زمین کی مملکت میں آدمی کو اپنا نائب مقرر فرمایا۔ اسے زمین کا وارث بنایا اور زمین کی سلطنت عطا کی۔ اب خدا کے دیئے ہوئے اختیارات کے تحت وہ خدا کی مملکت میں اگر کوئی تصرف کر رہا ہے تو اسے خدا کا ہمسرو و شریک ہرگز نہیں کہا جاسکتا، بلکہ اسے مامور و ماذون ہی سمجھا جائے گا۔

قرآن سے چند مثالیں اتنی تمہید کے بعد اب آپ اس پوری بحث کو قرآن کی روشنی میں پڑھئے تاکہ اس مسئلے میں آپ کو پوری طرح شرح صدر ہو جائے۔ قرآن حکم سے چند مثالیں پیش کر رہا ہوں جن میں ایک ہی لفظ کا اطلاق قرآن نے خدا کی ذات پر بھی کیا ہے اور بندوں پر بھی کیا۔ تاکہ آپ ذاتی اور عطائی صفات کا فرق واضح طور پر سمجھ سکیں۔

پہلی مثال

انسانوں کو وفات دینے کے سلسلے میں قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا۔ (زمر/۴۱) موت کے وقت

اللہ ہی جانوں کو وفات دیتا ہے۔

لیکن دوسری آیت میں ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

يَتَوَفَّىٰكُمْ مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ الَّتِي وَكَّلَ بِكُمْ (سجده/۱۰) تمہیں موت کا فرشتہ وفات دیتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی صورت سوا اس کے اور کیا ہے کہ وفات دینے کی قدرت خدا کے اندر ذاتی ہے اور فرشتے کے اندر خدا کی عطا اور اذن سے ہے۔

دوسری مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (بنی اسرائیل/۱) بیشک اللہ ہی سمیع و بصیر ہے۔

لیکن دوسری آیت میں انسان کے متعلق ارشاد فرمایا گیا ہے۔

فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا (دھر/۲) ہم نے انسان کو سمیع و بصیر بنایا۔ اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی صورت سوا اس کے اور کیا ہے کہ خدا کے اندر سمیع و بصیر کی قدرت ذاتی اور محدود ہے اور انسان کے اندر خدا کی عطا سے ہے اور محدود ہے۔

تیسری مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ۔ نور/۲۵ اللہ خلق فرماتا ہے جو چاہتا ہے۔

لیکن دوسری آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خطاب کرتے ہوئے
ارشاد فرمایا گیا ہے۔

وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ (مائدہ ۱۱۰) جب تم خلق
کرتے تھے مٹی سے پرند کی سی صورت۔

ملاحظہ فرمائیے پہلی آیت میں خلق کی نسبت خدا عزوجل کی طرف کی گئی ہے
جب کہ دوسری آیت میں اسی لفظ کا اطلاق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ذات پر
کیا گیا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آرہا ہے اسے
دور کرنے کی سوا اس کے اور کیا صورت ہے کہ اللہ تعالیٰ میں خلق فرمانے کی
قدرت اپنی ذات سے ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں اس کی قدرت خدا
کی عطا اور اس کے حکم سے ہے۔

چوتھی مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (آل عمران ۱۸۹) اللہ ہی کے
لئے ہے زمین اور آسمان کی بادشاہت۔

لیکن دوسری آیت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرتے ہو
ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْغُلُوْكِ تَوَلٰى الْغُلُوْكَ مَنْ نَّشَأَ وَتَوَلٰى الْغُلُوْكَ

وَمَنْ نَّشَأَ ط (آل عمران ۲۹)

اے محبوب! آپ یوں عرض کرو کہ اے اللہ تو مالک الملک ہے۔ جسے
چاہے بادشاہت عطا کرے اور جس سے چاہے چھین لے۔

پہلی آیت کے مضمون سے پتہ چلتا ہے کہ زمین کی بادشاہت اللہ کیلئے ہے
جب کہ دوسری آیت اس بات کی شہادت دے رہی ہے کہ زمین کی بادشاہت
اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے درمیان بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور
کرنے کی سوا اس کے اور کیا صورت ہے کہ اللہ کی بادشاہت کسی کی عطا کردہ
نہیں ہے اسے اپنی ذات سے حاصل ہے اور بندوں کی بادشاہت خدا کی
عطا سے ہے۔

پانچویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط (آل عمران ۱۰۹) اور اللہ
ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ ہی سب کی جان اور مال کا مالک
ہے لیکن دوسری جگہ قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنْ
لَّهُمْ الْجَنَّةَ (توبہ ۱۱۱) بیشک اللہ نے خرید لیا ہے مومنین سے انکی جانوں

اور ان کے مالوں کو جنت کے بدلے میں۔

آیت کا مضمون اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ مومنین اپنی جان اور اپنے مال کے مالک ہیں۔ کیوں کہ اگر وہ مالک نہ ہوں تو لازم آئے گا کہ غیر کی ملکیت کو انہوں نے جنت کے بدلے میں بیچ دیا۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی سوا اس کے کیا صورت ہے کہ اللہ کی ملکیت ذاتی ہے اور بندوں کی ملکیت عطائی ہے۔

سردست ان ہی پانچ مثالوں پر میں اکتفا کرتا ہوں ورنہ اس طرح کی مثالیں قرآن شریف میں بہت ہیں جنہیں آنے والے سبق میں ہم نے ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ تاکہ تصویر کا صرف ایک رخ دیکھ کر فوراً کوئی حکم نہ لگا دیا جائے۔ بلکہ دونوں رخوں کو دیکھنے کے بعد آیتوں کا صحیح محمل متعین کیا جائے۔

کیونکہ عقیدہ توحید کا تقاضا یہ نہیں ہے کہ ایک ہی مضمون کی آیت پر ایمان رکھا جائے اور دوسرے مضمون کی آیت سے منہ پھیر لیا جائے۔ قرآن حکیم میں جہاں جہاں بھی شرک کا حکم عائد کیا گیا ہے یا مشرکین کا نطق آیا ہے اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو بتوں میں سننے اور مدد کرنے کی قوت تسلیم کرتے تھے اور انہیں عبادت کا مستحق گردانتے تھے۔ ان آیتوں کو خوش عقیدہ مسلمانوں پر چسپاں کرنا بہت بڑی بددیانتی اور قرآن میں معنوی تحریف کے مرادف ہے۔



تسریں

- ① خدا کی عطا کے بغیر کسی بندے کے اندر کوئی صفت ماننا شرک کیوں ہے
- ② کسی بندے کی صفت کو ازلی اورابدی سمجھنے والا مشرک کیوں ہے۔
- ③ صرف اللہ ہی عبادت کا مستحق کیوں ہے اس کی وضاحت کیجئے۔
- ④ تعظیم اور عبادت کے مفہوم میں کیا فرق ہے۔
- ⑤ مشرکین عرب کا شرک کیا تھا تفصیل سے بیان کیجئے۔

درس نمبر ۹

قرآن سے ذاتی اور عطائی صفت کی بیس مثالیں

چونکہ شرک کے سلسلے میں کافی غلط فہمیاں اہل اسلام کے اندر پھیلانی گئی ہیں اس لئے میں تفصیل کے ساتھ اس مسئلے میں قرآن کا نقطہ نظر پیش کر رہا ہوں تاکہ قرآن کے ان اطلاقات کو سامنے رکھ کر کسی بات پر شرک کا حکم لگانے میں احتیاط سے کام لیا جائے۔

پہلی مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

يَهْبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَّا شَاءَ وَيَهْبُ لِمَنْ يَشَاءُ الْكَوْرَهُ شَوْرَى
 (اللہ جسے چاہتا ہے (لک) عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے (لک) عطا کرتا ہے۔)
 اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ کسی کو اولاد عطا کرنا
 اللہ تعالیٰ کا فعل ہے لیکن دوسرے مقام پر حضرت جبریل امین علیہ السلام کے متعلق
 قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝ ۱۹
 (انہوں نے (حضرت مریم) سے فرمایا کہ میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں میں اسلئے
 آیا ہوں کہ تجھے ایک ستھرا بیٹا عطا کروں۔)

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ بیٹا عطا کرنے کا اختیار حضرت جبریل
 علیہ السلام کو بھی ہے۔

دوسری مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

إِنَّ الْحُكْمَ أَكْرَهُهُ ۖ (انعام/۵۴)

یہ آیت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے سوانہ
 کوئی حاکم ہے اور نہ کسی کا حکم۔ لیکن دوسری آیت میں حبیب مجتبیٰ صلی اللہ علیہ
 وسلم کو خطاب کر کے ارشاد فرمایا گیا ہے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ۚ

(نساء/۶۵)

(اے محبوب! آپ کے رب کی قسم۔ وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس
 کے جھگڑے میں آپ کو حاکم نہ مان لیں)
 اس آیت سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ رسول پاک صاحب لولاک
 صلی اللہ علیہ وسلم بھی حاکم ہیں۔

تیسری مثال

قرآن حکیم اہل ایمان کو دعا کے یہ کلمات سکھاتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔
 أَنْتَ مَوْلَانَا نَصْرُنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (بقرہ/۲۸۴)
 (تو ہمارا مولیٰ ہے لہذا کافروں پر ہماری مدد فرما)

یہ آیت نہایت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ ہی
 سب کا مولیٰ اور مددگار ہے لیکن دوسری آیت میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم
 کے متعلق ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ
 بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ۝ (تحریم/۴)۔ (بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل
 اور مومنین صالحین بھی ان کے مددگار ہیں اس کے بعد فرشتے بھی ان کی مدد
 پر ہیں)

اس آیت سے نہایت وضاحت کے ساتھ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ
 اللہ کے بندے بھی مددگار ہیں۔

چوتھی مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا (بقرہ ۲/۲۷۵)۔ (اللہ نے بیع کو

حلال کیا اور سود کو حرام فرمایا۔)

اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ کسی چیز کو حلال کرنا یا حرام کرنا اللہ کی صفت ہے۔ لیکن دوسری آیت میں رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ (انعام ۱۵۷)
(وہ رسول ان کیلئے پاکیزہ چیزوں کو حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا)

یہ آیت اس امر پر نہایت صراحت کیساتھ دلالت کرتی ہے کہ حلال و حرام کرنے کا اختیار نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی حاصل ہے۔

پانچویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ دَالٍ وَكَانَ نَصِيرُهُ (عنکبوت ۲۹)

(اللہ کے سوا تمہارا کوئی بھی یار و مددگار نہیں ہے)

جبکہ دوسری آیت میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا (مائدہ ۵۵)

(تمہارا مددگار تو اللہ ہے، اور اس کا رسول ہے اور مومنین صالحین ہیں)

یہ آیت نہایت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے ساتھ اس کا رسول اور مومنین صالحین (اولیاء) بھی ہمارے مددگار ہیں۔

چھٹی مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (الحمد ۱)۔ (ساری تعریفیں اللہ

ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے)

اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ کے سوا کسی کا کوئی رب نہیں وہی سارے جہان کا رب ہے۔ اس کے علاوہ بھی قرآن میں پچاسوں مقامات پر سچائی اور سربستگی کا اطلاق اللہ عزوجل کی ذات پر کیا گیا ہے۔

لیکن قرآن نے عزیز مصر کے متعلق حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل فرمایا ہے۔

إِنَّكَ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوًى (یوسف ۲۳)۔ (بیشک وہ میرا رب

ہے اس نے اچھی طرح مجھے رکھا)

زندہ ال میں حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھیوں میں سے جب ایک شخص رہا ہوا اور ان سے رخصت ہونے لگا تو اس سے بھی عزیز مصر کے متعلق

انہوں نے ارشاد فرمایا۔

أَذْكُرُنِي يُعَذِّدْكَ رَبُّكَ - (یوسف / ۴۲)۔

تم اپنے رب کے پاس میرا تذکرہ کرنا۔

قید خانہ سے باہر نکلنے کے بعد اس کے خیال سے بات اتر گئی اور اس نے عزیز مصر کے پاس حضرت یوسف علیہ السلام کا کوئی تذکرہ نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ - (یوسف / ۴۲)۔ (شیطان نے

اسے بھلا دیا کہ اپنے رب کے پاس وہ ان کا ذکر کرتا)

یہاں سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی بات تو اپنی جگہ پر تھی۔ واقعہ بیان کرتے ہوئے خود رب تبارک و تعالیٰ نے بھی عزیز مصر پر رب کا اطلاق فرمایا۔

ساتویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَنُفِثَ مَائِرَاتُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (آل عمران / ۱۸۰)

اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے۔

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ آسمان و زمین کا وارث ہوتا یہ خدا کی صفت ہے۔ لیکن دوسری جگہ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا مَرْحَمٌ يُّؤْتِي سِرِّيَّهَا مَن يَّشَاءُ مِّنْ عِبَادٍ ط (اعراف / ۱۲۸)

(زمین اللہ ہی کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنانا ہے)

یہ آیت اس امر پر صراحت کے ساتھ دلالت کرتی ہے زمین کا وارث ہونے کی صفت اللہ اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔

آٹھویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

يُكَذِّبُ الْأَمْرَءَ مِنَ السَّمٰوٰتِ إِلَى الْاَرْضِ ط (سجده / ۴)

(اللہ تعالیٰ کام کی تدبیر فرماتا ہے آسمان سے زمین تک)

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ اللہ ہی اس کا رخاۂ ہستی کا مدبر الامر ہے۔ لیکن دوسری جگہ فرشتوں کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

فَالْمَكْدِيَّرَاتِ أَمْرًا ط (نازعات / ۴)

(قسم ہے) ان فرشتوں کی جو کام کی تدابیر کرتے ہیں۔

یہ آیت صراحت کے ساتھ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے بندے بھی اس کا رخاۂ ہستی کے مُدَبِّرُ الْأَمْرِ ہیں۔

نویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَأَنَّهُ يُخَيِّبُ الْمُؤْمِنِ ط (رج / ۴)

(اور بیشک اللہ ہی مردے کو زندہ کرتا ہے اور کرے گا)

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ مردے کو زندہ کرنے کی قدرت اللہ ہی میں ہے۔ لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ قول قرآن نقل فرماتا ہے اور اس پر کوئی تکبر بھی نہیں کرتا۔

وَأُحْيِي الْمَيُوتَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ (آل عمران/۳۱)

(اور میں مردہ زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے)

یہ آیت اس مفہوم میں بالکل صریح ہے کہ مردے کو زندہ کرنے کی قدرت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی حاصل ہے۔

دسویں مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ (انعام/۱۱۵)

(اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی سب سے خوب سننے والا خوب

جاننے والا)

اس آیت میں لفظ ”عَلِيمٌ“ کا اطلاق اللہ کی ذات پر کیا گیا ہے جس کے

معنی ہیں خوب جاننے والا۔ لیکن دوسری جگہ قرآن حکیم حضرت جبریل علیہ السلام کا یہ قول نقل فرماتا ہے جب وہ انسانی شکل میں کئی فرشتوں کیساتھ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس تشریف لائے تھے۔

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّ نَبِيَّكَ بِعِلْمٍ عَلِيمٍ ۝ (حجر/۵۲)

انہوں نے کہا کہ آپ ڈرے نہیں ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دینے آئے ہیں جو عظیم ہے۔

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ حضرت اسحق علیہ السلام پر عیلم کا اطلاق کیا گیا ہے۔

گیارہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِیْظٌ ۝ (سبا/۲۱)

(اور تمہارا رب ہر چیز کا محافظ و نگہبان ہے۔)

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ ”حَفِیْظٌ“ ہونے کی نسبت

اللہ تعالیٰ کی طرف کی گئی ہے۔ لیکن دوسری جگہ حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ قول بھی قرآن نقل کرتا ہے کہ ایک دن انہوں نے عزیز مصر سے ارشاد فرمایا۔

اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي عَالِمٌ حَفِیْظٌ ۝ (یوسف/۵۵)

مجھے زمین کے خزانوں پر (نگران) مقرر کر دے۔ بیشک میں عظیم ہوں

حَفِیْظٌ ہوں۔

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ عیلم اور حَفِیْظٌ ہونے کی نسبت

حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنی طرف فرمائی ہے اور قرآن نے اسے برقرار رکھا ہے۔

بارہویں مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا ۝ (بقرہ/۱۴۵)

(بیشک ساری قوت اللہ کو ہے)

یہ آیت نہایت صراحتاً کہتا ہے اس مفہوم پر دلالت کرتی ہے کہ ساری قوتیں اللہ کی طرف منسوب ہیں لیکن دوسری جگہ حضرت جبریل علیہ السلام کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

اِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

مَكِينٍ ۝ (تکویر/۲۰)

بیشک یہ (قرآن) عزت والے رسول کا پڑھنا ہے جو قوت والا ہے۔

مالک عرش کے حضور عزت والا ہے۔

اس آیت میں نہایت واضح طور پر قوت کی نسبت حضرت جبریل علیہ السلام کی طرف بھی کی گئی ہے۔

تیرہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

فَاِنَّ رَبِّيْ غَفِيْرٌ كَرِيْمٌ ۝ (نمل/۴۰)

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ کریم ہونے کی نسبت اللہ تعالیٰ

کی طرف کی گئی ہے۔ لیکن دوسری جگہ رسول اکرم محبوب اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

اِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيْمٍ ۝ (حادثہ/۴۰)

(بیشک یہ قرآن رسول کریم کے ساتھ (خدا کی) باتیں ہیں)

اس آیت میں نہایت واضح طور پر کریم ہونے کی نسبت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی ہے۔

چودہویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْْنًا ۝ (زمرہ/۶۲)

(اور رحمن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔)

اس آیت میں عباد کی نسبت نہایت صراحت کے ساتھ اللہ کی طرف

کی گئی ہے۔ لیکن دوسری جگہ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَاَنْتُمْ كُحُوْلُ الْاَيَّامِ مِمَّنْ كُنتُمْ وَالصَّالِحِيْنَ هُمْ عِبَادُكُمْ وَ

اِمَّا يَنْتَكِبُوْنَ ۝ (نور/۳۲)

(اور تم نکاح کرو اپنیوں میں ان کا جو بے نکاح ہوں اور اپنے نیک بندوں

اور کنیزوں کا بھی)

اس آیت میں نہایت واضح طور پر عباد (بندوں) کی نسبت غیر خدا کی

طرف کی گئی ہے۔

پندرہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَكَرُّؤٌ وَفَتْرٌ حَیُّمٌ (بقرہ/۱۴۳)

(بیشک اللہ آدمیوں پر نہایت مہربان بچہ رحم والا ہے۔)

اس آیت میں رُؤف اور رحیم ہونے کی نسبت نہایت صراحت کیساتھ اللہ کی طرف کی گئی ہے لیکن دوسری آیت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ (توبہ/۱۲۸)

(رسول پاک) ایمان والوں پر بہت مہربان نہایت رحم فرمانے والے ہیں)

اس آیت میں نہایت واضح طور پر رُؤف اور رحیم ہونے کی نسبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی ہے۔

سولہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ (احزاب/۳۴)

اسے اللہ نے بھی نعمت دی اور (اے محبوب) اسے تم نے بھی نعمت دی

اس ایک ہی آیت میں اللہ تعالیٰ نے نعمت عطا کرنے کی نسبت اپنی

طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھی

فرمائی ہے۔

سترہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَلَوْ أَنْتُمْ رَضُوا مَا أُلْهِمَ اللَّهُ مَسْئَلَهُ (توبہ/۵۹)

(اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ لوگ اس پر راضی ہوتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انھیں عطا کیا۔)

اس ایک ہی آیت میں عطا کرنے کی نسبت اللہ نے اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

اٹھارہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ (توبہ/۷۳)

انھیں غنی کر دیا اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے۔

اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ نے غنی کر دینے کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

انیسویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَأَىٰ سَوَالَهُ (توبہ/۹۴)

(اور اب اللہ ورسول تمہارے کام دیکھیں گے۔)

اس آیت میں منافقین کے اس وعدے کی طرف اشارہ ہے کہ اب آئندہ ہم ایک سچے مسلمان کی طرح رہیں گے۔ اسی سلسلے میں ارشاد ہوتا ہے کہ اب اللہ ورسول دیکھیں گے کہ تم اپنے اس وعدے پر قائم رہتے ہو یا نہیں؟ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کی کھلی اور چھپی سرگرمیوں کے دیکھنے کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

بیسویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَأَىٰ سَوَالَهُ وَلَا تَوَلَّوْا

عَصَاهُ (انفال/۲۰)

(اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اس آیت میں اللہ نے اپنے اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم میں کوئی تفریق نہیں فرمائی ہے۔ ایک ساتھ دونوں کی اطاعت و فرماں برداری کا مومنین کو حکم دیا ہے۔)

بیس مثالوں کا حاصل

قرآن سے جمع کی ہوئی ان بیس مثالوں میں آپ پڑھ چکے کہ اولاد عطا کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ حاکم ہونے

کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ مولیٰ ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ مددگار ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ رب ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ زمین کا وارث ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ مدبر الامر ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ مردے کو زندہ کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ عظیم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ حقیقہ ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ قوت کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ کریم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ عباد الرحمن بھی ہے اور عباد المومنین بھی۔ روف و رحیم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ نعمت دینے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ عطا کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ غنی کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ منافقین کے کھلے اور چھپے احوال دیکھنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ اور مطاع ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔

یہ ساری مشترک نسبتیں متفاضلی ہیں کہ صفات کے سلسلے میں خالق و

مخلوق، عابد و معبود اور ساجد و مسجود کے درمیان کوئی ایسا خط فاصلہ کھینچا جائے کہ شرک کا وہم رفع ہوا اور آیتوں کے مضامین کے درمیان جو بظاہر اختلاف نظر آتا ہے وہ دور ہو۔ کیونکہ دونوں طرح کے مضامین کی آیتیں برحق ہیں اور دونوں پر ہمارا ایمان ہے۔

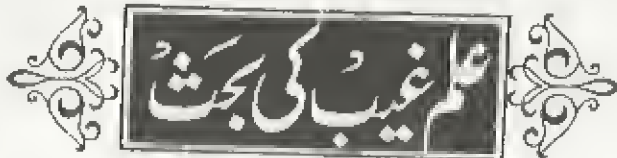
دونوں طرح کی نسبتوں کے درمیان فرق نکالنے کیلئے ہمیں وہیں اپنا پڑیگا جس کی نشاندہی امام احمد رضا نے ائمہ تفسیر اور اکابرین امت کے اقوال کی روشنی میں فرمائی ہے کہ جو صفات اللہ کی طرف منسوب ہیں وہ ذاتی اور حقیقی ہیں اور جو صفات بندوں کی طرف منسوب ہیں وہ خدا کی عطا اور اذن سے ہیں یا بطریق مجاز ہیں۔

جیسے بندے کی طرف رب کی نسبت پروردگار کے معنی میں نہیں بلکہ مرنی اور آفا کے معنی میں ہے۔ اسی طرح بندوں کی طرف عباد کی نسبت بندہ پرستار کے معنی میں نہیں، بلکہ خادم اور غلام کے معنی میں ہے۔ بہر حال معافی کے تعین میں آپ کوئی بھی تاویل کریں لیکن یہ بات اپنی جگہ پر طے ہے کہ بندوں پر ان صفاتی الفاظ کا اطلاق ہرگز شرک نہیں، شرک ہوتا تو قرآن میں یہ اطلاقات ہرگز نہیں ملتے۔

مجھے امید ہے کہ اس مفصل اور مدلل بحث کے نتیجے میں غلط فہمیوں کی بہت سی گرہیں کھل جائیں گی اور کسی بات پر شرک کا حکم صادر کرنے میں احتیاط سے کام لیا جائے گا تاکہ قرآن کے اطلاقات کی غلات و ریزی نہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

درس نمبر ۱



(الف)

(تشریحی نوٹ)

جیسا کہ پچھلے اسباق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ اللہ کی ساری صفات اس کی اپنی ذات سے ہیں کسی کی عطا کردہ نہیں ہیں۔ لیکن وہ اس بات پر قادر ہے کہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اپنی چند صفت یا کوئی صفت عطا کرے۔ جیسا کہ ابھی آپ قرآن کی آیتوں میں پڑھ چکے کہ وفات دینا، اولاد دینا، خلق فرمانا، غنی کرنا، عطا کرنا، ولی ہونا، مالک ہونا، مولیٰ ہونا، حاکم ہونا، مدد کرنا، امر عالم کی تدبیر کرنا، حلال کرنا، حرام فرمانا، بادشاہ ہونا، علیم ہونا، حفیظ ہونا، سمیع ہونا، بصیر ہونا، جلانا اور مادنایہ سب اللہ کی اپنی صفات ہیں لیکن قرآن ہی کی آیتوں میں آپ یہ بھی پڑھ چکے کہ یہ ساری صفات اللہ نے اپنے بندوں کو بھی عطا فرمائی ہیں۔

اور وہیں پر خدا کی صفات اور بندوں کی صفات کے درمیان یہ فرق بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ خدا کی صفات ذاتی ہیں اور بندوں کی صفات عطائی ہیں۔ خدا کی صفات ازلی اور ابدی ہیں، اور بندوں کی صفات حادث

ہیں۔ خدا کی صفات لامحدود ہیں اور بندوں کی صفات محدود ہیں۔
 یہ اصولی بات آپ کے ذہن نشین ہوگئی ہو تو یہ بات بھی ذہن نشین
 فرمائیجئے کہ علم غیب یعنی چھپی باتوں کا علم یہ بھی خدا کی ایک صفت ہے۔ علم غیب
 کے بارے میں بھی قرآن کے اندر دو طرح کے مضمون کی آیتیں ملتی ہیں
 چند آیتیں تو اس مضمون کی ہیں کہ خدا کے سوا کسی کو علم غیب نہیں ہے۔ غیب
 کی ساری کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اور اسی کے بالمقابل کچھ آیتیں اس
 مضمون کی بھی ملتی ہیں کہ چھپی باتوں کا علم خدا نے اپنے بندوں کو بھی عطا کیا ہے۔
 اب ذیل میں اس مضمون کی آیتیں ملاحظہ فرمائیے کہ علم غیب یا چھپی باتوں
 کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

مَفَاتِيحُ	کنجیاں	لِنَفْسِي	اپنی جان کیلئے
الْغَيْبُ	بارش	نَفْعًا وَضَرًا	نفع نقصان
نَفْسٌ	جان۔ ذات۔ شخص	لَا سَتُّكَ ثَرَتْ	تو بہت جمع کر لیتا
تَكْسِبُ	کرے گا	مَا مَسْنِي	مجھے نہیں پہنچتی
عَدَا	کل آئندہ	فَانْتَظَرُوا	تو تم انتظار کرو
مَا تَدْرِي	نہیں جانتی نہیں جانتا	وَالْيَهُ يُرْجَعُ	اور اسی کی طرف
بِأَيِّ أَرْضٍ	کس زمین میں	لَوْثَانِي جَاتِي	لوٹانی جاتی ہے
لَا أَمْلِكُ	میں مالک نہیں ہوں	الْأَمْرُ كُلُّهُ	ہر چیز

ذَاتِ الصُّدُورِ۔ دل کی بات
 لَا يَعْزُبُ عَنْهُ۔ نہیں اوجھل ہے
 أَبْصُرُ بِهِ۔ کیا ہی عجیب اس کا
 دیکھنا ہے۔
 اس سے، نہیں
 اسْمِعُ۔ کیا ہی عجیب اس کا
 سنا ہے۔
 غائب ہے اس سے
 وَثَقَالُ دَرَّةٍ۔ ذرہ بھر
 خَيْرٌ۔ بتانے والا

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① وَعِنْدَ لَا مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
- ② قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ. انزل ۶۵
- ③ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَ لَا عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضِ حَاطِرٌ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَكَأَنَّ دَرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ لقمان ۳۴
- ④ قُلْ لَا أَتَوَلَّى لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ انعام ۵۶
- ⑤ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ط وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سَتُّكَ ثَرَتْ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسْنِي السُّوءِ اعراف ۱۸۸
- ⑥ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ ط فَانْتَظِرُوا ط إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنتَظِرِينَ ہ یونس ۲۰

④ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْيَوْمِزْجِ الْاَمْرُ كُلُّهُ
فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ط
ہو ۱۲۳/

⑧ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌ
بِذٰلِكَ الصُّدُوْرِ ۵
فاطر ۳۸/

⑨ عَلِيْمُ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهٗ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِى الْاَرْضِ ط
سبا ۳۱/

⑩ لَهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَبْصُرِيْهِمْ وَاَسْمِعِ ط کہت ۲۴/

آیات کا اردو ترجمہ

① اور غیب کی ساری کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اس کے سوا انہیں
کوئی نہیں جانتا۔ وہی جانتا ہے جو کچھ خشک و تر میں ہے۔

② غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سوا اللہ کے۔

③ بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم۔ وہی پانی برسانا ہے اور

جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی
کہ کل وہ کیا کرے گی۔ اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین میں وہ
مرے گی۔ بیشک اللہ جانتے والا اور بتانے والا ہے۔

④ تم فرماؤ کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں آپ غیب جان لیتا ہوں۔

⑤ تم فرماؤ کہ میں اپنی جان کے نفع اور نقصان کا خود مختار نہیں مگر جو اللہ

چاہے۔ اور اگر میں خود غیب جان لیا کرتا تو بہت سی بھلائیاں جمع کر لیتا اور
مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔

⑥ تم فرماؤ کہ غیب تو اللہ کیلئے ہے۔ تو انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ
انتظار کرنے والوں میں ہوں۔

⑦ اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب۔ اور اسی کی طرف ہر چیز
لوٹانی جاتی ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔

⑧ بیشک آسمانوں اور زمین کی ہر چھپی بات کا جاننے والا اللہ ہے۔ وہی
دلوں کی بات جانتا ہے۔

⑨ اللہ عالم الغیب ہے۔ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر کوئی چیز بھی اس
سے پوشیدہ نہیں ہے۔

⑩ اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب۔ کیا ہی عجیب اس کا دیکھنا
ہے اور کیا ہی عجیب اس کا سننا ہے۔

تمرینات

① جن آیت میں غیب کا لفظ نہیں ہے اس سے اللہ کیلئے علم غیب آپ
کیسے ثابت کریں گے۔

② یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْغَیْبِ میں عام مومنین کی طرف غیب کی نسبت کو
آپ کس طرح صحیح ثابت کریں گے۔

③ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کون سا مرکب ہے۔

۴) آیت میں برادرِ بحر سے کیا مراد ہے۔

درس نمبر ۱۱

علم غیب کی بحث

(ب)

(تشریحی نوٹ)

پچھلے سبق کی ساری آیتیں واضح طور پر دلالت کرتی ہیں کہ اللہ کے سوا زمین و آسمان میں کسی کو کبھی غیب (چھپی باتوں) کا علم نہیں ہے۔ اب ذیل میں اُن آیتوں کا مطالعہ فرمائیے جن سے صراحت کیسا تھا یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ غیب (چھپی باتوں) کا علم اللہ کے مقرب بندوں کو بھی ہے۔ اس دعوے پر قرآنی آیات سے میرے استدلال کی بنیادیں یہ ہیں۔

وجہ استدلال

۱) پہلی آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مجتبیٰ رسول (منتخب رسول) کو غیب پر مطلع فرمانا ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مجتبیٰ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ رسولوں میں وہ اللہ کے منتخب رسول ہیں۔ جب خدا نے انہیں غیب پر مطلع فرمادیا تو اس کا کھلا ہوا مطلب یہ ہے کہ خدا

کی عطا سے انہیں غیب کا علم حاصل ہو گیا۔

۲) دوسری آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کو وہ سب کچھ سکھادیا جسے وہ نہیں جانتے تھے۔ اس میں علم غیب کبھی شامل ہے کیونکہ سکھائے جانے سے پہلے حضور اسے بھی نہیں جانتے تھے۔

۳) تیسری آیت میں بیان کیا گیا ہے کہ قرآن میں ہر چیز کا بیان ہے اور جب وہ کتاب ہی رسول پر نازل کر دی گئی اور کتاب کے سارے علوم و اسرار رسول کو عطا کر دئے گئے تو اب کون سی چیز ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دائرہ علم و ادراک سے باہر رہ گئی ہوگی۔

۴) چوتھی آیت میں بتایا گیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم غیب کی بات بتانے پر بخیل نہیں ہیں۔ زبان کے محاورے میں بخیل اسی شخص کو کہا جاتا ہے جو مال رکھتے ہوئے خرچ نہ کرے۔ جس کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہ ہو ایسا آدمی اگر کچھ خرچ نہ کرے تو اسے کوئی بھی بخیل نہیں کہے گا۔ لہذا اس آیت کا کھلا ہوا مطلب یہ ہوا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف یہ کہ خود غیب جانتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی غیب کی بات بتاتے ہیں۔

۵) چوتھی پانچویں آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ رسولوں کو اپنے غیب پر مسلط فرماتا ہے۔ یعنی کامل و ضوح و کشف کیساتھ انہیں غیب کا علم عطا کرتا ہے مرتضیٰ رسولوں میں ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جو شان ارفع و اعلیٰ ہے وہ کسی پر مخفی نہیں ہے۔ اس آیت میں ”اپنے“

غیب، کا لفظ بتا رہا ہے کہ اس غیب سے مراد ”غیب خاص“ ہے۔ اس آیت سے بھی نہایت صراحت کے ساتھ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مرتضیٰ رسول کو غیب کا علم عطا کیا گیا ہے۔

(۶) چھٹی آیت میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ ایک دن جب وہ اپنے لشکر کے ساتھ ایک وادی سے گزر رہے تھے تو انھوں نے کئی میل کے فاصلے سے چیونٹیوں کے ملکہ کا یہ اعلان سنا کہ اے چیونٹیاں! تم اپنی بلوں میں گھس جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ بے خبری میں حضرت سلیمان کا لشکر تمہیں کچل ڈالے۔ اتنی دور سے چیونٹی کی آواز سن لینا یقیناً غیبی قوت ادراک کی ایک روشن دلیل ہے۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ غیب سننے والی یہ قوت اللہ نے انھیں عطا کی تھی۔ (خزائن الغرآن)

(۷) ساتویں آیت میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ قوط سانی کے زمانے میں جب وہ غلہ لینے کیلئے مصر گئے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے انھیں پہچان لیا اور ان کیساتھ اچھا سلوک کیا۔ جب وہ غلہ بیکر واپس ہونے لگے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے انھیں اپنا کرتہ دیا اور فرمایا کہ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دینا ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔

ادھر کرتہ لیکر بھائیوں کا قافلہ مصر سے روانہ ہوا اور ادھر کنعان (ملک شام) میں حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹوں سے جو اس وقت

ان کے پاس موجود تھے فرمانے لگے کہ میں یوسف کے جسم کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں۔ سینکڑوں کوس کے فاصلے سے حضرت یوسف علیہ السلام کے جسم کی خوشبو محسوس کر لینا یقیناً غیبی قوت ادراک کی ایک روشن دلیل ہے۔ اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ قوت انھیں عطا کی تھی۔

(۸) آٹھویں آیت میں ان معجزات کا ذکر ہے جو خدا کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو عطا کئے گئے تھے۔ قرآن کریم نے ان معجزات کی تفصیل خود انہی کی زبانی بیان فرمائی ہے کہ میں مٹی سے پرندے کی سی ایک صورت بنانا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو اللہ کے حکم سے وہ پچ پچ ایک جیتا جاگتا پرندہ بن جاتا ہے۔ میں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اللہ کے حکم سے اچھا کر دیتا ہوں۔ میں مردے کو اللہ کے حکم سے زندہ کرتا ہوں اور میں تمہیں یہ چھپی ہوئی بات بتا دیتا ہوں کہ تم گھر سے کیا کھا کر آئے ہو اور تم نے گھر میں کیا جمع کیا ہے۔ یہ صریح علم غیب کا دعویٰ ہے۔

اس کا کھلا ہوا مطلب یہ ہے کہ غیبی ادراک کی یہ قوت اللہ تعالیٰ نے انھیں عطا کی تھی۔ اس آیت کریمہ میں جہاں جہاں ”اللہ کے حکم سے“ کا ذکر آیا ہے وہ یہ ظاہر کرنے کے لئے ہے کہ مجھے یہ قوت اپنی ذات سے حاصل نہیں ہے بلکہ خدا کی عطا سے ہے۔

(۹) نویں آیت میں حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ واقعہ بیان کیا گیا

ہے کہ مہر کے قید خانے میں انھوں نے اپنے دو ساتھیوں سے بیان کیا کہ مجھے خدا نے وہ علم عطا کیا ہے کہ میں تمہارے اس کھانے کے بارے میں جو تمہیں روزانہ دیا جاتا ہے، یہ تفصیل بتا سکتا ہوں کہ وہ کہاں سے آیا ہے کہاں چائے گا۔ اسے کون کون کھائے گا اور کھانا نفع دے گا یا نقصان۔

(تفسیر کبیر۔ خازن۔ خزائن العرفان)

اس واقعہ سے نہایت صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ غیب کا یہ علم اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو عطا کیا تھا۔

دسویں آیت میں سفر معراج کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ ہم نے یہ سفر اس لئے کرایا کہ اپنے بندہ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی عظیم نشانیاں دکھلائیں۔

نشانوں کی تفصیلات میں وفات یافتہ انبیاء و مرسلین سے ملاقات ملار اعلیٰ کے فرشتوں سے ہمکلامی، آسمانوں کے عجائب و غرائب کا معائنہ جنت و دوزخ کی سیر، سدرة المنتہی اور عرش اعظم کا مشاہدہ، اور سب سے بڑھکر لامکاں تک عروج اور ذات کبریا کا دیدار، یہ ساری چیزیں شامل ہیں۔

اس آیت پاک میں جو نکتہ خاص طور پر قابل توجہ ہے وہ یہ ہے کہ یہ ساری نشانیاں عالم غیب سے تعلق رکھتی ہیں عالم شہادت سے نہیں۔ لہذا جو ذات عالم غیب کی ان ساری نشانوں کو ماتھے کی آنکھوں سے دیکھ آئی ہو اس کے بارے میں یہ کہنا قطعاً حقیقت حال کی ترجمانی

ہے کہ اسے غیب کا علم ہی نہیں بلکہ غیب کا مشاہدہ بھی ہے۔

گیارہویں آیت میں ”الْاِنْسَانُ“ کی تخلیق اور اسے ”الْبَلِيَّانُ“ سکونے کا ذکر ہے۔ مفسرین کرام کی صراحت کے مطابق اس آیت میں ”الْاِنْسَانُ“ سے مراد خاتم پیغمبراں، سرور مرسلان، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے اور ”الْبَلِيَّانُ“ سے مراد ”عَلِمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ“ ہے۔ یعنی جو ہو چکا اور جو ہو گا کا علم واضح رہے کہ جو ہو چکا وہ بھی غیب ہے اور جو ہو گا وہ بھی غیب ہے۔

اپنی ان تفصیلات کے ساتھ یہ آیت کریمہ واضح طور پر ثابت کرتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بچپن سے خداوندی ماضی اور مستقبل کی دونوں سمتوں میں غیب کا علم حاصل ہے۔

بارہویں آیت میں اس واقعہ کا ذکر ہے جو آسمان پر واقع ہوا تھا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ فرشتوں پر حضرت آدم علیہ السلام کی خلافت ارضی کا استحقاق ظاہر کرنے کے لئے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو ساری اشیاء کے نام اور ان کی صفات و خواص کا علم عطا فرمایا پھر ان تمام چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کر کے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اپنے آپ کو خلافت ارضی کا مستحق سمجھنے میں سچے ہو تو ان ساری اشیاء کے نام بتاؤ۔

فرشتوں نے اعتراف عجز کرتے ہوئے عرض کیا کہ ہم تو بس اتنا ہی جانتے ہیں جتنا تو نے ہمیں علم عطا کیا ہے۔ اس کے بعد حکم الہی حضرت

آدم علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوا اور انھوں نے فر فر ساری چیزوں کے نام اور ان کے خواص و صفات سب کچھ بتا دیا۔

اس آیت کریمہ سے یہ بات نہایت صراحت کے ساتھ ثابت ہوتی ہے کہ زمین کے خشک و تر میں جتنی چیزیں ہیں سب کا علم اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو عطا کر دیا۔ حالانکہ قرآن کریم کی یہ آیت کریمہ یَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (اللہ جانتا ہے کہ خشک و تر میں کیا ہے) صراحت کے ساتھ اسی امر پر دلالت کرتی ہے کہ علم ما فی البر والبحر اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔

اس تشریح کے بعد اب ان آیتوں کا مطالعہ فرمائیے۔

نئے الفاظ کے معانی

لِيُطَّلِعَكُمْ	کہ تمہیں مطلع کرے	عِيْرُ	_____	تافلہ
يَجْتَبِي	_____	چن لیتا ہے	كَوْلَا اَنْ تُفَيِّدُوْنَ	اگر تم مجھے
عَلَّمَكَ	_____	تمہیں سکھا دیا	سُطِّحَا جَانِي كَاطِعَه	نہ دو
تَبَيَّنَا	_____	روشن بیان	مَسْكِنَكُمْ	_____
فَلَا يُظْهِرُ	_____	پس نہیں مسلط کرتا	لَا يَحْطِمْكُمْ	_____
اَرْتَضَىٰ	_____	پسندیدہ	عَرَضَهُمْ	_____
وَادِ الثَّمَلِ	_____	چوٹیوں کی وادی	اَنْبِئُونِي	_____
اِذَا اتَوَا	_____	جب وہ آئے	فَانْفَجَحُ	_____

كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ۔ پرندے کی شکل جیسی
اُبْرِي۔ _____ میں اچھا کرتا ہوں
اَكْمَهُ۔ _____ مادر زاد اندھا
اَنْبِئَكُمْ۔ میں تمہیں بتا دیتا ہوں۔
اَسْرَى۔ _____ سیر کرائی
لِنُؤْيَةٍ۔ تاکہ ہم اسے دکھائیں
نبردیتا ہوں۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطَّلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مَنْ يَّرْسُلُهُ مَنْ يَشَاءُ۔
آل عمران / ۱۷۹
- ② وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا۔
نسا / ۱۱۳
- ③ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تَبْيَانًا لِّلْكُلِّ شَيْءٍ۔
نمل / ۸۹
- ④ عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَّسُولٍ ط۔
جن / ۲۷
- ⑤ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ۔
تکویر / ۲۴
- ⑥ حَتَّىٰ إِذَا اتَوْ عَلَىٰ وَادِ الثَّمَلِ قَالَتْ ثَمَلَةٌ يَأْكُلُهَا الثَّمَلُ اَدْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطِمْكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ه فَتَبَسَّمْ ضَا جَا مِّنْ قَوْلِهَا۔
نمل / ۱۹
- ⑦ اِذْ هَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَاَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ اَبِي يَأْتِ بِصِيرًا

وَأَتَيْنَا بِأَهْلِكَ مَعْجِرَةً مِنْ آيَاتِنَا فَفَصَلَّتِ الْعَائِلَةُ قَائِلِينَ
 أَبَوْهُمْ لِإِيَّيْكَ لَا جِدْرَ بِيَجْ يُوسُفُ لَوْلَا أَنْ تُفِيدَ دُونَ هَذَا ۙ
 إِيَّيْكَ قَدْ جِئْتُكَ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكَ مَا آتَىٰ أَخْلَقَ لَكُمْ مِنْ
 الطَّيْرِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ
 وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُخْرِى الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ وَ
 أَنْتَ بِكُم بِمَا تَاكُلُونَ وَتَدْخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ آلَ عَزْر ۙ
 لَا يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُهُ إِلَّا نَبَأُكُمَا بِتَا وَبِلَهُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا
 ذَا الْكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِى رَبِّى ط
 يوسف ۳۷
 ۱۰ الرُّحْمَنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۙ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۙ
 ۱۱ سُبْحَنَ الَّذِى أَسْرَىٰ يَعْقُوبَ ۙ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
 إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِى بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنَ الْآيَاتِ
 إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۙ
 بنی اسرائیل ۱۱
 ۱۲ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ
 فَقَالَ أَنْبِئُونِى بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۙ قَالُوا
 سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ
 الْحَكِيمُ ۙ قَالَ يَا أَدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَاءِ إِيَّاهُمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ
 بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّى أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ ط

آیات کریمہ کا اردو ترجمہ

- ① اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ اسے عام لوگوں کو تمہیں غیب کا علم عطا کرے
 ہاں اس کیلئے اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔
- ② اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔
- ③ اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے۔
- ④ غیب کا جاننے والا اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے
 پسندیدہ رسولوں کے۔
- ⑤ اور یہ نبی غیب بتانے پر عجل نہیں ہیں۔
- ⑥ یہاں تک کہ جب (سیلمان اور ان کا لشکر) چیونٹیوں کی وادی پر آئے
 تو ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو! اپنے گھروں (پلوں) میں چلی جاؤ کہیں
 تمہیں کچل نہ ڈالیں سیلمان اور ان کا لشکر بے خبری میں۔ اسکی بات
 سن کر سیلمان مسکرا کر چلنے لگے۔
- ⑦ یہ راہیہ کہتے تھے جاؤ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دینا۔ ان کی آنکھیں
 روشن ہو جائیں گی۔ اور اپنے سب گھر بھر کو میرے پاس لانا۔ جب
 (ان کے بھائیوں کا) قافلہ مہر سے روانہ ہوا تو یہاں ان کے باپ نے
 کہا کہ بیشک میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ
 سٹھیا گیا ہے۔
- ⑧ میں تمہارے پاس ایک نشانی لیکر آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے

کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرند کی سی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ سچ پچ پرند ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے۔ اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں بتانا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو۔

⑨ یوسف نے اپنے قید خانے کے دو ساتھیوں سے کہا کہ جو کھانا تمہیں روزانہ ملا کرتا ہے وہ تمہارے پاس آنے نہ پائے گا کہ میں اس کی تعبیر ذکر اس کی مقدار کیا ہے اس کا رنگ کیا ہے اسے کون کھائے گا کب کھائے گا وغیرہ ساری تفصیلات اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں بتا دوں گا۔ یہ ان علویوں میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے

⑩ رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا۔ انہیں ماکان و مایکون کا بیان سکھایا۔

⑪ پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے ارد گرد ہم نے برکت رکھی ہے کہ اسے اپنی عظیم الشان نشانیاں دکھلائیں۔ بیشک وہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

⑫ اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھائے۔ پھر ان سب اشیاء کو ملائکہ پر پیش کر کے فرمایا سچے ہو تو ان اشیاء کے نام بتاؤ۔ بولے پاکی ہے تجھے ہیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا۔ بیشک تو ہی علم و حکمت والا ہے۔ (اس کے بعد) فرمایا اے آدم بتا دے انہیں سب

اشیاء کے نام۔ جب آدم نے انہیں سب کے نام بتا دیئے تو فرمایا میں تم سے نہ کہتا تھا کہ میں جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی سب چھپی چیزیں۔

علم غیب سے متعلق دونوں طرح کی آیتوں کا صحیح مطلب

جن آیتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم غیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ خدا کے سوا کسی کو بھی غیب کا علم نہیں ہے اس سے مراد وہ علم غیب ہے جو کسی کی عطا کے بغیر اپنی ذات سے حاصل ہے یقیناً یہ علم غیب خدا کے ساتھ خاص ہے۔ خدا کی عطا کے بغیر اپنی ذات سے ایک ذرے کا علم بھی اگر کوئی کسی بندے کے اندر مانتا ہے تو وہ کھلا ہوا کافر و مشرک ہے۔

اور جن آیتوں کے مضمون سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ غیب کا علم خدا کے منتخب رسولوں اور نبیوں کو بھی حاصل ہے اس سے مراد وہ علم غیب ہے جو خدا کی عطا سے کسی بندے کو حاصل ہو۔ علم غیب کے سلسلے میں ذاتی اور عطائی کا یہ فرق امت کے سارے مستند مفسرین اور ائمہ اسلام نے تسلیم کیا ہے۔ یہاں تک کہ اپنی جماعت کے مانے ہوئے مفسر اور مذہبی پیشوا مولانا اشرف علی تھانوی نے بھی ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ذاتی اور عطائی علم غیب کے فرق کو اچھی طرح واضح کر دیا ہے۔ انہی کے الفاظ میں ان کا جواب پڑھئے۔

”ایک شخص نے مجھ سے پوچھا تھا کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کا قائل ہے اس کے متعلق کیا حکم ہے۔ میں نے کہا جو شخص علم بلا واسطہ (یعنی علم غیب ذاتی) کا قائل

ہے وہ تو کافر ہے۔ اور جو علم بواسطہ یعنی علم غیب عطائی کا قائل ہے یعنی خدا کی عطا کے واسطہ کار وہ کافر نہیں۔

(افاضات یومیہ جلد ۵ صفحہ اول ص ۲)

درس نمبر ۱۲

رسالت محمدی کا بیان

نئے الفاظ کے معانی

مَثَلٌ	صفت۔ بیان
رُكُوعٌ	رکوع کی حالت میں۔
حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ	رکوع کرتے ہوئے
تَهَابَ خِرَانْدِش	سجدہ کی حالت میں
وَلَوْ كَرِهَ	سجدہ کرتے ہوئے
اِذَا كَانُوا	علامت۔ نشانی
رُوْغَرْدَانِیْ كَرِیْ	شاہد
دَاعِیَا	عزیز علیہ
وَإِنْ كَانُوا	سخت گراں ہے ان پر
بُكْرَةً	صبح
أَصِيلًا	تہارا مشقت میں پڑنا
شام	

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي رُجُومِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْبَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِجْحِيلِ ط
- ② هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظَاهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ط
- ③ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ط
- ④ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ط
- ⑤ تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدٍ لَّيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ط
- ⑥ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ط
- ⑦ وَدَاعِيَا إِلَى اللَّهِ بِذَنبِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ط
- ⑧ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ط

۱۶۲/۱۶۳

۸) اِنَّا ارْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ تَتُومِنُوۡا
بِاللهِ وَرَسُوْلِهِ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
وَّاَصِيْلًا ۝

فتح ۹

۹) قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ رَفِیْ رَسُوْلُ اللهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا ۝ اِنِّ اِنۡ اِذَا
لَیْسَ ۝ وَالْقُرْاٰنَ الْحَکِیْمَ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ عَلٰی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

یس ۴

اردو ترجمہ

۱) محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت اور
آپس میں نرم دل ہیں۔ تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے
اللہ کا فضل و رضا چاہتے۔ ان کی علامت ان کے چہروں میں سجدوں کا
نشان ہے۔ یہ ان کی صفت تورات میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں
بھی ہے۔

۲) وہی (اللہ) ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ
اسے سب دینوں پر غالب کر دے۔ اگرچہ مشرکین کو برا لگے۔

۳) اور اے محبوب! ہم نے تم کو لیکن ایسی رسالت کے ساتھ جو تمام
لوگوں کو گھرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سنانا۔ لیکن بہت سے لوگ
نہیں جانتے۔

۴) بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا

مشقت میں پڑنا سخت گراں ہے۔ بہت زیادہ تمہاری بھلائی چاہنے والے
اہل ایمان پر نہایت مہربان، بیحد شفیق۔

۵) بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اتارا قرآن اپنے بندے پر تاکہ وہ سارے
جہان کو ڈر سنانے والا ہو۔

۶) اے نبی ہم نے بھیجا تم کو حاضر و ناظر بنا کر، خوشخبری دیتا ڈر سنانا۔ اور اللہ کی
طرف اس کے حکم سے بلاتا۔ اور چمکا دیتے والا آفتاب بنا کر۔

۷) بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان کے درمیان انہی میں سے
ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے
اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے۔ اور یقیناً وہ اس سے پہلے کھلی
گمراہی میں تھے۔

۸) بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر بنا کر خوشخبری اور ڈر سنانا تاکہ اے لوگو
تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔ اور
صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔

۹) تم فرما دو کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول (بکر آیا) ہوں۔
۱۰) لیکن قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ بیشک تم رسولوں میں سے ہو۔
صراط مستقیم پر قائم۔

تہرینات

۱) کن آیتوں سے ثابت کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سارے جہان اور

سارے انسانوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

(۲) شاہد کا ترجمہ حاضر و ناظر کیوں صحیح ہے۔

(۳) رسالت محمدی پر آپ کے پاس قرآنی دلائل کیا ہیں۔

(۴) ایمان بالرسالہ کیوں ضروری ہے۔

درس نمبر ۱۳

بارگاہ رسالت کے آداب کی تعلیم نئے الفاظ کے معانی

لَا تَقْدِرُوا	اگے مت بڑھو	غَيْرَ نَاطِلِينَ	غیر ناظرین۔ انتظار نہ کرتے ہوئے
لَا تَجْهَرُوا	چلاؤ مت	إِنَّهُ	انہ۔ اس کے تیار ہونے کا۔ پکنے کا
أَنْ تَحْبَطَ	کہیں کارت نہ ہو جائیں	مُسْتَأْنِسِينَ لِخَدِيثٍ	مستأنسین۔ باتوں
وَسَاءَ	باہر	مِنْ جِي لُكَايَ	میں جی لگائے ہوئے۔
لِمَا يُحْيِيكُمْ	تہیں زندگی بخشنے کیلئے	نَاجِيَتُمْ	ناجیت۔ سرگوش کرنا چاہو۔ آہستہ
يَفْضَحُونَ	پست کرتے ہیں	بَاتِ	بات کرنا چاہو
إِمْتَحَنَ	پرکھ لیا ہے۔	نَجَّوْكُمْ	اپنی گفتگو۔ اپنی عرض

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِرُوا بِإِذِي اللَّهِ وَرَسُولِهِ

وَأَتَقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

حجرات / ۱

(۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ

أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝

حجرات / ۲

(۳) إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

عَظِيمٌ ۝

حجرات / ۳

(۴) إِنَّ الَّذِينَ ينادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۝

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

حجرات / ۴

(۵) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ

لِمَا يُحْيِيكُمْ ۝

انفال / ۲۴

(۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا

وَأَسْمِعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

بقرہ / ۱۰۴

(۷) لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِ مُؤَابِقِينَ

۱۳

يَدِيْ نَحْوُ لَكُمْ صَدَقَةٌ ذَالِكْ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاظْهَرُ فَإِنْ لَّمْ
يَسْجُدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ط

مجادلہ ۱۲

۹ اِنَّا ارْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۝ لَّسَبَّحُوْهُ بُكْرَةً ۙ وَّاَصِيْلًا ۙ فَجَۙ
لَّا يَهْدِيْهَا اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بِيُتُوبَتِ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ
يُّؤْذَنَ لَّكُمْ لِمَا طَعَامٌ غَيْرَ نَاطِرٍ مِّنْ اِلٰهِ ۚ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيتُمْ
فَاذْخُلُوْا ۚ اِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مَسْتَأْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ
اِنَّ ذَالِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَجِیْ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا
يَسْتَجِیْ مِنَ الْحَقِّ ط وَاِذَا سَأَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوْهُنَّ
مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ط

احزاب ۵۳

اردو ترجمہ

۱ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔ اور اللہ
سے ڈرو۔ بیشک اللہ خوب سننا ہے خوب جانتا ہے۔

۲ اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور ان کے
مضمورات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے
ہو کہ ہمیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

۳ بیشک جو لوگ اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ کے حضور میں
اللہ نے ان کے دلوں کو پرکھ لیا ہے تقویٰ کیلئے۔ ان کیلئے بخشش ہے

اور بڑا ثواب ہے۔

۴ بیشک جو لوگ تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر
بے عقل ہیں۔ اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان کے پاس خود
تشریف لاتے تو یہ ان کے حق میں بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
۵ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے پکارنے پر حاضر ہو جاؤ۔ جب
رسول تمہیں اس چیز کیلئے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشنے گی۔

۶ اے ایمان والو! (دوران گفتگو نبی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے) سَآءِنَا
مت کہا کرو بلکہ یوں عرض کیا کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے نبی
کے ارشادات خوب غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے
رسول کے پکارنے کو ایسا مت ٹھہراؤ جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔

۸ اے ایمان والو! جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو
اپنی عرض سے پہلے کچھ حدتہ دے لو۔ یہ تمہارے لئے بہتر اور بہت مستحرا
ہے۔ پھر اگر تمہیں اس کی مقدور نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

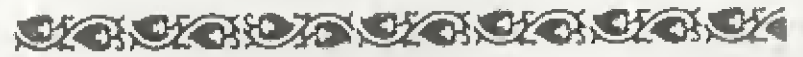
۹ بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر بنا کر خوشخبری دیتا ڈر سنانا۔ تاکہ اے
لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور
صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔

۱۰ اے ایمان والو! جب تک اجازت نہ ملے نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو
اور جب کھانے کیلئے بلائے جاؤ اور کھا چکو تو فوراً منتشر ہو جاؤ۔ نہ یہ کہ
بیٹھے باتوں میں دل بہلاتے رہو۔ بیشک اس سے نبی کو تکلیف پہنچتی ہے

اور وہ تمہارا لحاظ فرماتے ہوئے کچھ نہیں کہتے۔ لیکن اللہ حق بات کہنے سے شرم نہیں فرماتا۔ اور جب تم ان کی ازواجِ طہیات سے برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پر دے کے باہر سے مانگو۔

تسریں بات

- ① حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر پر سب سے واضح اور جامع آیت کون سی ہے۔
- ② خوشخبری کے لفظ سے کس بات کی خوشخبری اور ڈرانے کے لفظ سے کس چیز سے ڈرانا مراد ہے۔
- ③ دل کا تقویٰ کس چیز سے حاصل ہوتا ہے۔ آیت کے حوالہ سے جواب دیجئے کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ تعظیم کے جتنے طریقے ایجاد ہوئے سب حکم الہی کی تفصیلات میں داخل ہیں۔



شفاء القرآن فاؤنڈیشن

درس نمبر ۱۲

رسالت محمدی کے ثبوت میں علمی اور عقلی دلائل

(از افادات حجتہ الاسلام امام غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(پہلی دلیل)

نبوت محمدی کی سچائی معلوم کرنے کا سب سے موثر ذریعہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے احوال اور ان کے اقوال و ارشادات ہیں۔

مثال کے طور پر جب تم نبوت و رسالت کے معنی سمجھ کر قرآن و حدیث کا غور سے مطالعہ کرو گے تو تمہیں یقین ہو جائے گا کہ ہمارے پیغمبر آخر الزماں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کے سب سے اونچے درجے پر فائز ہیں۔

اور اس امر کی تائید اس طرح پر ہوگی کہ جب تم حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پڑھو گے کہ عبادت و ریاضت سے دل کی تطہیر اور روح کا تزکیہ ہو جاتا ہے اور تم اسے واقعات پر منطبق کر دے تو دنیا میں روشن ضمیر اور پاک باطن انسانوں کا ایک طبقہ دیکھ کر تمہیں پیغمبر کی سچائی کا یقین ہو جائے گا۔

اسی طرح جب تم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ اقوال پڑھو گے کہ جو شخص اپنے علم پر عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے اُسے ایسے علوم کا وارث بنا دیتا ہے جس سے وہ نابلد تھا۔ اور جو شخص صبح کو اس حال میں اٹھتا ہے کہ سوائے فکر مومن کے اسے اور کوئی فکر نہیں ہوتی تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کے جملہ افکار سے نجات دیدیتا ہے۔ اور جو شخص کسی ظالم کی مدد کرتا ہے تو حاجتِ ظلم کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ اسی ظالم کو اس کے سر پر مسلط کر دیتا ہے۔

جب تم ان اقوال کا تجربہ کرنے کے لئے عمل کے میدان میں قدم رکھو گے تو تمہیں فوراً محسوس

ہو جائے گا کہ یہ اقوال سچائی کے معیار پر بالکل پورے اُترتے ہیں۔ اور انہیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ انسان کی فطرت اسی طور پر واقع ہوئی ہے کہ قول کی سچائی رفتہ رفتہ قائل کی سچائی کا یقین دلادیتی ہے۔

دوسری دلیل

یہ بات غفلت نے عالم کے درمیان مسلم ہے کہ انسان کو اپنے نشوونما کے عہد سے لیکر شعور و بلوغ کی منزل تک جو کچھ بھی ملتا ہے یا تو اپنے ماحول سے ملتا ہے یا تعلیم سے۔ اس رخ سے جب ہم رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ کا جائزہ لیتے ہیں تو حیران رہ جاتے ہیں کہ ایک ایسی شخص جس نے نہ کہیں تعلیم حاصل کی نہ اہل علم اور اصحاب فضل و کمال کی اسے کوئی صحبت میسر آئی۔ پیچمن سے لیکر عہد شباب تک، عرب کے بت پرستوں، جاہلوں، ظالموں، میخواروں، بدتماشوں، عیبادوں اور غیر مہذب و شیعوں کے درمیان اپنی زندگی کی ایک ایک صبح و شام گزاری، لیکن حیرت ہے کہ اس کے فکر و خیال پر نہ ماحول کا کوئی اثر پڑا اور نہ اس کے اخلاق و کردار پر گرد و پیش کا کوئی دھبہ نظر آتا ہے۔ پھر بتایا جائے کہ اس کے پاس جو کچھ تھا وہ کہاں کا تھا۔

اپنے ماحول کا ہوتا تو کاجل کی کوٹھڑی میں رہتے ہوئے ایک اُبلے دامن کی تاریخ کیونکر مرتب ہوتی اور کتابوں کے مطالعہ کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ اس کے لئے نوشت و خواند ضروری ہے۔ اس لئے ماننا بڑی گناہ کہ اس کے فکر و عمل کے نشوونما کا منبع یہ جہانِ آب و گل نہیں تھا بلکہ عالمِ قدس کے چشمہ فیض سے اس کی زندگی کا رشتہ جڑا ہوا تھا۔ اس کے ظاہر و باطن کو براہِ راست خودِ ہاقلِ قدیر نے اپنے دستِ قدرت سے سنوارا اور اسے کشورِ فضل و کمال کا امیر اور جہانِ حسن و خوبی کا وکیر بابا کر بی نوع انسان کی طرف مبعوث فرمایا تاکہ وہ بندوں تک خدا کا پیغام پہنچائے اور اسی کا نام نبوت و رسالت ہے۔

تیسری دلیل

پھر ایک بے داغ اور پاکیزہ زندگی کا سب سے حیرت انگیز رخ یہ ہے کہ پیغمبر مجتبیٰ جی جنیت سے وہ اپنے آپ کو قوم کے سامنے پیش کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

هَٰذَا لَكُمُ الْغَيْبُ مِمَّا فُتِنْتُمْ بِهِ قَدْ تَبَيَّنَ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ فَنَسْتَبِيحُ ۚ

اعلانِ نبوت سے پہلے میں نے ایک طویل عمر تمہارے ساتھ گزاری ہے۔ تمہاری نل میں یہ بات کیوں نہیں اُترتی کہ زندگی میں جسکی زبانِ مبعوث سے کبھی آوہ نہیں ہوئی آج وہ اپنے مخلوق رسول ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیونکر کر سکتا ہے۔

لیکن سچائی کا نقطہ خروج یہ ہے کہ پیغمبر کی مخالفت میں مکہ کے کفار و مشرکین کوئی وقفہ نہیں اٹھا رکھتے، بائیکاٹ سے لیکر اخراج اور مضبوط قتل تک وہ سب کچھ کر گزرتے ہیں جو ان کے امکان میں ہوتا ہے لیکن ان میں سے کسی کو یہ جرأت نہیں ہوتی کہ پیغمبر کے سامنے کھڑے ہو کر یہ کہہ دے کہ پیغمبری کا دعویٰ کرنا ہے تو کسی اور شہر میں چلے جاؤ جہاں کے لوگ تمہارے حالات سے بے خبر ہوں۔ مکہ کے لوگ تمہاری ان ساری کمزوریوں سے واقف ہیں جن کی موجودگی میں تمہیں پیغمبر تسلیم کرنا اسی کا کام ہو سکتا ہے جو عقل و ہوش سے عاری ہو۔ اس طرح کی جرأت نہ کر سکتے کے معنی یہ ہیں کہ دشمنوں کو بھی پیغمبر کی زندگی میں کہیں انگلی رکھنے کی کوئی جگہ نہ مل سکی۔ اور نہ اس طرح کا کوئی جھوٹا الزام ہی تراش سکے۔

اسی کیساتھ تاریخ کا یہ واقعہ بھی نظر میں رکھتے تو رسالتِ محمدی کی سچائی ہر نیم روز کی طرح آپ پر روشن ہو جائے گی کہ اعلانِ نبوت سے قبل جو شخص اپنی قوم میں صادق و امین کے لقب سے پکارا جاتا تھا اب اعلانِ نبوت کے بعد وہی قوم اسے جھوٹا کہنے لگی۔ کیوں!

آپ گہرائی میں اُتر کر سوچیں گے تو آپ پر وہ منکشف ہو جائیگی کہ مخالفت کی بنیاد دراصل پیغمبر کی وہ دعوتِ توحید تھی جس نے بُت پرستی کے مصنوعی نظام پر کاری ضرب لگائی تھی۔ بتوں کے جڑے کاٹنے اور نذرانوں پر جنموں نے اپنے عیش کا محل کھڑا کیا تھا اس خطرے سے ان کی آنکھوں کی نیند اُڑ گئی تھی کہ اگر توحید کا عقیدہ لوگوں کے دلوں میں اتر گیا تو تباہی و بربادی کا گھمٹاؤں لگنے لگی اور ہماری معیشت، اقتصاد، کاروبار ختم ہو جائیگا۔ اس لئے یہ جانتے ہوئے بھی کہ پیغمبر اپنے دعوے میں سچا ہے، وہ صرف مادی منفعت کا لالچ میں پیغمبر کو بھٹلاتے تھے۔ لیکن ہر حال سچائی اپنا ایک وجود رکھتی ہے۔ اسے غالب ہونا تھا وہ ساری مخالفت کے باوجود غالب ہو کر رہی۔ عرب سے بت پرستی کا نام و نشان مٹ گیا اور توحید کا کمر بلند ہوا تو آج تک بلند ہے۔

چوتھی دلیل

غیب کی خبر دینا بھی رسالتِ محمدی کی ایک نہایت روشن دلیل ہے کیونکہ غیب کا علم خداوند کریم صرف اپنے منتخب رسولوں کو عطا کرتا ہے پھر ان کے ذریعہ غیب کی خبر عام بندوں تک پہنچتی ہے۔ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے غیب کی جو خبریں دی ہیں انہیں ہم مندرجہ ذیل غائبات میں تقسیم کر سکتے ہیں:

- ۱) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق مخلوق کائنات کی تفصیلات سے ہے۔
- ۲) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اور ان کے احوال سے ہے۔
- ۳) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق انبیائے سابقین اور ان کی امتوں کے احوال سے ہے۔
- ۴) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق نبوت و روزِ عطا و اعلیٰ عرش و کبریٰ ملائکہ اور عالمِ برزخ کے احوال سے ہے۔

- ⑥ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں پیش آنے والے احوال و واقعات سے ہے۔
 ⑦ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق مستقبل میں پیش آنے والے احوال و واقعات سے ہے۔
 ⑧ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق آثار قیامت سے ہے۔
 ⑩ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق دخول جنت و نار اور بعد کے احوال سے ہے۔

پانچویں دلیل

عالم طبیعیات میں تصرفات بھی رسالت محمدی کی روشن دلیلوں میں سے ایک دلیل ہے۔ کیونکہ عالم عسوسات کے سارے مکتوبی امور صرف خدا کی مرضی کے تابع ہیں اس لئے خدا کے بغیر کوئی بھی اُن میں کسی طرح کا تصرف نہیں کر سکتا۔ اسی لئے ان تصرفات کو معجزہ کہا جاتا ہے کہ عام انسان اسکی مثال لانے سے عاجز رہتا اور اسی لئے ہر نبی کا معجزہ اسکی نبوت کی دلیل سمجھا جاتا ہے کہ کائنات کے نظام طبیعی میں خدا کی عطا اور اذن کے بغیر کسی کے لئے بھی تصرف کی قدرت ممکن نہیں ہے۔

عالم طبیعیات میں حضور انور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے تصرفات و معجزات کو ہم مندرجہ ذیل قانون میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

آسمان میں تصرفات

چاند کو انگلی کے اشارے سے شق کرنا۔ ڈوبے ہوئے سورج کو واپس لانا۔ دھوپ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بادل کا سایہ لگنا۔ ہاتھ اٹھانے ہی کالی گھٹاؤں کا اندھڑاٹا اور موسلا دھار بارش برسنا۔ اور ہاتھ اٹھاتے ہی بند ہو جانا۔ دھوپ اور چاندنی میں حضور کے ہم پاک کا سایہ نہ ہونا۔ شبِ معراج میں فضاؤں سے گزرنے اور آسمانوں کا سفر کرنا۔

زمین میں تصرفات

ہجرت کے سفر میں حضرت سراقہ کے گھوڑے کے پاؤں کا حضور کے حکم پر زمین میں حصن جانا۔ ابوہل کی مٹی میں سنگرزوں سے کھر پڑھوانا۔ جنگ بدر کے موقع پر ایک مشت غبار کا طوفان بنکر کفار و مشرکین کی آنکھوں میں بھر جانا۔ دست مبارک سے لہنے ہوئے کعبہ کے پردوں کا کچھ ہی عرصہ میں تناور درخت بن جانا اور پھلنے لگنا۔

کھانے اور پانی میں تصرفات

تھوڑے سے کھانے میں اتنی برکت ہونا کہ کئی سو آدمی آسودہ ہو گئے۔ دست مبارک میں لئے ہوئے لقمے سے تسبیح کی آواز آنا۔ ایک مشک پانی میں اتنی برکت ہونا کہ سارا لشکر سیراب ہو گیا۔ انگشت مبارک کی گھائیوں سے پانی کا چشمہ اُبلنا۔

جمادات و نباتات میں تصرفات

رنگرز میں شجر و حجر سے صلاۃ و سلام کی آواز آنا۔ درختوں کا حکم کی تعمیل میں زمین چیرتے ہوئے حاضر ہونا اور توحید و رسالت کی گواہی دیکر واپس لوٹ جانا۔ قدم مبارک رکھتے ہی ہجرت رسالت سے پہاڑوں کا کانپنے لگنا۔ چھروں کا نوم ہو جانا اور کعبہ پاک نقش اُتار لینا۔ بوقت ضرورت درختوں کا اس طرح مجتمع ہو جانا کہ پردہ ہو جائے۔ میدانِ بدر میں کھجور کی شاخ کا تلوار بن جانا۔ سوکھے ہوئے تنے کا صدمہ جبر سے گریہ کرنا۔ اندھیری رات میں دست مبارک سے مس کی ہوئی لالچی کا روشن ہو جانا۔ اور تبسم کی کرن سے اندھیرے گھڑیں اُجالا بھیل جانا۔

حیوانات میں تصرفات

جانوروں کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سجدہ کرنا۔ اونٹوں کا حضور سے فریاد کرنا اور پناہ طلب کرنا۔ جانوروں کا حضور سے مکلام ہونا۔ بغیر بچہ دیئے بکری کے کھن سے دودھ نکلنا۔ لاعز اوٹنی پر سوار ہونے ہی طاقتور اور تیز رفتار ہو جانا۔

چھٹی دلیل

رسالت محمدی کی سب سے روشن اور پائیدار دلیل قرآن کریم ہے جو اپنی اصل حالت میں آج تک ہمارے درمیان موجود ہے۔ جن وجوہ سے ہم قرآن کریم کو رسالت محمدی کی دلیل قرار دیتے ہیں وہ یہ ہیں:

① کلامِ الہی ہونے کی حیثیت سے قرآن کی فصاحت و بلاغت، عجاظ بیان، اور اسلوبِ تعبیر اس نقطہ کمال پر ہے کہ بار بار چیلنج کرنے کے باوجود سارے فصحاء عرب اور سخنور ابنِ عصر اسکی مثال پیش کرنے سے عاجز رہے۔ خوشی اور مصراحت دونوں رخ سے انھوں نے اعتراف کر لیا کہ یہ کلام بشر کا نہیں بلکہ فائق بشر کا ہے۔ اور یہ بات سب کو مسلم ہے کہ جس ذات پر خدا کا کلام اور

اسکی وحی اترتی ہے اسی کو پیغمبر کہا جاتا ہے۔

(۲) قرآن حکیم نے تخلیق کائنات کے حقائق سے اس عہد میں پردہ اٹھایا ہے جبکہ سائنسی تحقیقات کا دور دور تک کوئی پتر نہیں تھا اس لئے ماننا پڑے گا کہ یہ سارا انکشاف اسی ذات کی طرف سے ہے جو اس کائنات کا خالق ہے اور وہ بھی انتہا صحیح اور یقینی ہے کہ سائنس کے اس دور و عروج میں بھی اس کے حقائق اپنی جگہ پر ہیں۔

(۳) قرآن حکیم نے ماقبل تاریخ کے ایسے سینکڑوں واقعات کی اطلاع دی ہے جن کی دریافت کا کوئی ذریعہ ہمارے پاس نہیں تھا اور علم جدید نے اسکی توثیق کرنے سے انکار نہیں کیا ہے۔

(۴) قرآن حکیم نے مستقبل میں پیش آنے والے جن واقعات کی نشاندہی فرمائی ہے زمانہ شاہد ہے کہ وہ سارے واقعات اس طرح پیش آئے جس طرح قرآن نے نشاندہی فرمائی تھی۔ ماضی اور مستقبل کے ان سارے حقائق کو سامنے رکھنے کے بعد عقل تسلیم کرنے پر مجبور ہے کہ قرآن اسی ہی وقیوم خداوند کا کلام ہے جس پر ماضی حال اور مستقبل کا کوئی واقعہ مخفی نہیں ہے۔

(۵) قرآن حکیم نے نہایت صراحت کے ساتھ بار بار اس امر کی تاکید فرمائی ہے کہ دائرۃ اسلام میں داخل ہونے کے لئے جس طرح پیغمبر آخر الزماں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح حضرت داؤد حضرت موسیٰ حضرت عیسیٰ اور ان سارے انبیاء و مرسلین پر بھی ایمان لانا ضروری ہے جو ازمنہ سابقہ میں خدا کی طرف سے بھیجے گئے تھے اور جس طرح اس بات پر ایمان لانا ضروری ہے کہ قرآن خدا کی کتاب ہے اسی طرح اس بات پر بھی ایمان لانا ضروری ہے کہ زبور توریت اور انجیل بھی خدا کی کتابیں ہیں۔

ان حقائق کی روشنی میں یہ بات الہامی الشمس ہو جاتی ہے کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول کی حیثیت سے بھیجنے والی ذات وہی ہے جس نے حضرت داؤد حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کو رسول بنا کر بھیجا ہے اور قرآن حکیم اسی ذات کا کلام ہے جس نے زبور توریت اور انجیل کو انکشاف کیا ہے۔ یہ ساری کڑیاں ایک ہی سلسلے کی ہیں اس لئے ماننے کے تعلق سے ان کے درمیان کوئی تفریق نہیں کیا جاسکتی۔ کسی ایک کڑی سے بھی جو انکار کرتا ہے دوسرے لفظوں میں ساری کڑیوں کا منکر ہے۔

درس نمبر ۱۵

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ انبیائے سابقین

کی زبانوں پر اور ان کی کتابوں میں

نئے الفاظ کے معانی

وَابْعَثْ — اور بھیج اِصْرَهُمْ — ان کا بوجھ
يَتَّبِعُونَ — پیروی کرتے ہیں اَعْلَلْ — گلے کے پھندے
يَحْذَرُونَ — جسے پاتے ہیں مُصَدِّقًا — تصدیق کرتا ہوا
يَضَعُ عَنْهُمْ — اٹار گیا ان کے اوپر سے يَسْتَفْتِيحُونَ — فتح کی دعا مانگتے تھے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بقرہ ۱۲۹

(۲) الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَحْدِثُ وَنَهُ مَكْتُوبًا عَنْهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ

وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ
عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي
كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط

اعراف / ۱۵۷

۳ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ
بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكْعًا يَحْبِدُّ الَّذِينَ اتَّبَعُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالًا
سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَشْرَ السَّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۝

فتح / ۲۹

۴ وَذُ قَالِ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ
إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا
بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

صفت / ۴

۵ وَذُ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَ
حِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ
بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالُوا أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ
إِصْرِي قَالُوا أَأَقْرَرْنَا قَالُوا فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ
فَمَنْ تَوَلَّى بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ آل عمران / ۸۲

۶ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِن
قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ
مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ بقرہ / ۸۹

اردو ترجمہ

۱ (حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے ہمارے رب! اور بھیج
انہی میں سے ان میں ایک رسول جو ان پر تیری آیتیں تلاوت کرے اور
انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دے اور انہیں پاک کرے۔ بیشک تو ہی
غالب و حکمت والا ہے۔ بقرہ / ۱۲۹

۲ (میں اپنی نعمتیں ان کے لئے لکھ دوں گا) جو پیروی کریں گے اس
رسول کی جو نبی امی ہے۔ جسے لکھا ہوا پائیں گے وہ اپنے پاس
توریت اور انجیل میں۔ وہ انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے
منہ کرے گا۔ اور پاکیزہ چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا اور گندمی
چیزیں ان پر حرام کرے گا۔ اور ان پر سے وہ بوجھ اور نگے کے پھندے
اتار دے گا جو ان پر (لدے ہوئے) تھے۔

۳ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت اور آپس
میں رحمدل ہیں۔ تو انہیں دیکھئے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اپنے
رب کا فضل و رضا تلاش کرتے۔ ان کی علامت ان کے چہروں میں
ہے۔ سجدوں کا نشان۔ یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور ان کی
صفت انجیل میں ہے۔

۴ اور یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف
اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں اگلی کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہوں اور ان رسول

کی بشارت دیتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے جن کا نام نامی احمد ہے۔ پھر جب احمد ان کے پاس روشن نشانیاں لیکر تشریف لائے تو منکرین بولنے لگے کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔

⑤ اور یاد کرو جب اللہ نے پیغروں سے ان کا عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب وحکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تمہاری کت ابوں کی تصدیق کرے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اسکی مدد کرنا فرمایا کیا تم نے اُس کا اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا۔ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا تو پھر تم ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔ تو جو کوئی اس کے بعد پھرے تو وہی لوگ ناسق ہیں۔

⑥ اور جب ان کے پاس اللہ کی وہ کتاب (قرآن) آئی جو ان کے ساتھ والی کتاب (توریت) کی تصدیق فرماتی ہے اور اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح (کی دعا) مانگتے تھے۔ تو جب تشریف لایا ان کے پاس وہ جانا پہچانا رسول تو اس سے منکر ہو بیٹھے۔ تو اللہ کی لعنت ہو کافروں پر۔

تسریںات

① اہمیت نمبر ۵ سے آپ کس طرح ثابت کریں گے کہ حضور کا تذکرہ انبیاء سے سابقین کی زبانوں پر تھا۔

② صحابہ کرام کی صفت توریت و انجیل میں بیان کی گئی ہے اس سے کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ حضور کا ذکر بھی توریت و انجیل میں ہے۔

③ بنی اسرائیل کے ان پیغروں کے نام بتائیے جو صاحب کتاب تھے۔

④ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سب سے واضح بشارت کس پیغبر کی ہے۔

درس نمبر ۱۶

انبیاء و مرسلین کے درمیان حضور کی شان

مجبوریت کا ثبوت چار وجہوں پر

نئے الفاظ کے معانی

وَلَا تُخْزِي	اور مجھے رسوائہ کرنا	رَجُسٌ	ناپاکی
يَوْمَ يُبْعَثُونَ	جس دن لوگ	إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ	اللہ تو یہی چاہتا ہے
اُتْخَاةٌ	اٹھائے جائیں گے	وَرَاثَةٌ	وارثین
وَأَجْثُبِي	اور بچا مجھے	بَحْتَةُ النَّعِيمِ	چین کا بارغ
لِيُنْهَبَ	تاکہ دور کر دے	لِسَانَ صِدْقٍ	سچی ناموری

أَعْرِضْ يَمِينٌ
حَسْبُكَ
چھوڑ دے۔ درگزر کر
دائیں ہاتھ
مَاجِدَتْ بِبَيْتِنَا تَمْ كُوْنِي دِل
لیکر نہیں آئے
کافی ہے تجھے
مَرْجُوا ہونہار۔

پہلی وجہ

جو نعمت و عزت دیگر انبیائے کرام کو مانگنے کے بعد عطا ہوئی وہ ہمارے حضور کو بن مانگے ملی۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ شعراء
اور اس دن مجھے رسوا نہ کرنا جس دن
لوگ اپنی اپنی قبروں اٹھائے جائیں گے۔
ہمارے حضور کو بن مانگے یہ بشارت دی گئی۔ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللهُ
النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ۔ ترجمہ
اس دن اللہ اپنے نبی کو رسوا نہیں
کرے گا اور ان کے مدد قے میں ان کے
غلاموں کو بھی۔

② حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجْعَلْنِي وَبَنِيَّ اَنْ تَعْبُدَ
الْاَصْنَامَ۔ ابراہیم ۳۵

اور تہوں کی پرش سے تو مجھے اور میری
اولاد کو بچانا۔

ہمارے حضور کے اہل بیت کے حق میں بن مانگے ارشاد ہوا۔ اِنَّمَا يُرِيدُ
اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

احزاب ۳۲

نبی کے گھر والو! اللہ چاہتا ہے کہ تم
سے ہر طرح کی ناپاکی دور فرما دے
اور تمہیں خوب پاک کر دے۔

③ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجْعَلْنِي مِنْ دَاسَّةٍ
جَنَّةِ النَّعِيمِ شعراء ۸۵
اور مجھے جناتِ نعیم کا وارث بنا دے
ہمارے حضور کو بن مانگے بشارت دی گئی۔ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكُوْشَةَ وَكُوْثُرًا
اے محبوب! ہم نے آپ کو جنت و کوثر
کا مالک بنا دیا۔

④ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ
فِي الْاٰخِرِيْنَ شعراء ۸۳
آنے والی نسلوں میں مجھے سچی ناموری
عطا کر۔

ہمارے حضور کو بن مانگے بشارت دی گئی۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ تفسیر ۲
اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر
بلند کر دیا۔

⑤ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي۔ طہ ۲۵
اے میرے پروردگار۔ میرا سینہ کھول دے
ہمارے حضور کو بن مانگے یہ بشارت دی گئی۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ۔
تفسیر ۱

اے محبوب! کیا ہم نے تمہارا سینہ نہیں
کھول دیا۔

دوسری وجہ

سارے انبیاء و مرسلین کو خدا نے نام لیکر پکارا لیکن ہمارے حضور کو
نام کے ساتھ نہیں بلکہ اوصاف کے ساتھ خطاب فرمایا۔

① وَقُلْنَا يَا اٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ۔

اور ہم نے حکم دیا اے آدم تم اور تمہاری
بیوی دونوں جنت میں رہو۔

② يَا اِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا۔

③ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوسٰى۔

④ لِيُزَكِّرَكَ اِنَّا نُبَشِّرُكَ

يُعَلِّمُنَا اِسْمَهُ يٰحٰمِي۔
اے ذکر یا ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری
دیتے ہیں جس کا نام حمی ہے۔

⑤ يَا دَاوُدُ اِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيْفَةً

فِي الْاَرْضِ۔
اے داؤد ہم نے زمین میں تم کو اپنا
نائب بنایا۔

④ لِيَسْخِيَّ حٰمٰنَ الْكِتٰبِ بِقُوَّتِكَ۔
اے محیٰ کتاب (ذہور) کو پوری قوت
سے پکڑ لو۔

① يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللهُ۔
ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان اوصاف کیساتھ مخاطب فرمایا۔
اے غیب کی خبر دینے والے اللہ
تمہیں کافی ہے۔

② يَا أَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

اے میرے رسول! لوگوں تک پہنچا دو
جو اتارا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے
رب کی طرف سے۔

③ يَا أَيُّهَا الْمُرْسَلُ۔

اے جمرٹ مارنے والے۔

④ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ۔

اے بالا پوش اور ٹھننے والے۔

تیسری وجہ

دیگر انبیاء کی قومیں اپنے اپنے نبیوں کو نام لیکر پکارا کرتی تھیں

لیکن امت محمدی کو اپنے نبی کا نام لیکر پکارنے سے منع کر دیا گیا۔

① حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰمُوسٰی کُنْ لِّصَدِیْقِ عَلٰی طَعَامِ

وَاحِدٍ۔

اے موسیٰ ہم سے ایک طرح کے کھانے

پر صبر نہیں ہوگا۔

② حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے کہا۔ یٰعِیْسٰی ابْنُ مَرْیَمَ هَلْ

یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ یُنْزِلَ عَلَیْنَا

مَا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ۔

اے عیسیٰ بن مریم کیا تمہارا رب ہم پر

آسمان سے نوان اتار سکتا ہے۔

③ حضرت ہود علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰهُودُ مَا جِئْتَ بِبَیِّنَاتٍ۔

تم ہمارے پاس کوئی نشانی لیکر نہیں

آئے۔

④ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰصَالِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَوْحُوًّا۔

تم تو ہمارے اندر بہت ہونہار تھے۔

لیکن اس آیت کے ذریعہ امت محمدی کو اپنے نبی کا نام لیکر پکارنے

سے منع کر دیا گیا۔

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَکُمْ کَدُعَاءِ بَعْضِکُمْ بَعْضًا ۚ نُوْرُ ۲۳

اپنے رسول کو اس طرح نام لیکر نہ پکارو جیسا کہ تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

درس نمبر ۱

انبیاء و مرسلین کے درمیان ہمارے حضور کی

شان محبوبیت کا ثبوت چار وجہوں سے

چوٹھی وجہ

دیگر انبیاء کو اپنی امت کے اعتراضات کا جواب خود دینا پڑا لیکن ہمارے

حضور کی طرف سے خود خدا نے جواب دیا۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ اِنَّا لَنَرٰکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۱۰ اِنَّا

ہم تمہیں کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

حضرت نوح علیہ السلام نے جواب دیا۔ یَقُوْمُ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَۃٍ وَّلٰکِنِّیْ

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۱

اے میری قوم مجھ میں کچھ گمراہی نہیں ہے

میں تو رب العالمین کا رسول ہوں۔

(۲) حضرت ہود علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ اِنَّا لَنَرٰكَ فِي سَفَاهَةٍ وَاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاٰذِبِيْنَ ۝۹۴

بیشک ہم تمہیں بیوقوف سمجھتے ہیں اور

بیشک ہم تمہیں جھوٹوں میں گمان کرتے

ہیں۔

حضرت ہود علیہ السلام نے جواب دیا۔ يٰقَوْمِ اِمْسِئْ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّلٰكِنِّيْ

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹۵

اے میری قوم مجھ میں کچھ بیوقوفی نہیں

میں تو رب العالمین کا رسول ہوں۔

(۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرعون نے کہا۔ اِنِّیْ لَآظُنُّكَ لِیْمُوْسٰی

مَسْحُوْرًا ۝۱۰۱ بنی اسرائیل / ۱۰۱

اے موسیٰ میرا خیال ہے کہ تم پر جادو

ہوا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا۔ وَاِنِّیْ لَآظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ

مَبْنُوْرًا ۝۱۰۲ بنی اسرائیل / ۱۰۲

اور میرے گمان میں اے فرعون تو

ہلاک ہو نوا لا ہے۔

(۴) حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ وَاِنَّا لَنَرٰكَ فِیْئِنَّا ضَعِیْفًا

وَلَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا

اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِیْزٍ ۝۹۱ ہود / ۹۱

اور بیشک ہم تمہیں اپنے اندر کمزور سمجھتے

ہیں۔ اور اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا تو ہم نے

تم پر پتھر اڑ کر دیا ہوتا۔ ہماری نگاہ میں

تمہاری کچھ عزت نہیں ہے۔

حضرت شعیب علیہ السلام نے جواب دیا۔ یٰقَوْمِ اَسْرَھْطٰی اَعَزَّ عَلَیْكُمْ

مِنَ اللّٰهِ ۝۹۲ ہود / ۹۲

اے میری قوم کیا تم پر میرے کنبہ کا

دباؤ اللہ سے زیادہ ہے۔

اب یہ آیتیں پڑھئے جن میں ہمارے حضور کی طرف سے مخالفین کا

جواب خود خدا نے پاک نے دیا ہے۔

(۱) کفار مکہ نے کہا۔ یٰٰیہٰۤا الَّذِیْ نَزَّلَ عَلَیْهِ الذِّکْرُ

اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۴ حجر / ۴

اے وہ شخص جس پر قرآن اتارا گیا ہے

تم یقیناً مجنون ہو۔

اس کا جواب خدا نے پاک نے دیا۔ مَا اَنْتَ بِمَجْنُوْنٍ رَّبِّكَ جَمْعُ نُوْنٍ ۝۴

آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون

نہیں ہیں۔

(۲) کفار مکہ نے مسلمانوں سے کہا۔ اِنْ تَسْبِعُونَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا

فرقان / ۸

تم ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر
جادو ہوا ہے۔

خدا نے پاک نے اس کا جواب دیا۔ اَنْظُرْ كَيْفَ صَبَّأُوا لَكَ الْاَمْثَالَ
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا

فرقان / ۹

اے محبوب! ذرا دیکھو کہ کیسی باتیں یہ
تمہارے متعلق کہہ رہے ہیں۔ یہ ایسے
گمراہ ہو گئے کہ اب ہدایت کی کوئی راہ
ان پر نہیں کھل سکتی۔

(۳) کفار مکہ نے قرآن کی بابت کہا۔ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ مِثْلَ هَذَا

اِنْ هَذَا اِلَّا اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ

انفال / ۲۱

اگر ہم جانتے تو ایسی ہم بھی کہہ دیتے۔ یہ
تو صرف اگلوں کے قصے ہیں۔

خدا نے پاک نے اس کا جواب دیا۔ قُلْ لِّئِنْ اجْتَمَعَتِ اَرْضُ

وَالْجَنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاتُوْا بِمِثْلِ

هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَأْتُوْنَ بِمِثْلِهِ وَاِنْ

لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ مِثْلَ هٰذَا

بنی اسرائیل / ۸۸

اے محبوب! تم فرما دو کہ اگر آدمی اور
جن سب اس بات پر متفق ہو جائیں کہ
اس قرآن کے مثل کچھ بنا کر لے آئیں تو
اس کا مثل وہ ہرگز نہیں لاسکیں گے
اگرچہ سب آپس میں ایک دوسرے کے
مددگار ہو جائیں۔

(۴) کفار مکہ نے کہا۔ مَا لِهٰذَا الرَّسُوْلِ يَّاكُلُ الطَّعَامَ

وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ

فرقان / ۷

یہ کیسا رسول ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور

بازاروں میں چلتا ہے۔

خدا نے پاک نے اس کا جواب دیا۔ وَمَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ

الرُّسُلَيْنِ اِلَّا اَنَّهُمْ لَيَاكُلُوْنَ

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ

فرقان / ۲۰

اور ہم نے تم سے پہلے بھیجتے رسول

نہیجے سب ایسے ہی تھے۔ کھانا کھاتے

اور بازاروں میں چلتے۔

⑤ کفار مکہ نے کہا۔ اَدْعَتْ اِلَیْهِ بِشَرِّ اَسْوَکَ اَبْنِ اِسْرَآئِیْل ۹۴

کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے

خداے پاک نے اس کا جواب دیا۔ قُلْ لَوْ کَانَ فِی الْاَرْضِ مَلَائِکَةٌ

یَسْمَعُونَ مَطْمَئِنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ

مِنَ السَّمَاوِ مَلَکًا رَّسُوْلًا ۝

بنی اسرائیل ۹۵

اے محبوب! تم فرما دو کہ اگر زمین میں

فرشتے آباد ہوتے تو ہم ان پر رسول بھی

فرشتہ اتارتے۔

④ کفار مکہ نے کہا۔ اَسْتَ مُرْسَلًا ۝ رعد ۴۳

(اے محمد) تم رسول نہیں ہو۔

خداے پاک نے اس کا جواب دیا۔ یٰسَ ۝ وَالْقُرْآنَ الْحَکِیْمَ ۝

اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ یس ۳۶

قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ تم

بیشک رسول ہو۔

تمرینات

① انبیائے کرام کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان محبوبیت پر

بیس سطر کا ایک مضمون لکھئے۔

② رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مخالفین کے اعتراضات کا

جواب دینا کس کی سنت ہے۔

درس نمبر ۱۸

نبی کی شان میں گستاخی موجب کفر اور

باعث لعنت ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

مَخْضُوضٌ — دل لگی کرتے تھے

نَلْعَبُ — کھیل کرتے تھے

تَسْتَهْزِؤْنَ — مذاق کرتے ہو

یُوْذُوْنَ — اذیت دیتے ہیں

مَفْتُوْنٌ — مجنون

لَا تُطْعُ — بات مت مانئے

حَلَآئِفَ — بہت زیادہ قسم کھانے والا

مِهْیِیْنٌ — نہایت ذلیل

هَمَّامٌ — بہت زیادہ طعنہ دینے والا

غَیْرِ مَمْنُوْنٍ — بے انتہا

مَشَاءَ اَلْمِیْمِیْمِ — جھلی لگانا پھرنے والا

مَتَّاعٌ لِّلْخَیْرِ — بھلائی سے بہت روکنے والا

لَا تَعْتَنِ رُوًا — بہانے مت بناؤ

مُعْتَدٍ — بہت سرکش

عُتْلٌ — بد مزاج

زَنِیْمٌ — ولد الحرام، نطفہ نا تحقیق

يُشَاقِقِ — مخالفت کرتا ہے
 تَبَّ — وہ ہلاک ہو جائے
 نُوْلِهِ — ہم اسے پھر دیں گے
 سَيَصْلِي — وہ عنقریب پہنچے گا
 مَا تَوَلَّى — ہر طرف پھر گیا
 ذَاتَ لَهَبٍ — شعلہ والی
 نُصْلِهِ — پہنچا دیں گے اسے
 حَمَّالَةٌ — بوجھ ڈھونے والی
 سَاءَتْ — کیا ہی بری ہے
 حَطَبٍ — لکڑی
 عَالِيْنَ — تکبر کرنے والوں
 مَصِيْرٌ — پلٹنے کی جگہ
 اُسْتَهْزِئْ — مذاق کئے گئے
 رَجِيْمٌ — مردود
 حَاقٌ — گھیرا
 فَصَلِّ — پس نماز پڑھئے
 اَلَّذِيْنَ سَخِرُوا — جنہوں نے مذاق
 وَاغْمَرْ — اور قربانی کیجئے
 شَانِئَكَ — آپ کا دشمن
 اُزَايَا تَهَا — اڑایا تھا
 مَهِيْنٌ — ذلت آمیز
 مَا يَسْطُرُوْنَ — نوشتوں
 مَآكَ تُوَابِهِ — جس چیز کے ساتھ
 تَبَّتْ — ٹوٹ جائیں

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ
- أَبَا اللَّهِ وَإِيَّاهُ وَرَسُولُهُ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۚ لَا تَعْتَذِرُوا
- قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ
- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَءُوا آيَاتِ اللَّهِ وَقُولُوا أَنْظِرْنَاهُ
- توبہ / ۴۱

وَاسْمِعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ

بقرہ / ۱۰۳

③ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ

توبہ / ۴۱

④ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ ۖ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ۚ

احزاب / ۵۷

⑤ ن وَالْفُكْمُ وَالْيَسْطَرُوتُ ۚ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ

وَأِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۚ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۚ

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۚ يَا أَيُّكُمُ الْمَقْتُولُ ۚ

قلم / ۴

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۚ هَمَّازٍ مَّشَاءٍ لِّبَمِيحٍ ۚ

مَثَاءٍ لِلْخَیْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۚ عُثْلٌ بَعْدَ ذَلِكَ رَنِيمٍ ۚ

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِيْنَ ۚ إِذَا اسْتُلِيَ عَلَيْهِ الْيُسْنَا قَالِ

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۚ سَنَسِفُهُ عَلَى الْحُرُطُومِ ۚ

قلم / ۱۴

④ وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ ۖ

يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوْلِهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمُ ۚ

وَسَاءَتْ مَصِيْرًا ۚ

نساء / ۱۱۵

⑤ وَلَقَدْ اسْتَهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا

مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۚ

انعام / ۱۰

⑧ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۚ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا

كَسَبَ ۚ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ

الْحَطَبِ ۚ

⑨ قَالَ يَا بَلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِكَ ۖ
 أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۚ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي
 مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۚ قَالَ فَأَخْرِجْهُ مِنْهَا فَإِنَّكَ
 رَجِيمٌ ۚ وَإِنَّ عَلَيْكَ لعَذَابًا لَّعَنِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۚ ص ۸۷
 ⑩ إِنَّا آعْطَيْنَاكَ الْكُوفَةَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۚ إِنَّ شَانِئَكَ
 هُوَ الْأَبْتَرُ ۚ

سورہ کوثر

اردو ترجمہ

① اے محبوب! اگر تم ان (منافقین) سے پوچھو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی ہنسی
 کھیل کر رہے تھے۔ تم فرماؤ کہ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول
 کیساتھ ہنسی کرتے ہو۔ یہاں نے مت بناؤ۔ تم کافر ہو چکے ایمان لانیکے بعد
 غزوہ تبوک کے سفر میں منافقین کے کچھ لوگوں نے
 شان نزول حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ تمسخر کرتے ہوئے کہا
 کہ ان کا خیال ہے کہ وہ روم پر غالب آجائیں گے یہ بات کتنی بعید از عقل
 ہے۔ حضور نے جب انھیں طلب کر کے دریافت فرمایا کہ کیا تم ہمارے
 بارے میں ایسا ایسا کہہ رہے تھے تو انھوں نے کہا کہ ہم راستہ کاٹنے
 کیلئے آپس میں ہنسی اور دل لگی کے طور پر یہ باتیں کر رہے تھے۔ اس پر یہ
 آیت نازل ہوئی کہ یہاں نے مت بناؤ تم کافر ہو چکے ایمان لانے کے بعد۔
 اس سے ثابت ہوا کہ نبی کی شان میں کسی طرح کی گستاخی بھی صریح کفر

ہے۔ (خزان العرفان)

② اے ایمان والو! راعنا کہنا چھوڑ دو بلکہ اس کی جگہ پر اُنْظُرْنَا کہا کرو۔
 اور نبی کی باتیں غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

شان نزول جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمع عام میں خطاب
 فرماتے تھے تو کبھی کبھی صحابہ کرام کو کچھ پوچھنے کی

ضرورت پیش آجایا کرتی تھی اس مقصد کیلئے وہ راعنا کا لفظ استعمال
 کرتے تھے جس کے معنی یہ ہیں کہ حضور ہماری رعایت فرمائیں یعنی ہمیں یہ
 بات دوبارہ سمجھا دیں۔ لیکن یہودیوں کی زبان میں اس لفظ کے معنی
 توہین آمیز تھے۔ اس معنی میں وہ بھی یہ لفظ استعمال کرنے لگے۔ اس پر
 صحابہ کرام کو اللہ تعالیٰ کا یہ حکم صادر ہوا کہ آئندہ سے راعنا کا استعمال
 ترک کر دو۔ کہ اس سے دشمن کو نبی کی شان میں گستاخی کرنے کا موقع ملتا
 ہے۔ دوران خطاب نبی کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے کیلئے اُنْظُرْنَا
 کہا کرو یعنی ہم پر نظر کرم فرمائیں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ نبی کی شان میں ایسے لفظ کا استعمال
 بھی کفر ہے جس میں اہانت کا کوئی پہلو ہو۔

③ جو لوگ اللہ کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب
 ہے۔

④ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان پر اللہ کی
 لعنت ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور ان کیلئے اللہ نے

نہایت ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

⑤ قلم اور اس کے نوشتے کی قسم۔ تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو۔ اور ضرور تمہارے لئے بے انتہا ثواب ہے۔ اور بیشک تمہاری سیرت اور خوب بڑی شان کی ہے۔ تو اب عنقریب تم بھی ملاحظہ فرماؤ گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون مجنون تھا۔

اے محبوب! آپ کسی بھی ایسے شخص کی بات مت سنئے جو بڑا قسین کھانے والا ذلیل، بہت بڑا طعنہ باز، بہت ادھر ادھر کی لگانا پھرنے والا، بھلائی سے بہت زیادہ روکنے والا، حد سے گزرا ہوا، گنہگار درشت خو، اور سب پر طرہ یہ کہ اس کی اصل میں خطا ہے۔ اور مزید براں یہ کہ مال و اولاد والا ہے۔ جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلوں کے قصے ہیں۔ عنقریب ہم اس کی سورت جیسی تھوکنی پرواغ دیں گے۔

شان نزول مکے میں ولید ابن مغیرہ نام کا ایک نہایت بد سرشت، کمینہ خصلت، اور ذلت پسند قسم کا کافر تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی میں وہ ہر وقت سلگتا رہتا تھا۔ ایک دن بد زبانی کرتے ہوئے اس نے ہمارے حضور کو مجنون کہہ دیا۔ اتنا کہنا تھا کہ قبر الہی کا بادل کڑا کبلی چکی اور جلال و غضب میں ڈوبی ہوئی یہ آیتیں اس کی مذمت میں نازل ہوئیں۔ جنہوں نے اسے اندر اور باہر سے بالکل ادھیر کر رکھ دیا اور قیامت تک کیلئے وہ

لعنتوں، ذلتوں، اور رسوائیوں کا ہدف بن گیا۔

⑥ اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ اس پر حق واضح ہو گیا اور اور مسلمانوں کے راستے سے کٹ کر الگ راستے پر چلے تو ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے جہنم میں ڈال دیں گے۔ اور کیا ہی بری جگہ ہے وہ پلٹنے کی۔

⑦ اور ضرور اے محبوب! تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا گیا تو وہ لوگ جوان پرہنستے تھے، ان کی ہنسی خود انہی کو بے بیٹھی۔

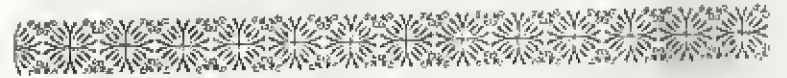
⑧ تباہ ہو جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا۔ اسے کچھ کام نہ آیا اس کا مال اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔ اب دھنستا ہے وہ شعلے والی آگ میں۔ اور اس کی جو رو بھی۔ لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھانے والی۔ اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا لٹا ہے۔

شان نزول ایک بار سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاص طرح کے اعلان کے ذریعہ اہل مکہ کو کوہ صف پر جمع کیا۔ ان میں ابولہب بھی تھا جو رشتے میں حضور کا چچا لگتا تھا۔ جب اسے معلوم ہوا کہ حضور نے دعوت اسلام کیلئے سب کو جمع کیا ہے تو غصے میں اس نے حضور کو برا بھلا کہا اور اٹھ کر چلا گیا۔ اس پر اس کی مذمت میں یہ پوری سورت نازل ہوئی۔ اس کی بیوی بھی حضور کی شان میں گستاخی کیا کرتی تھی اس لئے وہ بھی غضب الہی کا شکار ہوئی۔

(۹) فرمایا اے ابلیس کس چیز نے تجھے روکا کہ اسے سجدہ نہ کرے مجھے
میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا۔ کیا تو نے تکبر کا اظہار کیا یا تو مغرور تھا
ہی۔ (ابلیس نے) کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے
پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ فرمایا نکل جا تو یہاں سے، بیشک تو
راندہ درگاہ ہو گیا۔ قیامت تک میری لعنت ہے تجھ پر۔

(۱۰) اے محبوب! ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ تو اپنے رب کیلئے نماز
پڑھئے۔ اور قربانی کیجئے۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان
اور ہر خیر سے محروم ہے۔

شان نزول جب حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری
فرزند حضرت قاسم کا وصال ہوا تو کفار نے آپ کو
اتر ہونے کا طعنہ دیا۔ یعنی آپ کی نسل ختم ہو گئی۔ اب آپ کا کوئی نام
یہاں نہیں رہے گا۔ اس سورت میں اللہ عز و جل نے اپنے محبوب کو
تسلی دی اور حضور کے دشمنوں کا ردِ بلیغ فرمایا۔



درس نمبر ۱۹

رسول کا نام اللہ کے نام کے ساتھ

نئے الفاظ کے معانی

فَإِذَا	کامیاب ہو گیا	يُحَادِدُ	مخالفت کرے
فَوْزًا عَظِيمًا	بڑی کامیابی	يَعْصُ	نافرمانی کرے
مُهَاجِرًا	ہجرت کے ارادہ سے	الْخِزْيُ	ذلت
يُنْذِرُكُهُ	پالے اسے	يَتَّعِدُّ	حد سے بڑھ جائے
تَنَازَعْتُمْ	جھگڑا کرو	يُؤَادُّونَ	دوستی کرتے ہیں
فَرْدٌ وَكُ	تو اسے لونا دو	حَادُّ	مخالفت کرتا ہے
أَمْرٌ جَامِعٌ	اجتماعی کام	وَلَوْ كَانُوا	اگرچہ ہوں وہ
وَقَعَ	ثابت ہو گیا	عَشِيرَةٌ	کنہ والے
حَتَّى يَسْتَأْذِنُوكَ	یہاں تک کہ	يُشَارِقُ	مخالفت کرے
اجازت لیں اسکی۔			

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (انزاب / ۷)

- ۲) وَمَنْ يُخْرِجْ مِنْ بَيْتِهِ مَهْجَرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَّهَ أَجْرَهُ عَلَى اللَّهِ نِسَاءً ۱۰۰
- ۳) فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ نِسَاءً ۵۹
- ۴) صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۱۲۲
- ۵) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ ۴۲
- ۶) أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ط ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۵ توبہ ۴۳
- ۷) وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَدْخُلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ط ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَ مَا يَدْخُلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ۱۳۲
- ۸) لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ط مجادلہ ۲۲
- ۹) فَأَمَّا مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللُّورِ الْذِي أَنْزَلْنَا تَعَابٍ ۸
- ۱۰) وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۱۳۳

اردو ترجمہ

- ۱) جس نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی اس نے بڑی کامیابی پائی۔
- ۲) جو اپنے گھر سے نکلا اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتا پھر اسے موت نے آیا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہوگا۔
- ۳) اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا اٹھ اٹھ جائے تو اسے پٹسانے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو۔
- ۴) اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔
- ۵) ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر پختہ یقین رکھیں اور جب رسول کے پاس کسی اجتماعی کام کیلئے بلائے جائیں تو ان کی اجازت کے بغیر وہاں سے نہ جائیں۔
- ۶) کیا انہیں خبر نہیں ہے کہ جو خلافت کرے اللہ اور اس کے رسول کا تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے کہ ہمیشہ اس میں رہے گا یہی ہے بڑی رسوائی۔
- ۷) جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو اللہ اسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی ہے بڑی کامیابی۔
- ۸) تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو اللہ اور پچھلے دن پر یقین رکھتے ہیں کہ ایسے

لوگوں سے دوستی کریں جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں۔ اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں۔

⑨ پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور (قرآن) پر جو ہم نے اتارا ہے۔

⑩ اور جو مخالفت کرے اللہ اور اس کے رسول کی تو اسے یاد رکھنا چاہئے کہ سزا دینے میں اللہ بہت سخت ہے۔

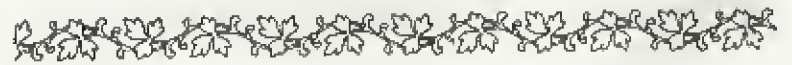
تمرینات

① اللہ کے نام کے ساتھ رسول کا نام کیا ظاہر کرتا ہے۔

② مخالفت کرنے والوں نے تو رسول کی مخالفت کی اللہ کی مخالفت کہاں سے نکل آئی۔

③ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کن صورتوں میں ہوتی ہے۔

④ کلام تو اللہ کا ہے سچ کہنے کی نسبت رسول کی طرف کیونکر ہو گئی۔



درس نمبر ۲۰

عصمت انبیاء کا بیان

نئے الفاظ کے معانی

جَزَاءً مَوْفُورًا۔ پورا پورا بدلہ۔	حَيْثُ يَجْعَلُ۔ کہاں وہ رکھے گا۔
بھر پور جزا	لَوْ تَقُولُ۔ اپنی طرف سے بنا کر کہتے
سُلْطٰنٌ۔ قابو۔ قدرت	عَلَيْنَا۔ ہمارے متعلق
فِي عِزِّكَ۔ تیری عزت کی قسم	وَتَيْنٌ۔ دل کی رگ
لَا غُيُوبَ لَهُمْ۔ میں ضرور سب کو	لَوْلَا أَنْ تُبَيِّنَاكَ۔ اگر ہم تمہیں
گمراہ کروں گا۔	ثبات قدم نہ رکھتے۔
هَوًى۔ نیچے اترے (معراج سے لوٹے)	لَقَدْ كِدْتُمْ تَرْكُنُّ۔ تو قریب
مَا غَوًى۔ نہیں بہکے	تھا کہ تو جھک جانا۔
مَا صَلَ۔ نہیں گمراہ ہوئے	شَيْئًا قَلِيلًا۔ تصور اس
السَّلا۔ سرداروں نے	

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ

جَزَاءَ مَوْفُورًا ۝

۲) قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ
الْمُخْلِصِينَ ۝

۳) وَالتَّجْوِۥ إِذَا هُوَ ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى ۝
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَى ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَى ۝

۴) قَالَ الْمَلَائِكَةُ قَوْمِهِ إِنَّا نَنَالُ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قَالَ
لِقَوْمٍ لَيْسَ لِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۵) وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ
مَا أُوتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ۖ اللَّهُ أَكْبَرُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۝

العام / ۱۲۵

۶) وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ

حَاجِزِينَ ۝

۷) وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْغًا
قَلِيلًا ۝

۸) وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَكُمْ عَنْهُ ۝

۹) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ۖ لِّأَهْلِ الْبَيْتِ ۖ

۱۰) إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ

عَلَى الْعَالَمِينَ ۝

اردو ترجمہ

۱) اللہ نے ابلیس سے (فرمایا) وہ جو انسان میں سے تیری پیروی کرے گا تو
بیشک سب کا بدلہ جہنم ہے۔ پھر پورے سزا پیشک جو میرے خاص بندے
ہیں ان پر تیرا کچھ قابو نہیں چلے گا۔

۲) ابلیس نے (کہا) تیری عزت و جلال کی قسم ضرور میں ان سب کو گمراہ
کروں گا۔ لیکن تیرے چنے ہوئے بندوں پر میرا کچھ قابو نہیں چلے گا۔

۳) قسم ہے چمکتے ہوئے تارے محمد کی جب وہ معراج سے اترے۔ تمہارے
صاحب نہ بیکہ نہ بے راہ چلے۔ وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں
کہتے۔ یہ کہتے ہیں وہ وحی الہی ہوتی ہے۔

۴) (حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے) سرداروں نے کہا کہ تم ہمیں کھلی ہوئی
گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ اے میری قوم مجھ میں کچھ
گمراہی نہیں۔ میں تو رب العالمین کا رسول ہوں۔

۵) جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی نشانی آئے تو کہتے ہیں کہ ہم
ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہمیں بھی ویسا ہی نسل جیسا اللہ
کے رسولوں کو ملا۔ اللہ خوب جانتا ہے جہاں اپنی رسالت رکھے گا۔

۶) اگر وہ ایک بات بھی ہم پر اپنی طرف سے بنا کر کہتے تو ہم ضرور ان سے پوری
قوت کے ساتھ بدلہ لیتے۔ پھر ان کی رگ دل کاٹ دیتے۔ پھر تم میں کوئی

ان کا بچانے والا نہ ہوتا۔

۸) حضرت شعیب نے اپنی قوم سے فرمایا، اور میں تمہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کرتا ہوں آپ اس کے خلاف کرنے لگوں۔

۷) اگر ہم تمہیں ثنابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ تھوڑا سا جھک جاتے۔

۹) بیشک تمہارے لئے رسول اللہ کی زندگی میں بہترین نمونہ عمل ہے۔

۱۰) بیشک اللہ نے جن لیا آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کو اور عمران کی آل کو سارے جہان سے۔

تسریات

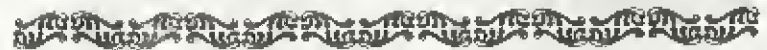
۱) عصمت انبیاء کا مفہوم کیا ہے۔

۲) انبیاء کا معصوم ہونا کیوں ضروری ہے۔

۳) عصمت انبیاء پر کسی آیت سے استدلال کیجئے۔

۴) لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ سے آپ نبی کی

عصمت کس طرح ثابت کریں گے۔



درس نمبر ۲۱

فضائل مصطفیٰ

(الف)

نئے الفاظ کے معانی

فَضَّلْنَا — ہم نے فضیلت دی	لَا يُؤْصُوْكُمْ — کہ وہ تمہیں راہنی
كَلَّمَ اللّٰهَ — اللہ نے کلام کیا	کرنا چاہتے ہیں
وَرَفَعَ — اور بلند کیا	اَحَقُّ — زیادہ حقدار ہیں
تِلْكَ الرُّسُلُ — وہ سرسلیں	اَنْ يُّرْصُوْكُمْ — کہ وہ اسے راہنی
دَسَّجَتْ — درجوں	کریں۔
بُرْهَانٌ — دلیل	لَا يَجِدُ وَاِنِّيْ اَنْفُسِهِمْ — نہ پائیں
اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ — اگر تم دوستی	اپنے دلوں میں کوئی تنگی
کرنا چاہتے ہو	مِمَّا قَضَيْتَ اس سے جو آپ نے
فَاتَّبِعُوْنِيْ — تو میری پیروی کرو	فیصلہ کیا ہے
يَخْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ — وہ اللہ کی قسم	لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ — تم
کھاتے ہیں۔	اور عورتوں کی طرح نہیں ہو

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① قَدْ شَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلْتُوَلِّينَاكَ قِبَلَهُ تَرْضَاهَا ۚ
- ② تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۚ
- ③ يَأْتِيهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ كُفْرًا هَانًا مِنْ رَبِّكَمْ وَنَزَّلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ۚ
- ④ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَأَوْفِ رِزْقَكُمْ وَتُؤْتِكُم مِّنْهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ
- ⑤ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۚ
- ⑥ يُخَلِّفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ وَتَرْضَوْهُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْا إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۚ
- ⑦ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۚ
- ⑧ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۚ
- ⑨ النَّبِيُّ أَوْلىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَسْرَٰءُاجُهُ

أَمَّهُمْ ۚ

احزاب / ۶

⑩ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النَّسَاءِ ۚ احزاب / ۳۲

اردو ترجمہ

- ① بیشک ہم دیکھ رہے ہیں بار بار آپ کا منہ اٹھانا آسمان کی طرف، تو ہم آپ کو پھیر دیں گے اسی قبلے کی طرف جس میں آپ کی خوشی ہے۔
- ② یہ رسول ہیں جن میں سے ایک کو دوسرے پر ہم نے فضیلت دی۔ ان میں کسی سے اللہ نے کلام کیا اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلند کیا۔
- ③ اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آگئی۔ اور ہم نے انہارا تمہاری طرف چمکنا ہوا نور۔
- ④ اے محبوب! تم فرما دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو تم میرے حکم پر چلو اللہ تمہیں اپنا دوست بنائے گا اور گناہوں کو بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔
- ⑤ اے محبوب تمہارے رب کی قسم! وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنالیں پھر جو کچھ تم حکم فرماؤ اس کے متعلق اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ محسوس کریں اور تمہارا فیصلہ دل سے مان لیں۔
- ⑥ (اے مسلمانو! یہ منافقین) تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ

وہ تمہیں راضی کر لیں۔ حالانکہ اللہ اور اس کے رسول کا زیادہ حق تھا کہ وہ اسے راضی کرتے۔ اگر وہ ایمان رکھتے تھے۔

⑤ بیشک تشریف لایا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور اور ایک روشن کتاب۔

⑧ بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر سخت گراں ہے تمہارا مشقت میں پڑنا۔ وہ تمہارے بہت ہی خیر اندیش ہیں۔ اور مومنین پر نہایت شفیق اور مہربان۔

⑨ یہ نبی مومنین سے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہے۔ اور اس کی بیبیاں مومنین کی مائیں ہیں۔

⑩ اے نبی کی بیویو! تم دوسری عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

تسریات

① کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور کو اپنا حاکم سمجھنا مومن ہونے کی نشانی ہے۔

② اسلام کی وہ کون سی نشانی ہے جو صرف حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کیلئے ظہور میں آیا۔

③ یٰنِسَاءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ سے آپ کیا کیا ثابت کر سکتے ہیں۔

④ رَفَعَ بَعْضُهُمْ دَرَجَتٍ، میں بَعْضُهُمْ کے لفظ سے کس کی

طرف اشارہ ہے۔

درس نمبر ۲۲

فضائل مصطفیٰ علیہ الصلاۃ والسلام

(ب)

نئے الفاظ کے معانی

وَمَا رَمَيْتَ۔ اور نہیں پھینکی آپ نے	وَالصُّحُفِ۔ چاشت کی قسم
وَأَنَّا بِهِمُ۔ اور انھیں انعام دیا	إِذَا سَجَى۔ جب وہ پردہ ڈالے
سَكِينَةً۔ سکون۔ اطمینان	مَا وَدَّكَ عَكَ۔ نہیں چھوڑا آپ کو
مَغَانِمَ۔ غنیمتیں	مَا قَتَلِ۔ نہیں بیزار ہوا
يَأْخُذُ وَلَهَا۔ جسے حاصل کریں گے	وَالْآخِرَةَ۔ یقیناً پچھلی گھڑی
أَسْرًا۔ سیر کرانی	الْأُولَى۔ پہلی گھڑی
لِتُرِيَهُ۔ تاکہ ہم انھیں دکھائیں	وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ۔ اور عنقریب
حَوْلَهُ۔ اس کے ارد گرد	آپ کو دے گا
إِذَا قَضَىٰ اللَّهُ۔ جب اللہ فیصلہ	يُبَايِعُونَكَ۔ آپ سے بیعت
صادر کر دے	کرتے ہیں۔
	خَيْرَةً۔ اختیار

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① اَلَمْ نُشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ
الَّذِي أَتَقَضَّ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ نشر ۴/
- ② اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ
هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ (کوثر)
- ③ وَالصَّحٰى ۝ وَاللَّيْلُ اِذَا سَجَىٰ ۝ مَا دَعَاكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ
وَلَا اٰخِرَةَ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاَوَّلَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ۝ والصحرى ۵
- ④ اِنَّ الدِّينَ يُبَايِعُوكَ اِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللّٰهَ ط يَسُدُّ اللّٰهُ
فَوْقَ اَيْدِيهِمْ ط فتح ۱۰/
- ⑤ وَمَا رَمَيْتْ اِذْ رَمَيْتْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۝ انفال ۱۷/
- ⑥ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِى قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَنَّا بِهَمِّهِمْ
فَتَحًّا قَرِيْبًا ۝ وَمَغَابِرَ كَثِيْرَةً يَّأْخُذُ وَثَمَهَا ۝ وَكَانَ اللّٰهُ
عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ فتح ۱۹/
- ⑦ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبًا اَحَدٍ مِّنْ رَّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّیْنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ احزاب ۴۰/
- ⑧ سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰى بِعَبْدٍ لَّیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

- اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيْهِ مِنَ الْاٰیٰتِ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِيْرُ ۝ بنی اسرائیل ۱/
- ⑨ مِّنْ يُطِيعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۝ وَمَنْ تَوَلٰٓ فَمَا اَرْسَلْنَاكَ
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝ نہار ۸۰/
- ⑩ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا اَقْضٰى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَنْ
يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهُمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهُ فَقَدْ ضَلَّ سُلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ احزاب ۳۴/
- ⑪ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (نبیاء ۷۰)

اردو ترجمہ

- ① کیا ہم نے آپ کیلئے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا۔ اور آپ پر سے آپکا
وہ بوجھ اتار لیا جس نے آپ کی پیٹھ توڑ دی تھی۔ اور ہم نے آپ
کے لئے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔
- ② اے محبوب! ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ تو اپنے رب کیلئے نماز پڑھے
اور قربانی کیجئے۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان اور ہر غیر
سے محروم ہے۔
- ③ قسم ہے چاشت کی۔ اور رات کی جب سیاہی چھا جائے، کہ تمہارے
رب نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔ اور بیشک پچھلی تمہارے
لئے پہلی سے بہتر ہے۔ اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں

اتنا دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

(۳) بیشک جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں

ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

(۵) اے محبوب! وہ خاک جو تم نے پھینکی تھی وہ تم نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ

نے پھینکی تھی۔

(۶) بیشک اللہ راضی ہو ان مومنین سے جب وہ درخت کے نیچے تم سے

بیعت کرتے تھے۔ اور اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر

سکینہ آمارا اور انھیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں

دیں جنہیں وہ حاصل کریں گے اور اللہ عزت والا ہے حکمت والا ہے۔

(۷) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ ہاں وہ اللہ کے

رسول ہیں اور سب نبیوں میں سب سے پچھلے نبی۔ اور اللہ سب کچھ جانتا

ہے۔

(۸) پاکی و برتری ہے اس کیلئے جس نے سیر کرائی اپنے بندہ خاص کو رات

کے تھوڑے حصے میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے ارد گرد ہم

نے برکتیں رکھی ہیں۔ تاکہ اسے اپنی عظیم شان نشانیاں دکھائیں۔

بیشک وہی ہے سننے والا دیکھنے والا۔

(۹) جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے رسول

کی اطاعت سے منہ پھیرا تو ہم نے تمہیں ان کے پالنے کے لئے نہیں

بھیجا ہے۔

(۱۰) کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور

اس کا رسول کوئی حکم صادر فرمائیں تو انھیں اپنے معاملے کا کچھ اختیار

رہے۔ اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا تو وہ کھلی ہوئی

گمراہی کا شکار ہے۔

(۱۱) ہم نے تم کو سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

تسریںات

(۱) کس آیت میں صحابہ کرام کے دشمنوں کا رد ہے۔ دلیل کیساتھ بتائیے۔

(۲) واقعہ معراج سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت پر دلائل قائم کیجئے۔

(۳) سورہ کوثر سے کن کن مسائل و مطالب پر روشنی پڑتی ہے۔

(۴) اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے اس سے کن کن مطالب و مسائل پر

روشنی پڑتی ہے۔



درس نمبر ۲۳

فضائل مصطفیٰ علیہ الصلاۃ والسلام

(ج)

نئے الفاظ کے معانی

مَا أَتَاكُمْ	جو تمہیں دیں۔	تُعَزَّرُوهُ	ان کی تعظیم کرو۔
وَمَا نَهَكُمْ عَنْهُ	اور جس سے	وَتُوقَرُّوهُ	اور ان کی توقیر کرو۔
	منع کریں۔	بُكْرَةً وَأَصِيلًا	صبح و شام
فِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ	تم میں رسول اللہ	لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ	اس شہر
	موجود ہیں۔		کی قسم۔
وَأَعْلَمُوا	اور یقین کرو	حَلَّ	تشریف فرما ہیں
وَمَا كَانَ اللَّهُ	اور اللہ کی شان	لِيُخْرِجَنَّ	تو ضرور نکالے گا
	یہ نہیں ہے۔	الْأَعَزُّ	عزت والا
وَأَنْتَ فِيهِمْ	اس حال میں کہ	أَذَلَّ	ذلیل
أَبِ الْإِنْسَانِ	موجود ہیں	مُقْلِحُونَ	کامیاب لوگ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① وَمَا أَتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

② لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ

أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ط آل عمران ۱۶۴

③ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ط انفال ۳۳

④ وَأَعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ط الحجرات ۷

⑤ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ

وِرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ط وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً

وَأَصِيلًا ۝ فتح ۹

⑥ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِآذِينِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۝ احزاب ۴۶

⑦ لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ وَأَنْتَ حَلٌّ لِّهَذَا الْبَلَدِ ۝ البلد ۲

⑧ يَقُولُونَ لِمَنْ رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَا الْأَعَزُّ

مِنْهَا الْأَذَلُّ ط وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ

الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ المنافقون ۸

⑨ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝ نساء ۶۴

⑩ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي

أُنْزِلَ مَعَهُ ط أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ اعراف ۱۵۷

اردو ترجمہ

- ① اور جو کچھ تمہیں رسول عطا کریں اسے لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے
- ② بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مومنین پر کہ ان کے درمیان ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ بیشک اس سے پہلے وہ کھلی ہوئی گمراہی میں تھے۔
- ③ اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ ان پر عذاب نازل کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو۔
- ④ جان رکھو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔
- ⑤ اے محبوب! ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر بنا کر بشارت دیتا اور ڈر سنانا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔ اور صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔
- ⑥ اے غیب کی خبر دینے والے نبی! ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر بنا کر اور بشارت دیتا اور ڈر سنانا۔ اور اللہ کی طرف بلانے والا اس کے حکم سے، اور تمہیں روشن کرنے والا چراغ بتایا۔
- ⑦ قسم ہے اس شہر مکہ کی کہ تم اس میں جلوہ فرما ہو۔
- ⑧ (منافقین) کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ واپس لوٹے تو عزت والا وہاں سے

- مزدور نکال دے گا ذلت والے کو۔ لیکن منافقین کو خبر نہیں کہ عزت تو صرف اللہ کے لئے اس کے رسول کے لئے اور مومنین کے لئے ہے۔
- ⑨ (گناہوں کا ارتکاب کر کے) اگر لوگ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب وہ تمہارے درپہ حاضر ہو جائیں اور اللہ سے معافی چاہیں اور رسول بھی ان کے لئے سفارش کریں تو ضرور وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔
- ⑩ تو جو لوگ اس نبی پر ایمان لائیں اس کی تعظیم کریں اس کے وفادار اور مددگار رہیں اور اس نور (قرآن) کی پیروی کریں جو ان کے ساتھ ہے، تو یہی لوگ کامیاب اور بامراد ہیں۔

تسریات

- ① جن آیتوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا شرعی اختیار ثابت ہوتا ہے ان کی نشاندہی فرمائیے۔
- ② کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے کسی مکان کی عزت بڑھ جاتی ہے۔
- ③ کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ گناہوں کی مغفرت کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش و شفاعت ضروری ہے۔
- ④ فوز و فلاح کے حصول کے لئے کونسا طریقہ بتایا ہے۔

درس ۲۴

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضائے مبارک اور متعلقات کا ذکر۔

نئے الفاظ کے معانی

نُؤَلِّیْكَ۔ ہم تمہیں پھیر دیں گے	وَضَعْنَا۔ ہم نے اتار دیا
تَرَضَّيْهَا۔ جو آپ کا پسندیدہ ہے	وَنَزَّلَكَ۔ آپ کا بوجھ
یَسِّرُنْہُ۔ ہم نے آسان کر دیا	أَنْقَضَ۔ بوجھل کر دیا تھا
مَا زَاغَ۔ کسی طرف نہیں پھری۔	لَعَمْرُكَ۔ قسم ہے آپ کی جان کی
مَا طَغَى۔ نہ حد سے بڑھی۔	وَمَا يَنْطَلِقُ۔ اور نہیں بولتے ہیں
تَقَلَّبَ۔ بار بار اٹھنا	الْهَوَىٰ۔ اپنی خواہش
مَعْلُولَةٌ۔ بندھا ہوا	الْفُؤَادُ۔ دل
لَا تُبْسِطُهَا۔ نہ اسے کھول دیں	يَعْمَهُونَ۔ مدہوش ہیں
كُلَّ الْبَسِطِ۔ پوری طرح کھولنا	

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① قَدْ نَرَى تَقَلَّبَ وَجْهَكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُؤَلِّیْكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ بقرہ/۱۲۴
- ② نَزَّلَ بِهِ الرُّوحَ الْأَمِیْنُ عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ۝ یَلْسَانُ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ۝ شعراء/۱۹۵
- ③ فَإِنَّمَا یَسِّرُنْہُ یَلْسَانُكَ لَعَلَّہُمْ یَسْتَفْہِمُوْنَ ۝ بجاہ/۵۸
- ④ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ۝ نجم/۱۴
- ⑤ وَلَا یَجْعَلْ یَدُكَ مَعْلُولَةً ۖ اِلٰی عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْہَا ۚ کُلَّ الْبَسِطِ ۝ بنی اسرائیل/۲۹
- ④ أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ الم نشرح/۱
- ⑤ وَوَضَعْنَا عَنُقَكَ ۖ وَنَزَّلَكَ الذِّیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ الم نشرح/۲
- لَعَمْرُكَ اِنَّہُمْ فِیْ سَكْرَتِہُمْ یَعْمَهُونَ ۝ حجر/۲۷
- وَمَا یَنْطَلِقُ عَنِ الْهَوٰی ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وُحْیٌ یُّوحٰی ۝ نجم/۳
- مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ۝ نجم/۱۱

اردو ترجمہ

- ① ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ اٹھانا، تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اسی قبلے کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے۔

۲) اے روح الامین بیکرا تمہارے دل پر تاکہ تم ڈر سناؤ روشن عربی

زبان میں۔

۳) ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا کہ لوگ سمجھیں۔

۴) آنکھ نہ کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھی۔

۵) نہ اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا رکھو اور نہ پورا کھول دو۔

۶) کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا سید نہ نہیں کشادہ کر دیا۔

۷) اور ہم نے تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار دیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑ

دی تھی۔

۸) اے محبوب تمہاری جان کی قسم بیشک وہ اپنے نشے میں بھٹک رہے

ہیں۔

۹) وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے۔ جو کہتے ہیں وہ وہی الہی

ہوتی ہے۔

۱۰) آنکھ نے جو دیکھا دل نے اسے نہیں جھٹلایا۔

تمرینات

۱) قرآن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضائے مبارکہ کے ذکر سے آپ

کیا ثابت کریں گے۔

۲) شرح صدر سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔

۳) وہ کون سی آیت ہے جس میں حضور کے دو عضو پاک کا تذکرہ ہے۔

درس نمبر ۲۵

ذکر ولادت یا مطلق ذکر کے بعد نبی پر سلام

نئے الفاظ کے معانی

یَوْمَ وُلِدَ جس دن وہ پیدا ہوئے

یَوْمَ يُبْعَثُ جس دن اٹھائے

الَّذِينَ اصْطَفٰ جہاں گئے۔

قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَبِّهِمْ رب رحیم

نَجْزِي جہاں دیتے ہیں

اِلٰی یٰسین حضرت الیاس

حَیًّا زندہ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

۱) سَلَامٌ عَلَیْہِ یَوْمَ وُلِدَ وَ یَوْمَ یَمُوتُ وَ یَوْمَ یُبْعَثُ

حَیًّا ۱۵/ مجلی علیہ السلام

۲) وَ السَّلَامُ عَلٰی یَوْمَ وُلِدْتُ وَ یَوْمَ اَمُوتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ

حَیًّا ۳۳/ عیسیٰ علیہ السلام

- ۲) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝
إِنَّا كُنَّا بِكَ بِخَيِّ الْمَحْسِنِينَ ۝ صفت ۸۰
- ۳) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ ۝
إِنَّا كُنَّا بِكَ بِخَيِّ الْمَحْسِنِينَ ۝ صفت ۱۲۱
- ۵) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝ إِنَّا
كُنَّا بِكَ بِخَيِّ الْمَحْسِنِينَ ۝ صفت ۱۳۰
- ۶) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝ كَذَلِكَ
بَخَّيْنَا الْمَحْسِنِينَ ۝ صفت ۱۱۰
- ۷) قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى ۝ تمل ۵۹
- ۸) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ صفت ۱۸۲
- ۹) سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ سَاحِيٍّ ۝ یس ۵۸
- ۱۰) إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ احزاب ۵۴
- ۱۱) وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا
۱۲) وَلَا تَقُولُوا لِمَن أَلْفَى إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۝ نساء ۹۴

اردو ترجمہ

- ۱) (حضرت نبی علیہ السلام کے بارے میں ارشاد ہوا) سلام ہو اس پر جس
دن وہ پیدا ہوا اور جس دن اس کی وفات ہوگی۔ اور جس دن وہ زندہ

اٹھایا جائے گا۔

- ۲) (حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے متعلق ارشاد فرمایا) اور سلام ہو مجھ پر جس دن
میں پیدا ہوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا۔ اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں گا
۳) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو نوح پر سارے جہان
والوں میں۔ بیشک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں محسنین کو۔
۴) اور ہم نے پچھلوں میں دونوں کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو موسیٰ و ہارون پر۔
ہم محسنین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔
۵) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو ایسا پر۔ ہم محسنین کو
ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔
۶) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو ابراہیم پر۔ ہم محسنین کو ایسا
ہی صلہ دیتے ہیں۔
۷) تم فرماؤ کہ ساری خوبیاں اللہ کیلئے ہیں۔ اور سلام ہو اس کے منتخب بندوں پر۔
۸) اور سلام ہو رسولوں پر۔ اور ساری خوبیاں اللہ ہی کو سزاوار ہیں جو سارے
جہان کا پروردگار ہے۔
۹) اہل جنت پر سلام ہو گا رب رحیم کا فرمایا ہوا۔
۱۰) بیشک اللہ اور اس کے تمام فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ تو اے ایمان والو
تم بھی ان کی بارگاہ میں درود کی تہنیت کر دو اور ان پر خوب سلام بھیجو۔
۱۱) اے محبوب! جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان
رکھتے ہیں تو ان کو فرماؤ کہ تم پر سلام ہو۔

(۱۲) جو تمہیں سلام کرے تو یہ اس کے ایمان کی نشانی ہے۔ اسے یہ مت کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔

تسریں

- (۱) کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یوم ولادت سے سلام کا خصوصی تعلق ہے
- (۲) کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی پر سلام بھیجنے کا سلسلہ جاری رہنا چاہئے اسی میں خدا کی خوشی ہے۔
- (۳) کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ سلام مومن ہونے کی علامت ہے۔
- (۴) کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ سلام کا چرچا کرنا خدا کے نزدیک بہت پسندیدہ عمل ہے۔

درس نمبر ۲۶

توسل اور شفاعت

نئے الفاظ کے معانی

وَجَاهِدُوا — اور جہاد کرو
يَدْعُونَ — پوجتے ہیں
اِنَّهُمْ اَقْرَبُ — کون زیادہ قریب ہے
فَلَنْ وَرَا — ڈرنے کی چیز ہے

اَيَّةُ مُلْكَةٍ — آگ بادشاہت کی علامت
وَصَلَّ عَلَيْهِمْ — ان کے کیلئے
تَابُوتُ — صندوق
سَكَنُ — سکون و اطمینان
سَكَنُ — سکون
دلوں کا چین
بَقِيَّةُ — تبرکات
اَعْرَابُ — دیہاتیوں
تَحْمِيلُهُ — اسے اٹھائے پھرتے ہیں
تُرْبَتِ — تقرب الی اللہ
تَوَلَّوْا — پھر گئے، بھاگ گئے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- (۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيَّ الْوَسِيلَةَ
وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝
بقرہ/۲۵
- (۲) أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ
أَيْهُمْ أَقْرَبَ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ
عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ هَدًى وَرَا ۝
بنی اسرائیل/۵۷
- (۳) وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ
مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝
بقرہ/۸۹
- (۴) فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيمُ ۝
بقرہ/۲۷
- (۵) وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ
فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَ

اَلْهَارُونَ خَمَلَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةٌ لِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
بقرہ / ۲۳۸

- (۴) وَلَوْ اَنَّهُمْ اَدْرٰكُوا اَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَاَسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝۹۴
انفال / ۳۳
- (۵) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۝
آل عمران / ۱۵۹
- (۶) فَاَعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۝
آل عمران / ۱۵۹
- (۷) خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۝ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۰۳
توبہ / ۱۰۳
- (۸) وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبٰٓى عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلٰتِ الرَّسُوْلِ اَلَا اِنَّهَا قُرْبٰٓى لَّهُمْ ۝ سَيَدْخُلُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
توبہ / ۹۹

اردو ترجمہ

- (۱) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو اس امید پر کہ فلاں پاؤ۔
- (۲) اللہ کے وہ مقبول بندے جنہیں یہ کافر لوگ جتے ہیں جیسے حضرت عزیر اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام، وہ آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ کون ان میں زیادہ مقرب ہے۔ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں

اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تمہارے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

- (۳) اور اس سے پہلے (اہل کتاب) اسی نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح کی دعا مانگتے تھے لیکن جب وہ جانا پہچانا رسول ان کے پاس تشریف لایا تو اس کے منکر ہو بیٹھے۔ اللہ کی نعمت ہونکروں پر۔
- (۴) پھر سیکھ لے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمے اور انہی کلموں کیساتھ انہوں نے دعا کی، تو اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی۔ بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔
- (۵) اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا کہ (طاہرات) کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین کا سامان ہوگا اور کچھ آل موسیٰ اور آل ہارون کے چھوڑے ہوئے (تبرکات) ہوں گے۔ اس صندوق کو فرشتے اٹھائے ہوں گے۔ بیشک اس میں بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

تفسیری نوٹ

اسی صندوق کو اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام پر نازل کیا تھا۔ اس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر سارے انبیاء کرام تک سب کی تصویریں تھیں۔ ان کے مکانات اور رہائش گاہوں کے نقشے تھے۔ یہ صندوق وراثتہ منتقل ہوتا ہوا حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچا۔ اس میں

انہوں نے اپنا بھی کچھ مخصوص سامان رکھ دیا جیسے توہیت کی تختی کے ٹکڑے اپنے کپڑے۔ عصا، حضرت ہارون کی پگڑی اور ان کا عصا وغیرہ۔ جنگ کے موقع پر حضرت موسیٰ علیہ السلام اسے آگے دیکھتے تھے بنی اسرائیل کو اس سے تقویت حاصل ہوتی تھی۔

آپ کے بعد یہ صندوق بنی اسرائیل میں وراثۃً منتقل ہوتا رہا۔ جب انہیں کوئی مشکل پیش آتی تھی تو اس کے وسیلے سے وہ دعا کرتے تھے اور دعا قبول ہوتی تھی۔ جب بنی اسرائیل کی بد اعمالیاں بہت بڑھ گئیں تو اللہ تعالیٰ نے علاقہ کو ان پر مسلط کر دیا۔ علاقہ وہ صندوق بنی اسرائیل سے چھین کر لے گئے اور اسے گدڑی جگہ پھینک دیا۔ جب اس کی بھرتی کی سزائیں ان کی پانچ بستیاں ہلاک کر دی گئیں اور وہ طرح طرح کے عذاب میں مبتلا ہو گئے تو اس صندوق کو ایک بیل گاڑی پر بٹھ کر انہوں نے سیلوں کو چھوڑ دیا۔ تب فرشتے اس تابوت کو اٹھائے ہوئے جالوت کے پاس لائے۔

(خازن۔ مدارک۔ خزائن)

۴) دگنہوں کا اونکاب کر کے، اگر لوگ اپنی جانوں پر ظلم کریں اس کے بعد اسے محبوب وہ تمہارے در پہ حاضر ہوں اور خدا سے معافی مانگیں۔ اور رسول بھی ان کیلئے سفارش کریں تو یقیناً وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائینگے۔

۵) اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ ان پر عذاب نازل کرے جب تک اسے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو۔

۸) جن لوگوں نے غزوہٴ احد میں تمہارے حکم کی نافرمانی کی، اسے محبوب! تم

انہیں معاف کرو اور ان کیلئے اللہ کے حضور میں مغفرت کی سفارش کرو۔

۹) اے محبوب ان کے اموال میں سے زکوٰۃ وصول کرو جس سے تم انہیں ستھرا اور پاکیزہ کر دو۔ اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو۔ بیشک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے۔ اور اللہ سننا جانتا ہے۔

۱۰) اور کچھ گاؤں والے وہ ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے وہ اللہ کی نزدیکیوں اور رسول سے دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہاں ہاں بیشک یہ ساری چیزیں ان کیلئے باعثِ تقرب ہیں۔ اللہ جلد انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

تمرینات

- ۱) وسیلہ ذوات و اشخاص بھی بن سکتے ہیں اس پر کوئی آیت پیش کیجئے۔
- ۲) تقویٰ کے بعد وسیلہ تلاش کرنے کا حکم کس دعوے کی دلیل فراہم کرتا ہے۔
- ۳) شفاعت و توسل میں کیا فرق ہے اسے دلیل سے واضح کیجئے۔
- ۴) اللہ جب خود غفور و غفار ہے تو پھر دعائے مغفرت کی کیا ضرورت ہے۔

درس نمبر ۲

مومنین کیلئے دعائے مغفرت، ایصالِ ثواب، اور

فاتحہ کا کھانا حلال و طیب ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

سَبَقُونَا بِاِلْيَمَانٍ۔ جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔
 غُلًّا۔ کینہ۔
 يَقُومُ الْحِسَابُ۔ حساب قائم ہوگا
 يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ۔ اپنے رب کی حمد کیساتھ تسبیح کرتے ہیں
 يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ۔ جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں
 وَمِنْ حَوْلِهِ۔ جو اس کے ارد گرد ہیں
 دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا۔ جو مسلمان ہو کر میرے گھر میں ہیں۔
 مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ نَبِيًّا كِلَةً لَّا تَقْنِي هُوَ اَوَّلِي قُرْبٰی۔ رشتہ دار
 مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ۔ ان پر واضح ہو جانے کے بعد۔
 اَصْحَابُ الْجَحِيمِ۔ جہنمی ہیں
 تَصِفُ السِّنُّكُمْ۔ تمہاری زبانیں بولتی ہیں۔
 لَتَفْتَرُوا۔ کہ افترا کرو
 اَسْأَيْتُمْ۔ بھلا بتاؤ تو
 اَللّٰهُ۔ کیا اللہ نے
 لَنْ يَتَّعَلَ۔ نہیں پہنچتا ہے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

- ① وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝
 حشر / ۱۰
- ② رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ ابراہیم / ۴
- ③ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۝ الْأَلَاءُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ شوری / ۵
- ④ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخْوَانِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۝ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ اعراف / ۱۵۱
- ⑤ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ۝ مومن / ۷
- ⑥ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝ نوح / ۲۸
- ⑦ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أَوْلَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ توبہ / ۱۱۳
- ⑧ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ السِّنُّ كَمَا الْكَذِبُ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ لَتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ

غل / ۱۱۶

الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۝

- ⑨ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ أَدْنَىٰ لَكُمْ أَمْرًا عَلَىٰ اللَّهِ تَفَتُّوْنَ ۝ یونس ۵۹
- ⑩ لَنْ يَنَالِ اللَّهُ لِحُومَهَا وَلَآ دِمَآؤُهَا وَلَٰكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۚ ج ۳۶

اردو ترجمہ

- ① اور وہ جو ان کے بعد آئے وہ خدا سے یوں دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے ہمارے رب بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔
- ② اے ہمارے رب تو مجھے بخش دے میرے ماں باپ کو بخش دے اور مومنین کو بھی بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔
- ③ اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کیلئے مغفرت کی دعا مانگتے ہیں۔
- ④ (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے رب تو مجھے بخش دے اور میرے بھائی کو بخش دے۔ اور تو ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔ اور تو سب رحم والوں سے بڑھ کر رحم والا ہے۔

- ⑤ جاہلین عرش اور جو اس کے ارد گرد ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے اور اس پر ایمان لاتے اور مسلمانوں کے لئے مغفرت کی دعا

مانگتے ہیں۔

- ④ (حضرت نوح علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے میرے رب تو مجھے بخش دے میرے والدین کو بخش دے اور جو میرے گھریں بحالت ایمان داخل ہو جائے اسے بخش دے اور جملہ مومنین و مومنات کو بخش دے۔

- ⑤ نبی اور ایمان والوں کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا کریں اگرچہ وہ ان کے گنہگار ہوں یہ واضح ہو چکے کے بعد کہ وہ تمہاری ہیں اور جھوٹی بات اپنی زبان سے مت نکالو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ تم انڈر پرجھوٹ کا بہتان باندھو۔ بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھتے ہیں وہ ہرگز نجات نہیں پائیں گے۔
- ⑥ تم ان سے فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو اللہ نے جو رزق اٹارا ہے اس میں سے بعض کو تم نے حرام قرار دیدیا اور بعض کو حلال کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو۔
- ⑦ اللہ تک قربانی کے جانوروں کے نہ گوشت پہنچتے ہیں اور نہ اس کے خون بلکہ اس تک تمہارا تقویٰ اور نیت کا اخلاص پہنچتا ہے۔ (یعنی اس کا ثواب پہنچتا ہے)

(تشریحی نوٹ)

اس آیت سے پہلے والی آیت میں اونٹ کی قربانی کا ذکر ہے۔ اس بنیاد پر اگر کوئی شخص قربانی کیلئے ایک اونٹ خریدتا ہے تو اسے شرعاً

سات افراد کو قربانی میں شریک کرنے کا حق ہے۔ ایک تو وہ خود بانی کسی بھی
چھ آدمیوں کے نام وہ اپنے اس عمل کا ثواب منتقل کر سکتا ہے۔ اسی کو مذہبی
معاشرے میں ایصال ثواب کہا جاتا ہے۔ لہذا اس آیت سے ثابت ہوا
کہ اپنے عمل کا ثواب دوسرے کو منتقل کیا جاسکتا ہے۔

تسریں بات

- ① دوسروں کیلئے دعائے مغفرت کا ثبوت کن آیتوں سے آپ پیش کریں گے
- ② فاتحہ کا کھانا حلال ہے اس کے ثبوت میں کوئی آیت پیش کیجئے اور جو لوگ ناجائز
کے کھانے کو حرام قرار دیتے ہیں ان کے موقف کے خلاف کوئی آیت پیش
کیجئے۔
- ③ اپنے عمل کا ثواب کسی دوسرے کے نام منتقل کیا جاسکتا ہے اسے آپ کس
آیت سے ثابت کریں گے۔
- ④ زندوں کی دعائے مغفرت سے مردوں کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے یا نہیں
دلیل پیش کیجئے۔



علمی کتابیں اور علمی تقریریں

معارف القرآن فی ترجمۃ القرآن مترجم: علامہ محدث اعظم کچھوچھوی
گلوبل اسلامک مشن نیویارک USA کی تمام کتب علامہ مدنی میاں دامت برکاتہم العالیہ کی تمام کتب دستیاب ہیں
رضا اکیڈمی شاہک پورٹ انگلینڈ کی تمام کتب ہم سے حاصل کریں



علمی پبلشرز لاہور

0300 4541210